سلسلۂ اشاعت بغدادیہ پبلیکیشن کڈپہ نمبر: {50}

BAGHDADIYA PUBLICATION CUDDAPAH (B.P.C. NO:) {50}

☆......مرتب......☆

نجیب الطرفین سید السادات ابوالحسن حافظ قاری قاضی الحاج مفسرِ قرآن معلم الحجاج

مفتی سید شاہ محمد علی بغدادی حسنی حسینی قادری اسلامی نظامی اسؔد کڈپوی عفی عنہ

﴿ناشر﴾ آستانۂ بغدادیہ ۔ بغدادیہ آرگنائزیشن

بغدادیہ نگر' بغدادیہ روڈ' شاہی پیٹ' کڈپہ۔ آندھراپردیش۔ انڈیا۔

﴿Publisher﴾ **AASTHANA -E- BAGHDADIYA**

BAGHDADIYA ORGANISATION

Baghdadiya Nagar, Baghdadiya Road, Shahi Pet,
KADAPA - 516001. Andhra Pradesh. INDIA.
Cell: 9440972157, 8179964148, 9396472578, 9394209887.
E-mails: smdali_baghdadi@yahoo.com & smdali.baghdadi@gmail.com
website: www.baghdadiya.org

(A)

☆☆☆حامداً و مصلیاً☆☆☆

"اَلسِّوَاکُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ وَ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ" (مسند احمد)

ترجمہ: مسواک منہ کو پاک کرنے والی اور رب کو راضی کرنے والی ہے۔

☆......مرتب......☆

نجیب الطرفین سید السادات ابوالحسن حافظ قاری قاضی الحاج مفسرِ قرآن معلم الحجاج

مفتی سید شاہ محمد علی بغدادی حسنی حسینی قادری اسلامی نظامی اسدؔ کڈپوی عفی عنہ

سلسلۂ اشاعت بغدادیہ پبلیکیشن کڈپہ نمبر: {50}

BAGHDADIYA PUBLICATION CUDDAPAH

(B.P.C. NO:) {50}

﴿ناشر﴾ آستانۂ بغدادیہ ۔ بغدادیہ آرگنائزیشن

بغدادیہ نگر، بغدادیہ روڈ، شاہی پیٹ، کڈپہ۔ آندھراپردیش۔ انڈیا۔

﴿Publisher﴾ AASTHANA -E- BAGHDADIYA

BAGHDADIYA ORGANISATION

Baghdadiya Nagar, Baghdadiya Road, Shahi Pet,

KADAPA - 516001. Andhra Pradesh. INDIA.

Cell: 9440972157, 8179964148, 9396472578, 9394209887.

E-mails: smdali_baghdadi@yahoo.com & smdali.baghdadi@gmail.com

www.Baghdadiya.Org www.Jamiaislamiya.Org

(B)

حامداً و مصلیاً

نام کتاب:- **سنّتِ شہِ لولاک ۔ پیاری ہے مسواک**

نام مرتب:- ابوالحسن مفتی حافظ قاری قاضی سید شاہ محمد علی بغدادی اسلامی نظامی اسدؔ کڈپوی

تاریخ تکمیل:- 19-4-2013 / ۹ جمادی الاخری ۱۴۳۴ھ (۸ جمادی الاخریٰ ہندوستان)

وقتِ تکمیل:- بروز جمعہ بعد نماز جمعہ بوقت 1:05pm (3:35pm India)

مقامِ تکمیل:- مسجد نبوی ﷺ میں گنبد خضریٰ کے عقب پُر نور نظاروں میں، مدینہ منورہ۔

رسم اجراء:- 21-03-2015 ۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۶ھ بروز ہفتہ

بضمن عظیم الشان صد سالہ عرس حضرت شیخ الاسلام اہلسنت کے امام

حافظ شاہ محمد انوار اللہ فاروقی صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی نظامیہ حیدرآباد

رسم اجراء بدست:- مفکر اسلام فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی خلیل احمد صاحب قبلہ مدظلہ

شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ حیدرآباد و رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ۔

تاریخ نشر:- 24-04-2015 (احقر مرتب کی شادی کی سالگرہ کے موقع پر)

تعداد:- 2,786 دو ہزار سات سو چھیاسی عدد

ہدیہ:- Rs:50/- پچاس روپے (ہندستان میں)۔ 10 درہم (قطر میں)۔

10 ریال (سعودیہ عربیہ میں)۔ 1 دینار (کویت میں)۔

صفحات:- 72 بہتّر صفحات۔ (شہدائے کربلا کی تعداد)

کمپوزنگ:- بغدادیہ گرافکس، کڈپہ۔ 9440972157

طٰہٰ گرافکس، کڈپہ۔ 9396472578

پرنٹر:- ڈائمنڈ پریس، حیدرآباد

برائے ایصالِ ثواب:

جناب محمد جہانگیر صاحب قریشی مرحوم۔ محترمہ سراج بی صاحبہ مرحومہ

جناب محمد عبداللطیف صاحب قادری قریشی مرحوم۔ محترمہ شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ غفر اللہ لہم

تعاون منجانب: جناب محمد ابراہیم قریشی۔ جناب محمد اسمٰعیل قریشی۔ جناب محمد اسحاق قریشی

Cell:

..........﴿ ہندوستان میں کتاب ملنے کے پتے ﴾..........

☆ " آستانۂ بغدادیہ "

سُنّی دار القضاء و دار الافتاء ' دار القرآن ' قاضی مکان

بغدادیہ نگر 'شاہی پیٹ' کڈپہ 9440972157,8179964148,9396472578

☆مولانا سید شاہ ولی اللہ حسینی باقوی 'سجادہ نشین آستانہ نوریہ بہشتیہ ' کڈپہ۔ 9440466423

☆شیخ الاسلام (بانی نظامیہ) لائبریری اینڈ ریسرچ فاؤنڈیشن 'شبلی گنج ' حیدرآباد۔9848964123

☆مولانا سید شاہ مصطفےٰ حسین بخاری لطیفی ۔سجادہ نشین آستانہ بخاریہ کڈپہ۔ 9347410607

☆آستانہ شہ میریہ و خانقاہ شہ میریہ رویندرا نگر کڈپہ 9440203786 9908051952

☆سید شاہ ظہور اللہ حسینی ۔سجادہ نشین آستانہ شاہ کمالیہ ' گرم کنڈہ۔ چتور ضلع۔ 8978075424

☆مولانا محمد حامد حسین حسان فاروقی نظامی' صدر سنی دعوت اسلامی تلنگانہ و آندھرا' حیدرآباد 9866358792

☆مولانا محمد محسن پاشاہ نقشبندی نظامی ۔سکریٹری جمعیۃ المشائخ۔ محبوب نگر۔ 9441035379

☆مولانا صوفی محمد عبدالقادر ثانی نظامی ۔درگاہ صوفی منزل' مصری گنج' حیدرآباد 9848236980

☆سید افسر پیراں شطاری' سجادہ نشین آستانہ عطاء اللہ شطاری' ترپاتور' ٹملناڈو 09442310820

☆مفتی سید محمد عاطف ابرار قادری ازہری ۔قادری منزل' رائچور۔ کرناٹک۔ 09742160158

☆مفتی محمد ایوب پاشاہ نظامی ۔مدرسۂ مظہر العلوم الانواریہ ' بلہاری۔ 09036437577

☆مولانا خطیب محمد جنید ہاشمی نظامی ۔ہاشمی منزل' خطیب پورہ' ادونی۔ 9700017866

☆مولانا ایم مخدوم علی خان نظامی ۔کتب خانہ قادریہ' بسم اللہ نگر' کڈپہ۔ 9440305977

☆مولانا سید شاہ قطب عالم قادری نظامی ۔بنکاپور۔ ہاویری ضلع ۔کرناٹک 09986404913

☆مولانا سید درویش قادری نظامی ۔نوری بک ڈپو' اولڈ بس اسٹانڈ' ادونی۔ 9704413218

☆مولانا محمد یوسف قادری نظامی' امام و خطیب مسجد اکبری' تمبالا پلی۔ چتور ضلع 9494742667

☆مولانا سید محمد بختیار الدین قادری نظامی ۔آستانہ غوثیہ' جمل مڈگو' ضلع کڈپہ۔ 9000407908

☆مولانا محمد خلیل الرحمٰن نظامی' انوار الحسن عربک اسکول' دھارواڑ۔ کرناٹک 09844027842

☆مولانا سید علی محی الدین قادری نظامی ۔بارگاہ حمیدیہ' خانقاہ قادریہ عالیہ' پتی کونڈا۔9618487188

......﴿ سعودیہ عربیہ' دوحہ قطر اور کویت میں کتاب ملنے کے پتے ﴾......

☆مولانا مفتی مرزا عارف بیگ نظامی نیازی' مکہ مکرمہ۔ 00966-501536347

☆جناب قریشی متین احمد' مدینہ منورہ۔ 00966-551971272

☆جناب مولانا حافظ محمد نظام الدین غوری نظامی' جدہ۔ 00966-506893865

☆جناب سید نظام الدین حسینی قادری یعقوبی' قطر۔ 00974-66575051

☆جناب حافظ سید محمود علی بغدادی قادری نظامی' کویت۔ 00956-65953084

﴿...... مرتب ایک نظر میں ......﴾

نجیب الطرفین سید السادات ابوالحسن حافظ قاری قاضی الحاج مفسرِ قرآن معلم الحجاج

مفتی سید شاہ محمد علی بغدادی حسنی حسینی قادری اسلامی نظامی اسدؔ کڈپوی عفی عنہ

☆گولڈ میڈلسٹ کامل الفقہ ۔گولڈ میڈلسٹ فاضل ۔سلور میڈلسٹ عالم' جامعہ نظامیہ حیدرآباد

☆شیخ الجامعہ جامعہ اسلامیہ و یتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ کڈپہ۔

☆صدر سجادہ نشین آستانہ بغدادیہ' بغدادیہ نگر' شاہی پیٹ' کڈپہ

☆شیخ الجامعہ جامعہ محمدیہ' نقاش' کڈپہ۔

☆قاضی شریعت آندھرا پردیش و صدر مفتی سُنّی دار القضاء و دار الافتاء کڈپہ۔

☆بانی و صدر "بغدادیہ آرگنائزیشن" کڈپہ۔

☆بانی و صدر "بغدادیہ نعت اکیڈمی انڈیا" کڈپہ۔

☆بانی و صدر "آندھرا پردیش میلاد جلوس کمیٹی" کڈپہ۔

☆بانی و صدر "انسانیت بیت المال" کڈپہ۔

☆امام و خطیب و مفسر قرآن مسجد نقاش' کڈپہ۔

☆مفسر قرآن مسجد حسینیہ' اگاڑی' کڈپہ۔

☆صدر "آندھرا پردیش مرکزی رویت ہلال کمیٹی" ہیڈ آفس کڈپہ۔

☆رکن اساسی و سکریٹری "علماء ائمہ کمیٹی" کڈپہ۔

☆بانی نعتیہ محفل (مثلِ کیوٹی وی) دَرکڈپہ ضلع۔

☆پروپرائٹر: بغدادیہ ٹورس اینڈ ٹراویلس (حج' عمرہ اینڈ زیارت سروس) کڈپہ۔

☆پروپرائٹر: بغدادیہ کمپیوٹر گرافکس' کڈپہ۔

☆بانی و ایڈیٹر اِن چیف "سُنّی آواز" (ماہانہ اخبار) کڈپہ۔

☆سرپرست: فاران مسلم مینارٹی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر سوسائٹی کڈپہ۔

☆معلم الحجاج و بانی "حج تربیتی یونٹ" زیر انتظام بغدادیہ آرگنائزیشن

(تاریخِ رائلسیما کا منفرد حج کیمپ ۔مناسک حج کے فوٹوز اور ویڈیوز LCD's پر)

☆ناظم "سالانہ دینی سمر کیمپ (مفت)" ۔و۔ "ختنہ کیمپ (مفت)"

۔و۔ "اسلامی خطاطی کیمپ" کڈپہ۔ "حجامہ کیمپ" کڈپہ۔ وغیرہ

(E)

☆.......... فہرستِ مضامینِ کتاب ....☆

(F)

کتاب کے آخر میں ''بغدادیہ آرگنائزیشن، کڈپہ'' کا تعارف اور خدمات کا مختصر جائزہ

انتساب

اِس حقیری کاوش کو بصد عقیدت واحترام اِن شخصیات کے نام بطورِ ایصال ثواب منسوب کرتا ہوں

☆ طبیبِ اعظم حضور اکرم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ فداہ ابی وامی وروحی

☆ جمیع انبیاء ورسل ۔ سلام اللہ علیہم اجمعین

☆ منبع ولایت حضرت علی مرتضٰی ۔ سیدۃ النساء حضرت بی بی فاطمہ ۔ شبیہ رسول حضرت امام حسن ۔ سید الشہداء حضرت امام حسین ۔ رضی اللہ عنہم اجمعین

☆ جملہ اہل بیت کرام وازواج مطہرات ۔ علیہم الرحمۃ والرضوان

☆ خلفائے راشدین وجمیع صحابہ کرام ۔ رضوان اللہ علیہم اجمعین

☆ امام اعظم سیدنا ابو حنیفہ نعمان بن ثابت ۔ رحمۃ اللہ علیہ

☆ میرے جدّ پیرانِ پیر، غوث اعظم دستگیر، محبوب سبحانی سید عبد القادر جیلانی بغدادی ۔ رحمۃ اللہ علیہ

☆ سلطان الہند خواجہ غریب نواز سید معین الدین حسن سنجری اجمیری ۔ رحمۃ اللہ علیہ

☆ جمیع اولیائے کرام وبزرگان خاندان وصالحین علمائے امت ۔ رحمہم اللہ علیہم اجمعین ۔

☆ استاذ الہند شیخ الاسلام عارف باللہ عاشقِ صادق شاہ محمد انوار اللہ فاروقی، بانی نظامیہ ۔ رحمۃ اللہ علیہ

☆ جدّی استاذ الانسان والجنات حضرت مولانا سید شاہ محمد یعقوب بغدادی صاحب ۔ رحمۃ اللہ علیہ (بانی جامعہ اسلامیہ کڈپہ ۔ مرتبِ دائمی اوقات نماز وروزہ برائے کڈپہ ۔ استاذ العلماء والجنات ۔ مرشد اعظم)

☆ والدی مرشدی افضل العلماء مولانا مفتی حافظ قاضی سید شاہ محمد یوسف بغدادی صاحب رحمہ اللہ (سجادہ نشین آستانہ بغدادیہ کڈپہ ۔ شیخ الجامعہ جامعہ اسلامیہ ویتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ ۔ خطیب جامع مسجد کڈپہ)

☆ مادر علمی جامعہ اسلامیہ کڈپہ اور جامعہ نظامیہ حیدرآباد کے جمیع اساتذۂ کرام ۔ جزاہم اللہ خیراً

☆ محترم نانا جان سید حسن بخاری صاحب مرحوم اور محترمہ نانی صاحبہ مرحومہ ۔ نور اللہ مرقدہما

☆ محترمہ دادی اماں صاحبہ مرحومہ اور مشفقہ امی جان صاحبہ مرحومہ ۔ نور اللہ مرقدہما

☆ شریکِ حیات ورفیقۂ سفرِ زندگی ۔ جعلہا اللہ لی رفیقۃ فی الدنیا وفی الجنۃ

☆ دخترِ نیک اختر سیدہ فاطمہ فرحین ۔ وفرزند سید محمد حسن بغدادی ۔ دخترِ نیک اختر سیدہ ریحانہ محمدی أطال اللہ عمرہم واعطاہم العز والشرف فی الدارین

☆ تمام بھائی، بھاوجیں، بہنیں، بہنوئیاں، بھانجے وبھانجیاں، بھتیجے وبھتیجیاں ۔ أطال اللہ عمرہم

☆ خسر حضرت مولانا حافظ سید شاہ ولی اللہ حسینی صاحب مدظلہ وخوش دامن صاحبہ ۔ أطال اللہ عمرہما

☆ تمام نسبتی بہنیں اور ہم زلف اصحاب، جمیع رشتہ دار اور دوست واحباب ۔ أطال اللہ عمرہم

☆ جمیع شاگردین ۔ ☆ جملہ مریدین، معتقدین اور متعلقین مسلمین ومسلمات ۔ جزاہم اللہ خیراً

﴿...... تقریظ ......﴾

مرشد الانسان والجنات شہزادۂ غوث پاکؒ نجیب الطرفین افضل العلماء

حضرت مولانا مفتی سید شاہ محمد یوسف بغدادی صاحب نظامی قبلہ مدظلہ

سجادہ نشین آستانۂ بغدادیہ کڈپہ۔ شیخ الجامعہ جامعہ اسلامیہ کڈپہ۔ خطیب جامع مسجد کڈپہ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

الحمدللّٰہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی نبینامحمد لا نبی بعدہ . اما بعد!

میرے نانا سرکارِ دوعالم ﷺ کی ہر ایک سنت باعث عزت اور دارین کی سعادت ہے۔ جملہ سنتوں میں سے ایک محبوب سنت ''مسواک'' کے متعلق میرے فرزند اکبر نور نظر مرید وخلیفۂ مَن مفتی سید شاہ محمد علی بغدادی گولڈ میڈلسٹ کامل الفقہ جامعہ نظامیہ حیدرآباد کی تالیف کردہ کتاب کو دیکھنے کا موقع ملا بڑی مسرت ہوئی۔ سبحان اللہ وجزاہ اللہ۔

قبل ازیں عزیزم سلمہ نے کئی کتابیں تصنیف کی ہیں اور ان کی کچھ کتابیں عنقریب منظر عام پر آنے والی ہیں۔ اسی طرح نعتوں کی آڈیو کیسٹس اور سی ڈیز وغیرہ بھی تیار کر کے امت محمدیہ ﷺ میں حبِ نبی ﷺ کا جذبہ پیدا کرنے کی سعی مشکور کی ہیں۔

اللہ رب العالمین سے دعا گو ہوں کہ مولی کریم مؤلف سلمہ کے علم کے ذریعہ امت مسلمہ کو فائدہ پہنچائے اور ہم سب کو میرے نانا رسول اللہ ﷺ کی سنتوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور مؤلف سلمہ کو اجر عظیم سے نوازے۔ اور اس جیسے اعمال صالحہ کے ذریعہ ہم سب کی بخشش فرمائے۔

آمین بوسیلة جدنا سید الانبیاء والمرسلین

وصلی اللّٰہ تعالیٰ وسلم دائما علی خیر خلقه محمد وعلی اله واصحابه اجمعین

شرح دستخط

(حضرت مولانا مفتی) قاضی سید شاہ محمد یوسف بغدادی عفی عنہ (مدظلہ العالی)

سجادہ نشین آستانۂ بغدادیہ کڈپہ
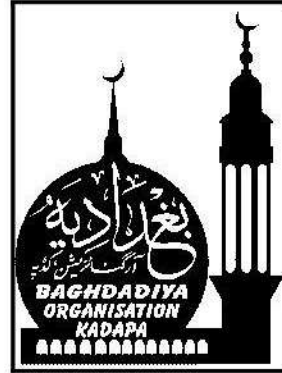
﴿...... تقریظ ......﴾

مفتئ اعظم ہند محققِ زماں عظیم تاریخ داں استاذ الاساتذہ

حضرت مولانا مفتی محمد عظیم الدین صاحب نظامی قبلہ مدظلہ العالی

صدر مفتی جامعہ نظامیہ حیدرآباد۔ ہندوستانی صدارتی ایوارڈ یافتہ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

محمدلا مصلیامسلما مبسملا

مسواک سنت حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر جواں سال فاضل مولوی سید محمد علی بغدادی مولوی کامل جامعہ نظامیہ حیدرآباد کی تالیف کردہ کتاب کو دیکھنے کا موقع ملا۔ ماشاء اللہ موصوف نے موضوع سے متعلق تمام مواد کو اچھے آسان اور سلیس اسلوب میں یکجا کردیا ہے۔ جس سے قاریٔ کتاب اور عامۃ المسلمین کو سنت کریمہ کی اہمیت' افادیت اور معنویت سے آگہی ہوگی۔

اللہ تعالی اس کتاب کو مقبول عام اور اس کے استفادہ کو تام بنائے فقط این دعاء ازمن وجملہ جہاں آمین باد۔

شرح دستخط

(حضرت مولانا) مفتی محمد عظیم الدین (مدظلہ العالی)

صدر مفتی جامعہ نظامیہ حیدرآباد

(K)

تقریظ

فخرِ ہندوستان   مفکرِ اسلام   فقیہ العصر   مجدّدِ دِزمان

حضرت مولانا مفتی محمد خلیل احمد صاحب نظامی قبلہ مدظلہ العالی

شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ حیدرآباد۔ رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین

وعلیٰ الہ الطیبین واصحابہ الاکرمین اجمعین ۔ اما بعد!

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر سنت لائق اتباع اور باعث برکت ونجاح ہے۔ ہزاروں سنتوں میں سے عزیز القدر مولوی سید محمد علی بغدادی سلمہ مولوی کامل جامعہ نظامیہ نے ”سنت مسواک“ کو اپنا موضوع بنایا اور یہ کتاب لکھی ۔ اس میں انہوں نے احادیث شریفہ کی روشنی میں مسواک کی اہمیت اور افادیت کو ثابت کیا‘ پھر اس کے طبی وسائنسی فوائد بتلائے ۔ یہ کتاب عام فہم اور دل پسند ہے اس کا مطالعہ اور اس کے مطابق عمل باعث اجر وثواب ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز القدر کو اجر عظیم دے اور اس کتاب کو قبولِ دوام مقبولِ انام بنائے۔ آمین بجاہ طٰہٰ ویٰس

صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہ وصحبہ وسلم

شرح دستخط

(حضرت مولانا مفتی محمد خلیل احمد صاحب مدظلہ العالی)

شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ حیدرآباد

(L)

تقریظ

فخرِ نظامیہ   فصیح اللسان   بلیغ البیان   شاہِ تالیفات وتصنیفات

حضرت مولانا شاہ محمد فصیح الدین صاحب نظامی قبلہ مدظلہ العالی

مہتمم کتب خانہ جامعہ نظامیہ حیدرآباد۔ بانی شیخ الاسلام لائبریری حیدرآباد۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی الہ واصحابہ اجمعین

”سنت شہ لولاک پیاری ہے مسواک“ نامی کتاب کا مطالعہ کا موقع ملا۔ ماشاء اللہ اپنے موضوع پر یہ ایک لائق دید اور قابل مطالعہ کتاب ہے۔ مؤلف کتاب جواں سال فاضل مولوی سید محمد علی بغدادی مولوی کامل الفقہ جامعہ نظامیہ حیدرآباد نے عمدہ اسلوب اور اچھے لب ولہجے میں سنت مسواک کے بارے میں اظہار خیال کیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ سنت ایک ایسا جامع اور فطری راستہ ہے جو سیدھے بارگاہ رب ذوالجلال میں لے جاتا ہے۔ اسی میں دین ودنیا کی نعمتیں پوشیدہ ہیں۔ ماضی میں بھی اس کا اعتراف کچھ دبے دبے سے لہجہ میں کیا گیا تھا لیکن آج سائنسی ترقیات اور انکشافات کے اس جدید ترین دور میں انہی باتوں کا گویا اعادہ ہو رہا ہے جسے آج سے ۱۴ صدی قبل نبی رحمت محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے واشگاف فرمادیا تھا۔

اللہ پاک مؤلف کو جزائے خیر دے جو ملت اسلامیہ ہند کی فلاح وبہبود اور سرخروئی کے لئے وقتاً فوقتاً قلمے سخنے خدمت انجام دیتے رہتے ہیں اور اپنا فرض منصبی ادا کرنے میں مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء

شرح دستخط

(حضرت مولانا) شاہ محمد فصیح الدین نظامی عفی عنہ (مدظلہ العالی)

مہتمم کتب خانہ جامعہ نظامیہ حیدرآباد

(M)

﴿...... تقریظ ......﴾

ابوالمکارم سرپرست علماء افضل العلماء سرپرست خانوادۂ بخاریہ

حضرت مولانا سید شاہ مصطفٰے حسین بخاری صاحب لطفی قبلہ مدظلہ

سجادہ نشین آستانۂ بخاریہ کڈپہ۔ رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ہمارے اس تاریخی شہر کڈپہ کی تاریخ ساز شخصیت ''استاذِ شہر'' حضرت مولانا سید شاہ محمد یعقوب بغدادی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے صاحبِ فضل وکمال مولوی مفتی حافظ قاری سید شاہ محمد علی بغدادی سلمہ کی کثیر الافعال ہجوم کے باوجود ایک بہترین کتاب ''سنت شہ لولاک پیاری ہے مسواک'' قابل دید ہے۔

موصوف کا علمی شغف ان کے پایۂ علمی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ وہ بیحد محنتی ہیں' جفاکشی و جانفشانی ان کی عادت ثانیہ ہے۔ اتنی کچھ مصروفیات کے باوجود ان کے پُر نور بشرہ سے تھکن کے آثار مترشح نہیں ہوتے۔ غرض عزیزم نے مذکورہ کتاب کو انتہائی عرق ریزی سے مَنصّۂ شہود پر لایا ہے۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء

اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ موصوف کی اس کاوش کو ہم سب کے حق میں باعث نجاتِ دارین بنائے اور موصوف کو اجر بے کراں نصیب کرے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی رسولہ وعلی الہ وصحبہ وسلم

شرح دستخط

(حضرت مولانا سید شاہ مصطفٰے حسین بخاری مدظلہ العالی)

سجادہ نشین آستانۂ بخاریہ کڈپہ

(N)

﴿...... تقریظ ......﴾

واعظِ شیریں بیان پیر طریقت عامل وحکیم سید السادات

حضرت مولانا سید شاہ ولی اللہ حسینی نوری صاحب باقوی قبلہ مدظلہ

سجادہ نشین آستانۂ نوریہ بہشتیہ کڈپہ۔ امام وخطیب ومفسر قرآن سات روڈ مسجد کڈپہ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حامداً ومصلیاً

تمام تعریفیں خدائے واحد کیلئے ہیں کہ جس نے قلم کے ذریعہ اپنے حبیب پاک ﷺ کی ایک منفرد سنت ''مسواک'' کے متعلق لکھنے کی ہدایت عطا فرمائی اور درود وسلام ہو شہ لولاک' فخر تخلیق کائنات' امت مسلمہ کے واحد ذریعہ نجات پر اور تمام انبیاء علیہم السلام پر بھی کہ جن کی سنتیں باعث خیر وبرکت اور نجات اخروی ہیں۔ آپ ﷺ کی حیات ظاہری کی آخری سانسوں تک آپکی پسندیدہ سنت ''مسواک'' کے فضائل و برکات کے متعلق اور اس کے دنیوی واخروی فوائد کو صاحبِ قلم علامہ مفتی حافظ قاری سید شاہ محمد علی بغدادی نظامی نے عام فہم انداز میں بہت محنت کے ذریعہ ایک کتابی شکل میں جمع کر کے پیش کیا ہے۔

دعا اور امید قوی کرتا ہوں کہ اللہ پاک اپنے محبوب کی سنت ''مسواک'' کے متعلق لکھی گئی اس کتاب کو شرف قبولیت عطا کرے اور امت مسلمہ کو اس سنت پر عمل کرنے کی توفیق دے اور صاحب موصوف کی نیکیوں میں اضافہ فرمائے اور ہم سب کیلئے اس کوشش کو ذریعہ نجات اور ذخیرۂ آخرت بنائے۔

آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم والہ واصحابہ اجمعین

شرح دستخط

(حضرت مولانا) احقر سید شاہ ولی اللہ حسینی باقوی عفی عنہ (مدظلہ العالی)

امام وخطیب ومفسر قرآن سات روڈ مسجد کڈپہ

اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی الہ واصحابہ اجمعین

☆سنت بھی ☆ شفاء بھی ☆ قدرتی ٹوتھ پیسٹ بھی☆

☆اکثر بیماریوں سے بچنے کیلئے اسکا استعمال بے حد ضروری☆

☆..............تمہیدی کلمات☆

ساری کائنات میں اسلام ایک ہمہ گیر اور ہمہ جہت آفاقی مکمل مذہب ہے ۔اس مذہبِ اسلام نے جہاں انسان کو دل کے تزکیۂ دماغ کی تطہیر' کان' زبان اور آنکھ کی حفاظت کا حکم دیا ہے وہیں پر انسان کو ظاہری پاکی وصفائی کا بھی حکم دیا ہے ۔ دیگر کچھ مذہبوں کی طرح اسلام میں ظاہری صاف و ستھرائی جرم نہیں بلکہ عین اسلام اور باعث ثواب عمل ہے حتیٰ کہ اسلام نے انسانوں کو پاک رہنے کیلئے پاک کرنے والے ذرائع کو اختیار کرنے کا حکم دیا جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ رب العالمین نے ارشاد فرمایا'' وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُوْرًا '' (القرآن) ترجمہ: اور ہم نے آسمان سے پاک کرنے والا پانی اتارا ہے ۔پس اس پانی سے پاکی حاصل کرو۔ اور سورۃ الحج میں ارشاد ربانی ہے'' ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ '' ترجمہ: اپنے جسم سے میل کچیل کو دور کرو۔ اسی طرح سورۂ مدثر میں کپڑوں تک کو صاف و پاک رکھنے کا حکم خداوندی ہے'' وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ '' ترجمہ: اور اپنے کپڑوں کو پاک وصاف رکھیئے اور پلیدی سے دور رہیئے ۔اتنا ہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے مقدس کلام میں قبا میں رہنے والے صحابہ کرام کی اس لئے تعریف وتوصیف فرمائی کہ وہ جسمانی صفائی وستھرائی کا خوب اہتمام فرمایا کرتے تھے جیسا کہ سورۂ توبہ آیت نمبر 108 میں مذکور ہے '' فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ '' ترجمہ: اہلِ قبا میں ایسے آدمی ہیں جو خوب پاک وصاف ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پاک وصاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے ۔اور رسول خدا ﷺ

نے بارہا پاکی وصفائی کے تعلق سے تاکید فرمائی ہے ۔اس موضوع پر کثیر احادیث ہیں جو آپ اس مضمون میں آگے ملاحظہ فرمائیں گے ۔منجملہ اُن ارشادات نبوی ﷺ میں یہ بھی ایک فرمان ذیشان ہے'' تَنَظَّفُوْا فَاِنَّ الْاِسْلَامَ نَظِيْفٌ '' ترجمہ: صاف ستھرے رہو کیونکہ اسلام صاف ستھرا مذہب ہے ۔

اگر ہم صرف پاکیزگی کے اعتبار سے اسلام کا موازنہ دوسرے مذاہب سے کریں تو یقیناً ہم کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ اسلام دنیا کا پاکیزہ ترین مذہب ہے جو کہ روحانی اور جسمانی صفائی وستھرائی کے جامع طریقوں سے آراستہ ہے ۔کیونکہ دنیا میں کچھ ایسے بھی مذاہب ہیں جن کی تعلیمات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جسم کے کسی حصے کے بال نہ کاٹے جائیں اور نہ صاف کئے جائیں ۔ذرا بتایئے کہ زائد بال کاٹے بغیر اور صاف ستھرائی کا انتظام کئے بغیر پاکیزگی کیسے حاصل کی جاسکتی ہے بلکہ اس سے تو اور زیادہ جسمانی گندگی میں اضافہ ہوگا۔ یوروپین ممالک خود کو بڑا مہذب مانتے ہیں لیکن انکے نزدیک بھی استنجاء کیلئے پانی کے بجائے ٹشو پیپر استعمال کیا جاتا ہے جبکہ ٹشو سے صحیح صفائی حاصل نہیں ہو پاتی ہے ۔اسی طرح ان کے پاس حوائج ضروریہ سے فراغت کے بعد پاکی کیلئے کوئی چیز استعمال کئے بغیر چلے جانے کا بھی رواج ہے جس کے نتیجے میں ان کے جسم اور کپڑے دونوں ناپاک ہوجاتے ہیں اور وہ اسی ناپاکی کی حالت میں ہمیشہ رہتے ہیں جس کی بنیاد پر ان میں ایسی ایسی بیماریاں جنم لے چکی ہیں جن کا ہم نے آج تک نام بھی نہیں سنا ہوگا' اور یہ سب کچھ ناپاکی کی وجہ سے ہے ۔اسی طرح بر صغیر ہند وپاک میں ہندو پنڈتوں اور جوگیوں کے پاس صفائی کا کوئی اہتمام نہیں بلکہ ان کی سوچ تو یہ ہوتی ہے کہ مہینوں غسل نہ کرنے اور گندہ رہنے سے بھگوان خوش ہوتا ہے اور روحانی قوتیں بڑھتی ہیں (جو کہ سراسر غلط ہے)۔العیاذ باللہ۔

غرضیکہ آپ کسی بھی غیر مذہب یا غیر اسلامی معاشرہ کے ساتھ اسلام کا موازنہ کرکے دیکھ لیں تو ان شاء اللہ آپ مسلمانوں کو پاکیزگی اور صفائی میں صف اول میں پائیں گے کیونکہ وہ اسلامی طریقے سے پاکی حاصل کرتے ہیں کیونکہ اسلام نے استنجاء کا طریقہ (چاہے پانی سے ہو یا ڈھیلے سے)' طہارت اور صفائی حاصل کرنے کا صحیح ڈھنگ اور ہر قسم کی جسمانی اور روحانی ناپاکی کو دور کرنے کا بہترین طریقہ تفصیلی انداز میں بیان کردیا ہے ۔**الحمد للّٰہ علی ھذا الاحسان** ۔

☆اسلام میں دانتوں کی صفائی و ستھرائی کا خصوصی حکم☆

ویسے تو اسلام ہمیں جسم کے ہر حصے کو پاک وصاف رکھنے کا حکم دیتا ہے مگر منہ اور دانتوں کی صفائی اور پاکیزگی پر بھی بہت زور دیتا ہے۔اس لئے کہ انسان جو کچھ بھی چیز کھاتا ہے اس کا ذریعہ اور واسطہ منہ اور دانت ہی ہوتے ہیں۔ ہر انسان غذا کو دانتوں سے چباتا ہے اور وہ غذا منہ سے ہوتے ہوئے معدے تک جاتی ہے۔پس اگر منہ اور دانتوں میں گندگی ہو یا بدبو ہو جو کہ جراثیم سے پیدا ہوتی ہے تو وہ غذا اس گندگی اور جراثیم کے ساتھ آلودہ ہوکر معدے میں جائے گی جس سے طرح طرح کی مہلک اور خطرناک بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔

دانتوں کو پاک وصاف رکھنے کیلئے حضور سرورِ دوعالم ﷺ نے ہمیں مسواک کا حکم دیا ہے۔

مسواک کا شمار دنیا کی ان اشیاء میں ہوتا جو آنحضور ﷺ کو بے حد پسندیدہ رہی ہیں اور جس کی اہمیت کے پیش نظر آپ ﷺ اُسے ہمیشہ سفر و حضر میں ساتھ رکھتے تھے حتی کہ سوتے وقت بھی سرہانے رکھا کرتے تھے۔مسواک دنیا کا واحد قدرتی ٹوتھ پیسٹ اور دافعِ تعفّن (Anti Septic) ہے اور اسکے بہت سے فائدے ہیں جو ان شاء اللہ اس کتاب میں آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔مسواک سے حاصل ہونے والی پاکیزگی اور فوائد پر آقا ﷺ کی بیان کردہ ایک سو سے بھی زیادہ احادیث کی کثرت خود اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ اسلام میں صفائی کے نظام اور خصوصاً منہ اور دانتوں کی صفائی وستھرائی کو کتنی اہمیت ہے۔تاکہ مسلمان ہمیشہ مسواک کے استعمال کے ذریعہ پاک وصاف رہیں۔

مسواک کے کثیر فوائد میں دو فائدے نمایاں ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں :

(۱) دنیوی فائدہ:مسواک سے منہ پاک وصاف ہوتا ہے۔ (۲) اخروی فائدہ:مسواک کرنے سے اللہ تعالیٰ راضی اور خوش ہوتا ہے۔جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ سے مروی ہے ''السواک مطھرۃ للفم و مرضاۃ للرب ''(مسند احمد) ترجمہ:مسواک منہ کو پاک کرنے والی اور رب کو راضی کرنے والی ہے۔

مسواک کرنا نبی کریم ﷺ کی پاکیزہ اور بہت ہی پیاری سنت ہے لہذا ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے نبی ﷺ کی اس سنت مبارکہ کو اپنائیں اور خدا کے محبوب بندے بن جائیں جیسا کہ ارشاد ربانی ہے ''ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم ''ترجمہ:اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا۔

یہ یقینی بات ہے کہ انسان کی سعادت اور ابدی عزت ونجات صرف اور صرف اطاعت خداوندی میں اور رسول اللہ ﷺ سے محبت اور آپ کی سنتوں پر عمل آوری پر موقوف ہے۔لیکن آج ہمارے معاشرے میں بعض جدید تہذیب کے دلدادہ لوگ سنتوں پر عمل آوری کو دقیانوسی سمجھتے ہیں' طعنوں اور دل دکھانے والے جملوں سے مذاق اڑایا جاتا ہے۔مگر ایسے پُرفتن دور میں جو بھی باہمت پرعزم مسلمان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرکے ان سنتوں کو زندہ رکھنے میں جان کی بازی لگائے گا اللہ تعالیٰ اسے سو شہیدوں کا اجر عطا کرے گا۔جیسا کہ حدیث میں مروی ہے ''عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : من تمسک بسنتی عند فساد امتی فلہ اجر مائۃ شھید '' (بیھقی) ترجمہ: حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس وقت میری امت میں فساد اور بگاڑ پیدا ہوجائے اسوقت جو میری سنتوں کو مضبوطی سے تھامے گا اللہ تعالیٰ اس کو سو شہیدوں کا اجر وثواب عطا کرے گا۔

نبی کریم ﷺ کی ہزارہا سنتوں میں مسواک بھی ایک عظیم سنت ہے لیکن عوام تو عوام ہیں اہل علم خواص تک اس سنت عظیمہ کو اپنی سستی اور غفلت کی وجہ سے چھوڑے ہوئے ہیں۔اور اسی طرح امت کا ماڈرن اور بزعم خویش روشن خیال طبقہ بھی اس کو معیوب سمجھتا ہے۔پس ایسے ابتلاء اور آزمائش والے زمانے میں جو شخص اس سنت پر عمل پیرا ہوکر اسے زندہ رکھے گا اور دوسروں کو اسکی ترغیب دے گا یقیناً وہ سو شہیدوں کا اجر پائے گا اور قابل مبارکباد ہوگا۔

☆مسواک کی لفظی تحقیق☆

مسواک سواک سے بنا ہے اور عربی میں اس کے معنیٰ ''ما یدلک بہ الأسنان ''یعنی وہ لکڑی جس سے دانتوں کو رگڑا جائے اور یہ ماخوذ ہے ''تساوکت الابل' 'سے اور یہ اس وقت کہتے ہیں جب کہ اونٹ کمزوری کی وجہ سے آہستہ اور نرم چال چل رہا ہو۔اس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ مسواک نرمی کے ساتھ کرنی چاہئے۔

☆مسواک کا شرعی حکم☆

چاروں ائمہ کرام رحمھم اللہ مسواک کے سنتِ نبی ﷺ ہونے پر متفق ہیں۔اور اصحاب

ظواہر کے نزدیک مسواک کرنا واجب ہے ۔ابن حزم ظاہری صرف جمعہ کے دن وجوب کے قائل ہیں۔احادیث سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ آقا ﷺ کیلئے مسواک کرنا واجب تھا۔لیکن امت کیلئے یہ عمل سنت ہے۔

مسواک کے متعلق ایک بحث یہ ہے کہ یہ وضو کی سنت ہے یا نماز کی سنت ہے یعنی وضو کے وقت مسواک کرنا سنت ہے یا جب کہ نماز کیلئے کھڑے ہوں اس وقت کرنا سنت ہے؟ حنفیہ کے نزدیک مشہور قول کے مطابق مسواک کرنا وضو کی سنت ہے جبکہ شوافع اور حنابلہ کے پاس مسواک کرنا وضو اور نماز دونوں کیلئے سنت ہے۔ شیخ ابن الہمام نے لکھا ہے کہ پانچ اوقات میں مسواک کرنا علماء کے نزدیک مستحب عمل ہے:

۱)عند اصفرار الأسنان۔جب دانت پیلے ہوجائیں تو مسواک کی جائے۔
۲)عند تغيير الرائحة۔جب منہ میں کسی قسم کی بدبو پیدا ہوجائے تو مسواک کرے۔
۳)عند القيام من النوم۔جب نیند سے بیدار ہو تو مسواک کرے۔
۴)عند القيام الى الصلوة ۔جب نماز کیلئے کھڑے ہو تو مسواک کرے۔
۵)عند الوضوء۔جب وضو کرنا ہو تو مسواک کرے۔

پس ان اقوال کے مطابق ہم احناف کے پاس وضو کے وقت مسواک کرنا سنت ہے اور نماز سے قبل مستحب ہے اور شوافع وحنابلہ حضرات کے نزدیک وضو اور نماز دونوں سے قبل مسواک سنت ہے۔

نماز سے قبل مسواک کرنے میں احتیاط ضروری ہے۔اسلئے کہ نماز سے پہلے اگر مسواک کرنے کی بنا پر منہ کے مسوڑھوں سے خون نکل آیا تو ایسی صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا۔وہ حضرات جن کے مسوڑھے کمزور ہوں وہ نماز سے قبل ہرگز مسواک نہ کریں۔

☆ مسواک کس درخت کی ہو اور شکل میں کیسی ہو ☆

مسواک کس درخت کی ہو اور اس کی ساخت کیسی ہو اس سلسلے میں حضرت شیخ علاؤالدین محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ درمختار میں فرماتے ہیں "كونه لينا' مستويا بلا عقد' في غلظ الخنصر وطول شبر "(مسند احمد)۔ترجمہ:مسواک نرم ہو اور بغیر گرہ (گانٹھ) کے سیدھی ہو اور چھنگلی انگلی

(سب سے چھوٹی انگلی) کے برابر موٹی ہو اور لمبائی میں ایک بالشت ہو اور ایک بالشت سے بڑی نہ ہو۔

مسواک کی ہیئت سے متعلق بحر الرائق میں یوں بیان کیا گیا ہے کہ بہتر اور مستحب ہے کہ مسواک نرم ہو اور بغیر گرہ والی لکڑی کی ہو اور موٹائی میں انگلی کے برابر ہو اور لمبائی میں ایک بالشت جتنی ہو اور کسی بھی کڑوے درخت کی لکڑی سے بنی ہو مثلاً پیلو' زیتون' کیکر' نیم' بکائن' سکھ چین' کرنج اور بطم نامی درخت کی مسواک ۔اور بعض علاقوں میں ببول کی لکڑی کا بھی مسواک بنایا جاتا ہے۔بعض ممالک میں مذکورہ اشجار کے علاوہ دوسرے درختوں کی لکڑیاں بھی مسواک کے طور پر استعمال کی جاتی ہیں مثال کے طور پر مراکش کے باشندے بلوط نامی درخت کی چھال استعمال کرتے ہیں جس کو دنداسہ کے نام سے پکارا جاتا ہے'اسمیں شک نہیں کہ اسکے استعمال سے دانت خوب صاف ہوتے ہیں مگر زبان پر ہلکی سی جلن بھی ہونے لگتی ہے۔ایک روایت کے مطابق زیتون کی مسواک سب سے عمدہ مسواک ہے لیکن مشہور قول کے مطابق اول پیلو کی دوم زیتون کی لکڑی کا مسواک سب سے عمدہ اور نفع بخش ہے۔

☆ کن درختوں سے مسواک بنانا ممنوع ہے ☆

خوشبودار درخت کی لکڑی سے مسواک بنانا نقصاندہ عمل ہے اس سے پرہیز کریں جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ "عن ضمرة بن حبيب رفعه قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن السواك بعود الريحان وقال انه يحرك عرق الجذام "(رواہ حارث فی مسندہ)۔ ترجمہ: حضرت ضمرہ بن حبیب سے مرفوعا روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ریحان یعنی پھول دار درخت کی لکڑی سے مسواک بنانے سے منع فرمایا کیونکہ یہ جذام کی رگ کو ابھارتا ہے۔

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی کو نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آبنوس سے خلال کرنے اور مسواک بنانے سے منع فرمایا کیوں کہ یہ جذام کی رگوں کو ابھارتا ہے اور حرکت دیتا ہے۔ (السعایہ)

علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ نے ردمحتار میں لکھا ہے کہ انار اور بانس کا مسواک نہ بنایا کرے۔اسی طرح علامہ زبیدی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح احیاء میں لکھا ہے کہ آبنوس کی لکڑی' انجیر کی شاخ' گلاب کی شاخ اور ریحان کی شاخ سے مسواک کرنا صحت کے اعتبار سے نقصاندہ ہے۔

القصہ مختصر جس کسی درخت میں مہک اور خوشبو ہو اس کی لکڑی سے مسواک بنانا انسانی صحت کے لئے سخت ضرر رساں اور نقصاندہ عمل ہے۔

☆دانتوں کی خرابی بہت سی خطرناک مہلک امراض کا باعث☆

قدیم وجدید حاذق اطباء و ماہر ڈاکٹرس اس بنیادی بات پر متفق ہیں کہ انسانی صحت کو پیش آنے والے ہلاکت خیز امراض دانتوں کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں کیونکہ جتنی غذائیں انسان کھاتا ہے وہ سب منہ اور دانتوں سے ہوتے ہوئے معدے تک جاتی ہیں۔اب ایسی صورت میں جبکہ دانت یا مسوڑھے خراب ہوں اور ان میں پیپ یا کوئی گندہ مواد جمع ہو تو وہ جراثیمی مواد اس غذا کے ساتھ ملوث ہو کر معدے کے اندر جائے گا اور وہ زہریلے جراثیم پیٹ کے اندر مہلک بیماریوں کا باعث بنیں گے۔بعض اوقات ان جراثیم سے ایسی مہلک بیماریاں بھی پیدا ہوتی ہیں جو انسان کی جان لے لیتی ہیں۔اس لئے دنیا بھر میں دانتوں کی حفاظت کیلئے سینکڑوں قسم کے منجن،ٹوتھ پاوڈر اور ٹوتھ پیسٹ تیار کئے جا چکے ہیں اور ان پر روزانہ دنیا بھر میں کروڑوں روپئے بنا سوچے سمجھے خرچ کئے جا رہے ہیں لیکن ان کے فائدے ایک مخصوص حد تک ہی ہیں بلکہ اگر سچ کہا جائے تو ٹوتھ پیسٹ کے استعمال سے دیگر کچھ جسمانی امراض پیدا ہو رہے ہیں جیسے کہ شوگر وغیرہ۔اور جبکہ دنیا کے کسی بھی مہنگے سے مہنگے ٹوتھ پیسٹ میں وہ خوبیاں نہیں جو کہ ایک معمولی مسواک کی لکڑی میں ہوتی ہیں۔

مذہب اسلام ایک سادہ اور فطری مذہب ہے اور اس میں ایسی جامعیت ہے کہ جس میں دین اور دنیا کی تمام روحانی وجسمانی بھلائیاں اور فائدے سمٹ کر آ چکے ہیں۔چونکہ اسلام کے ہر عمل میں فطری سادگی ہوتی ہے اس لئے انسان اپنی کم عقلی کی وجہ سے ظاہر میں اس کے فوائد اور نتائج کو سمجھنے سے قاصر رہتا ہے۔پس ظاہراً مسواک کے کثیر فوائد شاید انسانوں کو جلد سمجھ میں نہ آ سکیں مگر دنیا کے سب سے بڑے طبیب اعظم رسول اکرم ﷺ نے خود کثرت سے استعمال فرما کر اور امت کو بار بار اس کی تاکید کر کے اس کے فوائد اور بہتر نتائج کی طرف توجہ دلائی ہے۔جیسا کہ آپ آگے اس مضمون میں مطالعہ فرمائیں گے کہ ایک مسواک کرنے سے ہر مسلمان مرد وعورت اور دنیا کے ہر کس وناکس کو کتنا جامع فائدہ نصیب ہوتا ہے۔

مسواک ایک معمولی درخت پیلو (یا کسی بھی کڑوے درخت) کی جڑ سے بنائی جاتی ہے

اور اس کی شکل اور ہیئت بھی انتہائی معمولی اور سادہ سی ہوتی ہے اور جو کہ معمولی قیمت پر دستیاب ہو جاتی ہے مگر اس کے استعمال میں اتنے طبی فوائد ہیں کہ عصر حاضر کے محققین ڈاکٹر حضرات بھی اس کے استعمال کرنے کی رائے دے رہے ہیں۔منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج ہزاروں اور لاکھوں روپئے خرچ کر کے بھی مکمل علاج نہیں ہو پاتا ہے مگر مسواک کی پیلو والی لکڑی میں ایک ایسا مادہ ہوتا ہے جس کے استعمال سے منہ،دانتوں اور مسوڑھوں کے جملہ امراض سے شفاء حاصل ہو جاتی ہے۔

کسی صاحبِ عقل نے بڑی حکیمانہ اور پُر لطف بات کہی ہے کہ جب سے ہم لوگوں نے مسواک چھوڑی ہے اس دن سے ڈینٹل سرجن کی ابتداء ہوئی ہے۔

حال ہی میں لندن سے ایک رپورٹ شائع ہوئی جس میں بتایا گیا کہ ایک تحقیقاتی کمیٹی جس میں برطانوی اور ہندستانی سائنسدان ڈاکٹروں نے ملکر مسواک کی افادیت سے متعلق ریسرچ کیا ہے انھوں نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ مسواک کرنے والے خواتین وحضرات منہ کے کینسر سے محفوظ رہتے ہیں۔سائنس دانوں کے مطابق پیلو کی مسواک میں 32 قسم کے دھات ہوتے ہیں جو منہ کو کئی خطرناک بیماریوں اور کیڑے لگنے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ مسواک کے ان تمام فوائد کے حصول کیلئے مسواک کا تازہ ہونا ضروری ہے۔انھوں نے یہ بھی بتایا کہ بہت سے لوگ آج بدہضمی کا شکار ہیں اور گیس وغیرہ جیسی بیماریوں میں مبتلا ہیں انھیں چاہئے کہ وہ مسواک کا استعمال کریں کیونکہ مسواک میں موجود مختلف دھاتیں آدمی کے نظام ہاضمہ کو بہتر بناتی ہیں۔

ایک پیتھالوجسٹ (Pathalogist) کا بیان ہے کہ مسواک دائمی نزلہ کیلئے تریاق ہے حتی کہ اس کے مستقل استعمال سے ناک اور گلے کے آپریشن کا چانس بہت کم ہو جاتا ہے۔

اب ذرا غور فرمائیے ! مسواک کرنا کتنا چھوٹا عمل ہے مگر اس کے دنیوی اور اخروی فوائد کثیر وبے شمار ہیں۔جو کوئی ان فوائد کو حاصل کرنا چاہے وہ نبی ﷺ کی اس سنتِ مبارکہ کو حرز جاں بنا کر پابندی کے ساتھ مسواک کیا کرے۔ وباللہ التوفیق۔

☆مسواک حق تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ ہے☆

فضائل اور اہمیتِ مسواک پر حسب ذیل کچھ احادیث شریفہ پیش کی جا رہی ہیں ملاحظہ فرمائیں:

پہلی حدیث شریف ''عن ابی بکر ن الصدیق رضی اللہ عنہ ان النبی صلی

اللّٰہ علیہ وسلم قال : السواک مطھرۃ للفم ومرضاۃ للرب ''(مسند احمد)۔ ترجمہ: امیر المؤمنین خلیفۂ اول حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کے لئے پاکیزگی ہے اور رب کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

دوسری حدیث شریف ''عن ابن عمر رضی اللّٰہ عنھما عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم : علیکم بالسواک فانھا مطیبۃ للفم مرضاۃ للرب'' (بخاری)۔

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی پاک ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ مسواک کا استعمال اپنے لئے لازم کرلو کیونکہ اس میں منہ کی پاکیزگی اور رب کی خوشنودی ہے۔

تیسری حدیث شریف ''عن ابن عباس رضی اللّٰہ عنھما مرفوعاً "السواک مطھرۃ للفم مرضاۃ للرب و مجلاۃ للبصر'' (طبرانی)۔ ترجمہ: حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی مرفوع روایت ہے کہ مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضامندی اور آنکھوں کی روشنی کو بڑھانے کا ذریعہ ہے۔

مذکورہ احادیث شریفہ سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ مسواک کرنے سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ اللہ ہر چیز سے پاک اور نظیف ہے اور وہ نظافت اور پاکی کو بہت پسند فرماتا ہے۔ مزید اس میں یہ بھی نکتہ ہے کہ مؤمن کا منہ تلاوت کلام پاک اور ذکر اللہ و ذکرِ رسول ﷺ کا محل و مخرج ہے پس تلاوت اور ذکر کے وقت اس محل و مخرج کا پاک و صاف ہونا مستحب ہے اور بندے کو رب کی رضا اور اس کا قرب عطا کرنے کا ذریعہ ہے۔

☆مسواک حضور ﷺ کیلئے واجب اور امت کیلئے سنت ہے ☆

مسواک کرنا امت کیلئے سنت نبوی ﷺ ہے مگر خود مصطفیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کیلئے مسواک کرنا واجب تھا جیسا کہ اس روایت سے واضح ہے۔ ''عن عائشۃ رضی اللّٰہ عنھا قالت قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم . ھی لکم سنۃ وعلیّ فریضۃ: السواک ' والوتر ' وقیام اللیل . '' (تلخیص)۔ ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ چیزیں تمہارے لئے سنت ہیں اور مجھ پر فرض ہیں: (۱) مسواک۔ (۲) وتر کی نماز۔ (۳) تہجد کی نماز۔

چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کا اس قدر اہتمام فرمایا کرتے تھے کہ مسوڑھے چھلنے کا خطرہ ہوگیا تھا لیکن اس کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی اس کو ترک نہیں فرمایا حتی کہ ظاہری دنیا سے پردہ کرنے سے قبل حالت ضعف و مرض میں بھی آپ ﷺ نے مسواک کرنے کا ارادہ فرمایا تو ام المؤمنین و عالمۂ امتِ محمدی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مسواک کو پانی میں بھگو کر اور اپنے دانتوں میں چبا کر نرم کر کے دیا تو حضور ﷺ نے اس مسواک کو استعمال فرمایا۔ اس روایت سے مسواک کے استعمال کی اہمیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

☆مسواک اشارۂ قرآنی سے ثابت ہے ☆

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی چند باتوں میں آزمائش فرمائی جس کا ذکر قرآن مجید کے پہلے پارے میں ہے۔ حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے قول "واذا ابتلیٰ ابراھیم ربہ بکلمات فأتمھن'' (سورۂ بقرہ آیت نمبر 124) کے متعلق فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو طہارت اور پاکیزگی کے بارے میں آزمایا تھا۔ اور جن چیزوں کے متعلق آزمایا تھا وہ دس تھیں، پانچ چیزیں سر سے تعلق رکھتی ہیں اور پانچ چیزیں جسم سے۔

جو چیزیں سر سے متعلق ہیں وہ یہ ہیں: مونچھیں کترنا۔ کلی کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ مسواک کرنا۔ اور مانگ نکالنا۔ اور جو چیزیں جسم سے تعلق رکھتی ہیں وہ یہ ہیں: ناخن کاٹنا۔ زیر ناف کے بال صاف کرنا۔ ختنہ کروانا۔ زیر بغل بالوں کو نوچنا۔ اور پیشاب و پاخانہ کو پانی سے دھونا۔

امام المفسرین حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اس روایت سے یہ بات ہم پر بہت اچھی طرح واضح ہوجاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جن باتوں سے آزمایا تھا، ان میں مسواک بھی داخل ہے۔ لہذا قرآن کی مذکورہ آیت اور اسکی تشریح والی اس حدیث کی رو سے مسواک کا ذکر اشارۂ قرآن سے ثابت ہے جس کو اصول فقہ میں اشارۃ النص کہتے ہیں۔ پس اس سے مسواک کی اہمیت اور فضیلت اور بھی دوبالا ہوجاتی ہے۔

☆امت پر مشقت کی وجہ سے مسواک واجب نہیں ہوئی ☆

یوں تو مسواک کے کثیر فوائد کی بنا پر تقاضا تو یہ تھا کہ مسواک کرنا امت محمد یہ ﷺ پر واجب ہو مگر آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے کرم فرمایا کہ امت کو مشقت سے بچاتے ہوئے مسواک کو سنت کے درجے میں رکھا تا کہ امت حرج عظیم سے محفوظ رہ کر فوائدِ کثیرہ حاصل کرے چنانچہ ارشاد عالی ہے:

پہلی روایت :''عن ابی ھریرۃ رضی اللّٰہ عنه قال: قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم .لو لا ان اشق علی امتی لأمرتھم بالسواک مع کل صلاۃ . '' (بخاری)۔ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے امت کی مشقت اور دشواری کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

دوسری روایت:''عن واثلة رضی اللّٰہ عنه مرفوعاً: قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم .أمرت بالسواک حتی خشیت أن یکتب علیّ . '' (مسند احمد)۔ ترجمہ: حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے بار بار مسواک کی تاکید کی گئی یہاں تک کہ مجھے اسکے فرض ہونے کا اندیشہ ہونے لگا۔

مذکورہ احادیث مبارکہ سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مسواک کی اہمیت کیا ہے چونکہ ہر نماز کیلئے مسواک کرنا امت کیلئے سخت مشکل امر تھا اسی بنا پر آقا رحمۃ للعلمین ﷺ نے شرط وجوب نہیں لگائی البتہ مختلف انداز میں مسواک کے فوائد کو بیان فرماتے ہوئے اس کے استعمال کی ترغیب فرمائی اور اپنے عمل کے ذریعے امت کو درس قوی دیا جس کی بنا پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مسواک کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھا کرتے تھے اور جب بھی ضرورت ہوتی تو استعمال کیا کرتے تھے جیسا کہ زید بن خالد رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ آپ ہمیشہ مسواک کو کان میں اس جگہ رکھا کرتے تھے جہاں پر کاتب اپنے قلم کو رکھتا ہے پس جب نماز کیلئے اٹھ کھڑے ہوتے تو مسواک فرماتے اور پھر واپس اسی جگہ کان پر رکھ دیتے تھے۔

☆ مسواک پکڑنے کا مسنون طریقہ ☆

پہلے مسواک کو کس طرح سے پکڑا جائے اس ضمن میں حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما

کی ایک روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ مسواک ایسے پکڑی جائے کہ کن انگلی مسواک کے نیچے ہو اور انگوٹھا اوپر کی جانب مسواک کے منہ کے نیچے ہو اور باقی انگلیاں مسواک کے اوپر رہیں۔یعنی چھوٹی انگلی اور انگوٹھا مسواک کے نیچے اور باقی درمیانی تین انگلیاں مسواک کے اوپر ہوں۔(41 صفحہ پر تصویر دیکھیں)۔ مسواک کو مٹھی بند کر کے نہ پکڑیں کیونکہ فقہ کی مشہور کتاب شامی میں لکھا ہے کہ مسواک کی لکڑی کو مٹھی میں دبا کر مسواک نہ کیا کریں اس سے بواسیر کی بیماری کے پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

☆ مسواک کرنے کا مسنون طریقہ ☆

سب سے پہلے مسواک کو دھولیں اور پھر نیت کریں کہ میں پاکیزگی حاصل کرنے اور خدا کی رضا پانے کیلئے مسواک کرتا ہوں۔ پھر دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کریں۔یاد رکھیں کہ مسواک دانتوں کی چوڑائی میں کی جائے گی اور دانتوں کی لمبائی میں نہیں کی جائے گی جیسا کہ روایت میں ہے ''عن ربیعة بن اکثم رضی اللّٰہ عنه قال کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم یستاک عرضاً . الحدیث ''۔ ترجمہ: حضرت ربیعہ بن اکثم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کیا کرتے تھے۔

ایک ایسی ہی روایت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دانتوں کی چوڑائی میں مسواک فرمایا کرتے تھے نہ کہ لمبائی میں۔پس ان روایتوں سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کرنی چاہئے اور لمبائی میں مسواک کرنے سے پرہیز کریں۔البتہ زبان پر مسواک کرنے کے تعلق سے کتب فقہ میں لکھا ہے کہ اگر مسواک کو''زبان''پر کرنا ہو تو دانتوں کے برعکس لمبائی میں مسواک کریں نہ کہ چوڑائی میں۔

کبیری میں مسواک کرنے کے تعلق سے لکھا ہے کہ پہلے مسواک اوپر کے جبڑے میں دائیں طرف کی جائے' پھر اوپر کے جبڑے کے بائیں جانب' اور اس کے بعد نیچے کے جبڑے کے دائیں جانب' اور آخر میں نیچے کے جبڑے کے بائیں جانب کی جائے۔مسواک کرنے میں طاق عدد کا خیال رکھا جائے اور ہر دفعہ نیا پانی استعمال کریں۔خشک مسواک کو تر کر کے استعمال کریں اور فراغت کے بعد دھو کر رکھدیں ورنہ اس کو شیطان استعمال کرتا ہے۔طب نبوی میں مذکور ہے کہ مسواک اعتدال کے ساتھ کیجائے ایسا کرنے سے دانت صاف ہوتے ہیں اور زردی دور ہوتی ہے اور زبان کی

تیزی اور قوت بڑھتی ہے اور اسی طرح کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔

حضرت شیخ زین الدین مصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مسواک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اوپر کے دانتوں اور نیچے کے دانتوں پر منہ کی جڑ تک مسواک کی جائے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سیدھی طرف سے شروع کرے اور کم از کم تین مرتبہ اوپر اور تین مرتبہ نیچے کے دانتوں پر تین پانیوں کے ساتھ مسواک کرے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''حجۃ اللہ البالغۃ'' میں لکھا ہے کہ مسواک کو منہ کے انتہائی آخری حصہ تک پہنچانا چاہئے کیونکہ اس سے سینہ اور حلق کا بلغم ختم ہوجاتا ہے اور اچھے طریقے سے مسواک کرنے پر منہ کی ایک خاص بیماری جس کا نام ''قلاح'' ہے وہ دور ہوجاتی ہے اور منہ کی بو عمدہ ہوجاتی ہے اور آواز صاف ہوتی ہے۔

☆ مسواک کی دعا ☆

بحر نامی کتاب میں علامہ رویانی نے مسواک کرتے وقت پڑھنے کیلئے یہ دعا ذکر کی ہے'' اللّٰھم بَیِّضْ اَسْنَانِیْ وَشَدِّدْ بِہٖ لِثَاقِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ''۔ ترجمہ: اے اللہ! میرے دانتوں کو روشن کردے اور میرے مسوڑھوں کو مضبوط کردے اور میرے لئے اس میں برکت عطا فرمادے! اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے مولیٰ۔

''بنایہ'' میں ''درایہ'' کے حوالے سے ایک اور دعا بھی ذکر کی گئی ہے جس کا مفہوم بہت عمدہ ہے اور جس کو مسواک کرتے وقت پڑھنا بہتر ہے۔وہ دعا یہ ہے ''اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ فَمِیْ وَ نَوِّرْ قَلْبِیْ وَطَھِّرْ بَدَنِیْ وَحَرِّمْ جَسَدِیْ عَلَی النَّارِ''۔ ترجمہ: اے اللہ! میرے منہ کو پاک وصاف فرمادے اور میرے دل کو روشن اور منور کردے اور میرے جسم کو پاک کردے اور میرے جسم کو جہنم کی آگ پر حرام کردے۔آمین یارب العالمین۔

اگر مذکورہ دعائیں یاد نہ ہوں تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر مسواک کرنا شروع کردیں۔

☆ مسواک کرتے وقت کیا نیت کریں ☆

مسواک کرتے وقت کیا نیت کرنا چاہئے؟ اس تعلق سے امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ مسواک کرتے وقت یہ نیت کرے کہ میں اللہ کی عبادت اور تلاوت و ذکر کیلئے اپنے گندے منہ

کو پاک وصاف کررہا ہوں۔علماء کرام نے بیان فرمایا ہے کہ صرف منہ کو صاف کرنے کا ارادہ نہ کرے بلکہ عبادت کا ارادہ کرے تو منہ کی صفائی اس کے ضمن میں آجائے گی اور اجر وثواب بھی ملے گا۔

☆ مسواک ۔ نصف وضو ہے ☆

مسواک کے فضائل میں ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ مسواک کرنا آدھا وضو ہے جیسا کہ حضرت حسانؓ بن عطیہ کی ایک مرسل روایت میں مذکور ہے کہ وضو نصف ایمان ہے اور مسواک نصف وضو ہے۔(مصنف ابن شیبہ)۔انہی سے ایک اور روایت ہے کہ وضو نصف ایمان ہے اور مسواک بھی نصف ایمان ہے۔لہٰذا ان روایات سے پتہ چلا کہ پاکی وصفائی کا اسلام میں کتنا بلند مرتبہ ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے'' **الطھور شطر الإیمان** ''۔ ترجمہ: پاکی ایمان کا حصہ ہے۔

☆ مسواک ۔ نماز کے ثواب میں اضافہ کا باعث ☆

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسواک کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت بغیر مسواک والی نماز پر ستر 70 گُنا زائد ہے (مشکوۃ)۔

مراقی الفلاح شرح نورالایضاح میں حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ مسواک والی نماز کا ثواب بغیر مسواک والی نماز پر ننانوے 99 گُنا یا چارسو 400 گُنا بڑھ جاتا ہے۔

علمائے کرام فرماتے ہیں کہ ان روایتوں میں کوئی اختلاف نہیں بلکہ یہ ثواب کی زیادتی لوگوں کے اخلاص کے لحاظ سے ہے یعنی جس قدر اخلاص زیادہ ہوگا اسی قدر ثواب واجر میں اضافہ ہوتا رہے گا۔لہٰذا کبھی ستر گنا اور کبھی ننانوے گنا یا کبھی چارسو گنا ہر شخص کے اخلاص کے مطابق اضافہ ہوتا رہے گا۔

☆ نماز تہجد کیلئے مسواک کرنا ☆

نماز تہجد سے قبل مسواک کرنا سنت رسول ﷺ ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے

''**عن حذیفۃ رضی اللّٰہ عنہ قال کان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا قام للتہجد**

یشوص بالسواک "۔ (اخرجہ البخاری)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجد کیلئے کھڑے ہوتے تو اپنے دہن مبارک کو مسواک سے رگڑ کر صاف فرماتے۔

☆نمازِ جمعہ سے پہلے مسواک ۔ ہفتہ بھر کے گناہ معاف☆

شرح معانی الآثار میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے جمعہ کے دن غسل کیا اور مسواک کی، خوشبو لگائی، عمدہ کپڑے پہنے پھر مسجد میں آیا اور لوگوں کی گردنوں کو نہیں پھلانگا، بلکہ نماز پڑھی اور امام کے آنے کے بعد (یعنی خطبہ میں) خاموش رہا تو اللہ عزوجل اس کے تمام گناہوں کو جو اس پورے ہفتہ یعنی ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ کے درمیان ہوئے تھے معاف فرمادیتا ہے۔

اس روایت سے معلوم ہوا کہ جمعہ کا دن چونکہ مسلمانوں کا اجتماع ہوتا ہے تو اس دن خصوصیت کے ساتھ ہمیں مسواک کا اہتمام کرنا چاہئے تاکہ کسی کو ہمارے منہ کی بدبو سے تکلیف نہ ہو ۔آج ہم جمعہ کے دن اچھے کپڑے تو پہن لیتے ہیں مگر مسواک جیسی اہم سنت پر عمل نہیں کرتے ہیں۔

☆عورتوں کیلئے مسواک کا حکم۔ خاص توجہ فرمائیں ☆

جس طرح مردوں کیلئے مسواک مسنون اور مفید ہے اسی طرح عورتوں کیلئے بھی مسنون اور انتہائی فائدہ مند ہے جیسا کہ روایت میں ہے " عن عائشة رضی اللہ عنها قالت أمرنا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم بالسواک وقال نعم الشیء السواک "۔ (رواہ البزار)

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم عورتوں کو مسواک کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ مسواک بہت اچھی چیز ہے۔

ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت الحارث کے متعلق مروی ہے کہ آپ کی مسواک صاف پانی میں رکھی جاتی تھی جب گھریلو کام کاج اور نماز سے فارغ ہوتیں تو مسواک فرماتی تھیں۔ اگر عورتوں کے مسوڑھے کمزور ہوں تو مسواک کے بجائے دنداسہ کا استعمال بھی درست ہے اور مسواک کے قائم

مقام ہے۔ خلاصۂ کلام یہ ہے کہ مسواک مردوں کی طرح عورتوں کیلئے بھی مسنون اور فائدہ مند عمل ہے لہٰذا مردوں اور عورتوں کو چاہئے کہ ہمیشہ اپنے ساتھ مسواک رکھا کریں تاکہ وقت ضرورت استعمال کرنے میں آسانی ہو جیسا کہ عہد نبوی ﷺ میں مرد صحابہ کرامؓ اپنے تلواروں کے دستے میں مسواک باندھ کر رکھا کرتے تھے اور عورت صحابیاتؓ اپنی چادروں اور دوپٹوں میں مسواک لپیٹ کر رکھتی تھیں۔

☆مسجد کو جانے سے پہلے مسواک کرنا☆

مسجد جانے سے پہلے مسواک کر کے جانا سنت ہے اس پر عمل کرنا چاہئے تاکہ نمازیوں اور فرشتوں کو ہمارے منہ کی بدبو سے تکلیف نہ ہو۔ جیسا کہ طبرانی میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کو جاتے وقت مسواک اور کنگھا ساتھ رکھتے اور آپ ﷺ ڈاڑھی پر کنگھا فرماتے وقت آئینہ دیکھتے تھے۔

☆گھر میں داخل ہونیکے بعد اور نکلنے سے قبل مسواک کرنا☆

گھر میں داخل ہونے کے بعد مسواک کرنے سے متعلق امام مسلم کی تخریج میں مروی ہے کہ حضرت مقدامؓ بن شریح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ مجھے بتائیے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے پاس تشریف لاتے تو سب سے پہلے کونسا عمل کرتے؟ تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ سب سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

گھر سے نکلنے سے پہلے مسواک کرنے کے تعلق سے مسند احمد کی ایک روایت میں ہے " وکان لا یخرج صلی اللہ علیه وسلم من بیته الا استاک "۔ ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی گھر سے نکلتے تو مسواک کر کے نکلتے تھے۔

علمائے کرام نے ان دو روایتوں کی تشریح میں فرمایا کہ گھر میں داخل ہونے کے بعد مسواک کرنا ایک تو ازواج مطہرات کی رعایت کیلئے ہے تاکہ ان کو منہ کی بو محسوس نہ ہو۔ اس کے علاوہ گھر میں داخل ہو کر سلام کیا جاتا ہے تو بہتر ہے کہ پہلے مسواک کیا جائے اور اس کے بعد پاکیزہ منہ سے سلام کیا جائے۔ گھر سے نکلنے سے پہلے مسواک کرنے میں خوبی یہ ہے کہ باہر لوگوں کے ساتھ اٹھنا

بیٹھنا پڑتا ہے' اگر منہ میں بدبو ہو تو لوگ کراہیت کرینگے لہذا گھر ہی سے پاک وصاف ہو کر نکلیں تاکہ کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

☆سونے سے قبل اور درمیانی رات میں جاگنے پر مسواک کرنا☆

کسی بھی وقت چاہے رات کو ہو یا دن کو' سونے سے پہلے مسواک کرنے سے متعلق مسند احمد میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خواب گاہ میں تشریف لیجاتے تو مسواک کرتے تھے۔ حضرت محرز رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک نہ سوتے جب تک کہ مسواک نہ فرماتے۔

رات کے کسی حصے میں آنکھ کھلنے پر مسواک کرکے سونا بھی سنت ہے جیسا کہ مسند احمد کی تخریج میں حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو دو یا تین دفعہ مسواک کیا کرتے تھے۔

مذکورہ روایات سے ہمیں معلوم ہوا کہ کسی بھی وقت سونے سے قبل اور درمیانی رات کو جاگنے پر مسواک کرنا سنت ہے اور طبی اعتبار سے بھی بہت مفید ہے کیونکہ آدمی جب کھانا کھا کر مسواک کئے بغیر سوتا ہے تو کھانے کے وہ ذرات جو منہ میں رہ جاتے ہیں' منہ کو بدبودار بنادیتے ہیں جس سے کہ مہلک بیماریاں جنم لے سکتی ہیں۔لہذا سونے سے قبل مسواک کرنا صحت انسانی کیلئے نہایت مفید ہے۔

☆نیند سے بیداری کے بعد مسواک کرنا☆

ابوداؤد میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی رات یا دن میں سو کر بیدار ہوتے تو وضو سے پہلے مسواک فرماتے تھے۔ایک اور روایت میں حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے تو بریرہ نامی باندی سے مسواک طلب فرماتے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب احیاء العلوم میں رات کے وظائف بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ آدمی کو اپنی مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھنا چاہئے اور بیدار ہو کر عبادت کی نیت کرنی چاہئے اور جب بیدار ہو تو مسواک کرے کیونکہ ہمارے اسلاف ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

علامہ ابن دقیق رحمہ اللہ نے بیداری کے بعد مسواک کی حکمت کے بارے میں فرمایا کہ سونے کی حالت میں پیٹ سے بخارات اور گندی ہوائیں منہ کی طرف چڑھ آتی ہیں جسکی وجہ سے منہ میں بدبو اور ذائقہ میں تبدیلی ہوجاتی ہے' اور جب بیدار ہونے کے بعد مسواک کیا جائے تو یہ سب نقصاندہ چیزیں دور ہوجاتی ہیں۔

☆آقا ﷺ نے حالتِ نیند میں مسواک فرمائی☆

بخاری شریف میں حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مسواک کررہا ہوں اتنے میں دو آدمی میرے پاس آئے' اُن میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا' میں نے اپنی مسواک چھوٹے کو دی تو مجھ سے کہا گیا کہ میں وہ مسواک بڑے کو دوں' تو میں نے بڑے کو وہ مسواک دیدی۔

خواب میں مسواک کرنے والی اس روایت سے مسواک کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا ہے کیونکہ انبیاء کے خواب بھی وحی خداوندی ہوتے ہیں۔جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں مسواک کا اشارہ اور حکم دیا گیا ہے تو ہمیں حالت بیداری میں اس کا کتنا اہتمام کرنا چاہئے۔

☆کھانے سے پہلے اور بعد میں مسواک کرنا☆

مسند احمد میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ میں سونے سے پہلے اور بیدار ہونے کے بعد اور کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد مسواک کیا کرتا تھا' جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (مسواک کرنے کا حکم) فرماتے ہوئے سنا ہے۔

☆استنجاء کے بعد مسواک کرنا☆

طہارت سے فراغت کے بعد مسواک کرنا سنت ہے جیسا کہ ابوداؤد میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وضو کا پانی رکھا جاتا تھا' جب آپ ﷺ رات کو بیدار ہوتے تو استنجاء سے فارغ ہو کر مسواک کرتے تھے۔

☆ آقا ﷺ نے پردہ فرمانے سے پہلے مسواک فرمائی ☆

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے لئے اللہ عزوجل کے انعامات میں سے ایک یہ بھی انعام ہے کہ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری وفات میرے گھر میں، میری باری والے دن، میری ہنسلی اور سینہ کے درمیان ہوئی۔ اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا انعام ہے کہ آپ ﷺ کے لعاب دہن کو میرے تھوک کے ساتھ آپ ﷺ کی ظاہری وفات سے قبل جمع کردیا (اور وہ اس طرح کہ) میرے پاس عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما آئے اور ان کے ہاتھ میں ایک مسواک تھی۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سہارا دے رہی تھی، میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کی مسواک کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ مجھے معلوم تھا کہ آپ ﷺ مسواک پسند فرماتے ہیں، اس لئے میں نے دریافت کیا کہ آپ ﷺ کیلئے مسواک لوں؟ آپ ﷺ نے سراقدس کے اشارے سے فرمایا ''ہاں'' چنانچہ میں نے عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے مسواک لیکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کیا۔ آپ ﷺ نے استعمال کرنا چاہا لیکن مسواک سخت تھی اِس لئے میں عرض کیا کہ نرم کردوں؟ آپ ﷺ نے سراقدس کے اشارے سے فرمایا ''ہاں'' چنانچہ میں نے مسواک دانتوں سے چبا کر نرم کر کے سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کردی۔ آپ ﷺ نے اس کو دانتوں پر پھیرنا شروع کیا۔ آپ ﷺ کے سامنے ایک برتن رکھا تھا جس میں پانی تھا، آپ ﷺ اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈالتے اور چہرۂ انور پر پھیر لیتے اور فرماتے ''لا الہ الا اللّٰہ'' بے شک موت کیلئے سختیاں ہیں۔ پھر دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے اور فرمایا ''اے اللہ عزوجل! مجھے رفیق اعلیٰ (انبیاء) میں شامل فرما'' اور اسی طرح کہتے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی روح مبارک قبض کرلی گئی اور آپ ﷺ کے دونوں ہاتھ نیچے آگئے۔ (کتب کثیرہ)

اس روایت سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو مسواک اور نظافت کتنی پسند تھی کے اس فانی دنیا سے رحلت کے وقت بھی آپ ﷺ نے تر شاخ سے مسواک فرمائی اور اس سنت کو ترک نہیں فرمایا۔ علمائے کرام نے اس واقعہ کی حکمت کو اس طرح سے بیان کیا کہ ''الموت جسر یوصل الحبیب الی الحبیب'' موت ایک ایسا پل ہے جو ایک حبیب کو دوسرے حبیب سے ملاتا ہے۔ چونکہ موت کے بعد رب کی بارگاہ میں حاضری ہوتی ہے اور اللہ پاک ہے اور پاکی کو پسند کرتا ہے ''ان اللّٰہ نظیف یحب النظافۃ'' پس اس لئے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے وفاتِ ظاہری سے پہلے مسواک فرمائی تا کہ پاک وصاف ہوکر خدا کی بارگاہ میں حاضر ہوں۔

مذکورہ بالا روایت میں ایک اور لطیف نکتہ یہ بھی ہے کہ جس شخص کو مسواک کرنے کی عادت ہوگی تو اسے نزع کے وقت تکلیف کم ہوگی، روح آسانی کے ساتھ نکلے گی اور کلمہ پڑھنے کی توفیق بھی ملے گی۔

فقہائے کرام نے فرمایا کہ جس شخص کو اپنی موت کا علم ہوجائے تو اس کیلئے زیرناف کے بال کاٹنا اور دیگر صفائی کو اختیار کرنا مستحب ہے۔ جیسا کہ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو جب اپنی موت کا یقین ہوگیا تو آپ نے استرے کے ذریعے جسم کے زائد بال صاف کئے تاکہ صفائی و نظافت کے ساتھ بارگاہ خداوندی میں حاضر ہوسکیں۔

☆ مسواک۔ انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے ☆

ترمذی شریف میں حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چار چیزیں رسولوں (علیہم السلام) کی سنت ہیں (۱) ختنہ کرنا۔ (۲) عطر لگانا۔ (۳) مسواک کرنا۔ (۴) نکاح کرنا۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں رسولوں کی سنتوں میں سے ہیں (۱) افطار کرنے میں جلدی کرنا۔ (۲) سحری کھانے میں دیر کرنا۔ (۳) مسواک کرنا۔

حضرت لیث علیہ الرحمہ سے مروی ہے کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ چھ چیزیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی فطرت میں سے ہیں (۱) مونچھوں کو کاٹنا۔ (۲) مسواک کرنا۔ (۳) مانگ نکالنا۔ (۴) ناخنوں کا کاٹنا۔ (۵) استنجاء لینا۔ (۶) زیرناف کے بال صاف کرنا۔

اسی ضمن میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک روایت ہے ''عن عائشۃ رضی اللّٰہ عنہا قالت قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم : عشر من الفطرۃ . قص الشارب. واعفاء اللحیۃ. والسواک . واستنشاق الماء. وقص الأظفار . وغسل البراجم . ونطف الابط. وحلق العانۃ. وانتقاص الماء یعنی الاستنجاء. قال ونسیت العاشرۃ الا أن تکون المضمضۃ . وفی روایۃ الختان بدل اعفاء اللحیۃ'' ۔

(ابن ابی شیبہ۔ مسند احمد۔ مسلم) ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دس چیزیں فطرت سے ہیں۔ (۱) مونچھیں کترنا۔ (۲) ڈاڑھی بڑھانا۔ (۳) مسواک کرنا۔ (۴) ناک میں پانی ڈالنا۔ (۵) ناخن تراشنا۔ (۶) انگلیوں کے جوڑوں کا دھونا۔ (۷) بغل کے بال اکھاڑنا۔ (۸) زیرناف کے بال کو صاف کرنا۔ (۹) پانی سے استنجاء لینا۔ روای کہتے ہیں کہ میں دسویں چیز بھول گیا ہوں مگر یاد پڑتا ہے کہ شاید وہ دسویں چیز کلی کرنا ہے۔ ایک اور روایت میں ڈاڑھی بڑھانے کے بجائے ختنہ کرنے کا ذکر کیا گیا ہے۔

☆ صحابہ کرام کا اہتمامِ مسواک ☆

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہمیشہ اپنے ساتھ مسواک رکھا کرتے تھے۔ کوئی صحابی مسواک کو اپنے تلوار کے دستے میں رکھتے' تو کوئی اپنے کان کے پیچھے جمائے ہوتے کہ جہاں کاتب حضرات اپنے قلم رکھا کرتے ہیں' اور کبھی مسواک کسی صحابی کے عمامے کے پیچ میں ہوا کرتی تھی اور عورت صحابیات مسواک کو اپنے ڈوپٹوں اور چادر کے کونے میں باندھ کر رکھتی تھیں۔ جب بھی ضرورت ہوتی تو بلا تاخیر مذکورہ جگہوں سے نکال کر مسواک کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ صحابہ کرام کی مسواکیں ان کے کانوں کے پیچھے ہوا کرتی تھیں اس کے ذریعہ وہ لوگ ہر نماز کے وقت مسواک کیا کرتے تھے۔

☆ اولیاء اللہ کا اہتمامِ مسواک ☆

علامہ شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کو مسواک کی ضرورت ہوئی' آپ نے مسواک تلاش کی مگر نہ ملی۔ پھر آپ نے ایک دینار (سونے کی اشرفی) میں ایک مسواک خرید کر استعمال فرمائی تو بعض لوگوں نے حضرت شبلی رحمہ اللہ سے کہا' یہ تو آپ نے بہت زیادہ خرچ کرڈالا' کیا اتنی مہنگی بھی مسواک لی جاتی ہے؟ آپ نے فرمایا ''یہ دنیا اور اس کی تمام چیزیں اللہ عزوجل کے نزدیک مچھر کے پَر کے برابر بھی حیثیت نہیں رکھتیں۔ قیامت کے دن میں کیا جواب دوں گا جبکہ اللہ تعالیٰ مجھ سے دریافت فرمائے گا کہ تو نے میرے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت (مسواک) کو کیوں ترک کیا؟ جو مال میں نے تجھے دیا تھا جس کی حقیقت (میرے

نزدیک) مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں تھی اُس کو اِس سنت (مسواک) کے حاصل کرنے میں تو نے کیوں خرچ نہیں کیا؟

مزید فرمایا' میرے بھائی! میرا خیال تو یہ ہے کہ اگر تجھ سے کوئی مسواک بیچنے والا آدھا دینار بھی مسواک کی قیمت مانگے تو تُو ہرگز نہ دے گا اور مسواک کو چھوڑ دے گا۔ سنت سے اس قدر غفلت کے باوجود تُو اپنے آپ کو ''اولیاء اللہ'' اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ''عاشقین'' میں شمار کرتا ہے۔ خدا کی قسم! یہ ایک ایسا دعویٰ ہے جس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

☆ مسواک کی اہمیت ۔ علمائے حق کی نظر میں ☆

علمائے حق کی نگاہ میں مسواک کی اہمیت کا اندازہ مندرجہ ذیل اقوال سے لگایا جاسکتا ہے۔ حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مسواک کے فضائل میں ایک سو سے بھی زائد احادیث مذکور ہیں' پس تعجب ہے ان لوگوں پر بلکہ بہت سے علماء اور فقہاء پر جو اس سنت (مسواک) کو باوجود کثرت احادیث کے منقول ہونے کے ترک کرتے ہیں یہ بہت بڑا خسارہ ہے۔

علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ ''بنایہ'' میں فرماتے ہیں کہ ابوعمر نے کہا کہ مسواک کی فضیلت پر سب علماء کا اتفاق ہے اس میں کسی کا اختلاف نہیں' اور سب کے نزدیک مسواک کر کے نماز پڑھنا بلا مسواک کی نماز سے افضل ہے' بلکہ علامہ اوزاعی رحمہ اللہ نے تو مسواک کو نصف وضو قرار دیا ہے۔ اور بخاری کی شرح میں فرماتے ہیں کہ مسواک کے بیشمار فضائل ہیں۔ میں نے معانی الآثار کی میری شرح میں پچاس سے زائد صحابہؓ سے مسواک کے بارے میں وارد فضائل کو بیان کیا ہے۔

☆ گرونانک اور ہندو پنڈتوں کے پاس مسواک کی اہمیت ☆

گرونانک کے متعلق مشہور ہے کہ وہ مسواک ہاتھ میں رکھتے تھے اور دانتوں کو مسواک کرتے رہتے تھے اور فرماتے تھے ''یا یہ لکڑی لے لو یا پھر بیماری لے لو''۔ قارئین! غور کیجئے کہ گرونانک نے کتنی گہری بات ہے کہ مسواک لے لو تو امراض ختم ورنہ امراض سے واستہ پڑھنا ایک ضروری بات ہوگی۔ آپ نے مشاہدہ کیا ہوگا کہ اکثر سادھو اور پنڈت لوگوں کے ہاتھ میں نیم یا کوئی اور کڑوے درخت کی مسواک ہوتی ہے۔ کاش کہ مسلمان اس سنت کو اپنائیں اور دارین کی فلاح پائیں۔

☆ روزے دار کیلئے مسواک کرنا ☆

روزے کی حالت میں مسواک کرنا نبی کریم ﷺ کی سنت مبارکہ ہے جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ روزہ دار کی اچھی صفت مسواک کرنا ہے ۔اس جیسی ایک اور روایت میں حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں کثرت کے ساتھ مسواک استعمال فرماتے تھے۔

روزے کی حالت میں کسی بھی وقت مسواک کی جاسکتی ہے چاہے صبح ہو دوپہر ہو یا شام حتی کہ افطار کے قریب بھی مسواک کیجاسکتی ہے کیونکہ مسواک سے منہ کی بدبو دور ہوتی ہے اور پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور ثواب بھی ملتا ہے۔اور اسی طرح تر وخشک دونوں طرح کی مسواک بھی روزے کی حالت میں استعمال کی جاسکتی ہے جیسا کہ روایت میں مذکور ہے کہ حضرت ابواسحٰق خوارزمی سے منقول ہے کہ انہوں نے عاصم الأحول سے دریافت کیا کہ کیا روزے دار مسواک کرسکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں۔ میں نے پوچھا صبح اور شام دونوں وقت؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں۔ میں نے پوچھا آپ نے کس سے دریافت کیا؟ انہوں نے کہا کہ انس بن مالکؓ سے اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

فتاویٰ سراجیہ میں لکھا ہے کہ روزے کی حالت میں خشک یا تر مسواک استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے خواہ دن کے شروع حصے میں ہو یا آخری حصے میں۔ ہدایہ میں مذکور ہے کہ وہ مسواک جو پانی سے تر کی گئی ہو یا سبز درخت سے فی الحال بنائی گئی ہو دونوں حکم میں برابر ہیں یعنی دونوں کو تر مسواک کہا جائے گا۔

☆حالتِ احرام میں مسواک کا حکم ☆

حالت احرام میں بہت سی چیزیں ممنوع ہوجاتی ہیں مگر مسواک کرنا فقط جائز ہی نہیں بلکہ سنت ہے۔سعایہ میں حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کا قول ہے کہ حالت احرام میں مرد اور عورت دونوں کیلئے مسواک کرنا مسنون ہے۔اور امام محمد رحمہ اللہ کی کتاب الاثار میں بھی یہ بات بتائی گئی کہ مُحرِم کیلئے مسواک کرنا سنت ہے جیسا کہ حدیث شریف سے ثابت ہے کہ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے حالت احرام میں تکلیف کی وجہ سے پچھنا لگایا۔کسی نے پوچھا کہ کیا نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں مسواک بھی کی ہے' تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں۔

☆ تلاوتِ قرآن سے پہلے مسواک کرنا ☆

قرآن مجید اللہ کا پاکیزہ کلام ہے اس پاکیزہ کلام کو پڑھنے سے پہلے اپنے گندے منہ کو پاک کرلینے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں' پس انہیں مسواک کے ذریعہ پاک وصاف رکھا کرو۔

احادیث مبارکہ سے یہ بات بھی ثابت ہے کہ قرآن کی تلاوت کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور تلاوت سنتے ہیں مگر جب تلاوت کرنے والے کا منہ گندہ اور بدبودار ہو تو اس سے فرشتوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔لہذا تلاوت کلام پاک سے پہلے مسواک کرلینا مسنون ہے۔ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بندہ جب مسواک کرکے نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو فرشتے اس کے پیچھے کھڑے ہوکر اسکی تلاوت سنتے ہیں' اور اسکے اتنے قریب ہوجاتے ہیں یہاں تک کہ اپنا منہ اس تلاوت کرنے والے کے منہ پر رکھدیتے ہیں' پس اس کے منہ سے قرآن کا جو بھی حصہ نکلتا ہے وہ فرشتے کے پیٹ میں چلا جاتا ہے' پس اپنے منہ کو قرآن کیلئے پاک وصاف رکھا کرو۔

حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ آپ جب رسول اکرم ﷺ کے ساتھ سفر کرتیں یا حج کرتیں یا کسی غزوہ میں شرکت کیا کرتیں تو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کیلئے کیا توشہ تیار کرکے دیتی تھیں؟ فرمایا کہ آپ کا توشہ تیل' کنگھا' آئینہ' قینچی' سرمہ دانی اور مسواک ہوتا تھا۔

اس روایت کی تائید میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی ایک اور روایت ہے' فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر جاتے تو اپنے ساتھ مسواک' کنگھا' اور سرمہ دانی لے جاتے تھے۔

پیارے نبی ﷺ مسواک کا اس قدر اہتمام فرمایا کرتے تھے کہ سفر میں بھی اپنے سامان

میں مسواک رکھتے تا کہ کہیں حالت سفر میں مسواک کے دستیاب ہونے میں دقت نہ ہو اور وقت پر مسواک کا استعمال ممکن ہوسکے اور اسکے جملہ فوائد اور ثواب حاصل ہوسکے۔اگر مسواک ساتھ ہو تو ہم جب چاہیں اسے استعمال کر سکتے ہیں اور نہ ملنے کا ڈر اور اندیشہ بھی نہ ہوگا۔

☆مسواک ۔ طہارت کی ایک قسم ہے ☆

مسواک طہارت و پاکیزگی کی ایک قسم ہے جس سے آدمی اپنے منہ کی گندگی کو دور کرتا ہے جیسا کہ روایت میں ہے" عن ابی هريرة رضی الله عنه مرفوعاً: الطهارة أربع. قص الشارب ، وحلق العانة، وتقليم الأظفار، والسواک "۔(رواہ البزاز) ترجمہ:حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ طہارت کی چار قسمیں ہیں : (۱) مونچھیں کترنا، (۲) زیر ناف کے بال صاف کرنا، (۳) ناخن کاٹنا (۴) اور مسواک کرنا۔

مذکورہ اس روایت میں مسواک کو طہارت میں شامل کیا گیا ہے کہ جس کی وجہ سے منہ کی گندگی صاف ہوتی ہے اور ناپسندیدہ بو اور منہ کے جراثیم دور ہوجاتے ہیں۔اور انسان کو طہارت و صفائی حاصل ہوتی ہے۔

☆مسواک ۔ زنا اور فتنے سے حفاظت کا ذریعہ ☆

مسواک کرنے سے امت زنا جیسے قبیح عمل سے محفوظ رہ سکتی ہے جیسا کہ مروی ہے" عن علی رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اغسلوا ثيابكم وخذوا من شعوركم واستاكوا وتزينوا فان بنی اسرائیل لم یکونوا یفعلون ذلک فزنت نساء هم "۔(جامع الصغیر) ترجمہ:حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنے کپڑوں کو دھوؤ اور اپنے بالوں کو ٹھیک رکھا کرو، اور مسواک کر کے صفائی اور زینت حاصل کیا کرو کیوں کہ بنی اسرائیل ان چیزوں کا اہتمام نہیں کیا کرتے تھے (اور گندے رہا کرتے تھے) اس لئے ان کی عورتوں نے زنا کیا۔

مردوں کی خواہش ہوتی ہے کہ انکی بیویاں زیب وزینت کے ساتھ بناؤ سنگھار کئے ہوئی

ہوں اسی طرح عورتوں کی بھی یہ خواہش ہوتی ہے کہ شوہر صاف ستھرا ہو اور اس کا جسم اور منہ گندہ اور بدبودار نہ ہو۔اگر ایسا نہ ہو تو عورتیں صفائی پسند غیر مردوں کو پسند کریں گی جیسا کہ بنی اسرائیل میں ہوا کہ وہ لوگ منہ، کپڑے اور جسم کی صفائی کا خیال نہیں رکھتے تھے اور گندگی میں ملوث رہتے تھے۔جس کی وجہ سے ان کی عورتیں فتنہ میں پڑگئیں اور زنا جیسے قبیح عمل کی مرتکب ہوئیں۔معاذ اللہ۔لہذا مردوں اور عورتوں دونوں کو چاہئے کہ صفائی کا خاص خیال رکھیں تا کہ گندگی کی وجہ سے رشتۂ زوجیت میں خرابی نہ آنے پائے۔

☆ہمبستری سے قبل مسواک کرنا☆

مذکورہ بالا روایت کی روشنی میں حکماء نے فرمایا کہ شوہر اور بیوی دونوں ہمبستری سے پہلے مسواک کرلیں تو بہت بہتر ہوگا۔کیونکہ حکماء کا قول ہے کہ جماع سے قبل زوجین کو چاہئے کہ دونوں ہر قسم کی جسمانی بدبو کو دور کریں اور ہوسکے تو جماع سے پہلے غسل کریں، خوشبوئیں استعمال کریں وغیرہ۔ اس سارے اہتمام کی وجہ یہ ہے کہ جسم میں کسی بھی قسم کی بدبو نہ رہے جو کہ حالت جماع میں زوجین کو متنفر کردے۔لہذا جماع سے قبل مسواک کرنے سے زوجین کیلئے فرحت ومسرت کا سامان میسر ہوگا۔اور ایک دوسرے سے الفت ومحبت میں زیادتی ہوگی۔

☆مسواک سے مادۂ منویہ میں اضافہ ☆

مسواک کی ایک اور خوبی یہ بھی ہے کہ یہ مادہ منویہ کو زیادہ پیدا کرتی ہے کیونکہ مسواک کرنے سے دماغ صحیح انداز میں کام کرتا ہے اور خون کو درستگی کے ساتھ جسم کے ہر حصے میں سپلائی کرتا ہے، پس وہ مقام جہاں منی تیار ہوتی ہے جب وہاں صحیح اور وافر مقدار میں خون پہنچتا ہے تو کثرت کے ساتھ مادہ منویہ تیار ہوتا ہے۔پس جو لوگ مسواک کے عادی ہوتے ہیں ان میں مردانگی تادیر قائم رہتی ہے اور ایسے لوگ بڑھاپے میں بھی جماع کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

☆مسواک ۔ آنکھوں کی بینائی میں اضافہ کرتی ہے ☆

آج دنیا میں آنکھوں کی بیماریاں روزانہ بڑھ رہی ہے، ٹی وی اور کمپیوٹر کو دیکھنے سے آنکھوں

پر وقت سے پہلے چشمے لگے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔لہذا وہ لوگ جو آنکھوں کی بیماریوں میں مبتلا ہیں یا وہ حضرات جو مستقبل میں ہر مرضِ چشم سے بچے رہنا چاہتے ہیں وہ مسواک کیا کریں کیونکہ مسواک کے کثیر فوائد میں ایک فائدہ آنکھوں کی بینائی کو بڑھانا بھی ہے۔جیسا کہ مروی ہے ’’**عن ابن عباس رضی اللّٰہ عنھما مرفوعاً : السواک مطھر للفم، مرضاۃ للرب، ومجلاۃ للبصر**‘‘ (طبرانی)۔ ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مسواک منہ کی پاکیزگی ہے،رب کی رضامندی ہے اور بصارت و بینائی کو بڑھانے کے ذریعہ ہے۔

☆مسواک ۔ زبان کی فصاحت و بلاغت کو بڑھاتی ہے ☆

خصوصاً واعظین ومقررین اور عموماً تمام مسلمانوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ مسواک کا استعمال کرنا انکی زبان کی فصاحت کو بڑھانے اور الفاظ وکلمات کو روانی سے ادا کرنے میں نہایت معاون ہے۔ جیسا کہ روایت ہے ’’**عن ابی ھریرۃ رضی اللّٰہ عنہ مرفوعاً : السواک یزید الرجل فصاحۃ**‘‘ (کنز)۔ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مرفوع روایت ہے کہ: مسواک آدمی کی فصاحت کو بڑھاتی ہے۔

مسواک کرنے سے منہ کی گندی رطوبت اور فاسد خون و پیپ نکل جاتا ہے جس کی بنا پر منہ اور سر کے تمام رگوں کی طبعی حرکت اعتدال پر رہتی ہے جس سے فصاحت لسانی کو طاقت وقوت فراہم ہوتی ہے۔

☆مسواک ۔ قوت حافظہ بڑھاتی اور بلغم دور کرتی ہے ☆

حفاظ وعلماء اور جمیع طلبائے علوم خصوصاً اور تمام مسلمان عموماً جان لیں کہ مسواک کے متعدد فوائد میں ایک فائدہ قوت حافظہ کا اضافہ ہونا بھی ہے جیسا کہ روایت میں ہے ’’**عن علی رضی اللّٰہ عنہ قال: السواک یزید فی الحفظ ویذھب البلغم**‘‘ (اتحاف السادۃ۔مراقی الفلاح)۔ ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا کہ مسواک حافظہ کی قوت کو بڑھاتی ہے اور بلغم کو دور کرتی ہے۔

حضرت ابراہیم نخعیؒ نے بیان کیا ہے کہ میرا قوت حافظہ بہت کمزور تھا، ایک دن میں نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو میں نے کمزور حافظہ کی شکایت کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند باتوں کو کرنے کی نصیحت فرمائی، ان میں ایک مسواک کرنا بھی تھا۔

حکیم ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے نوادر الاصول میں ذکر کیا ہے مسواک کے استعمال سے قوت حافظہ بڑھتا ہے۔حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بیان کردہ روایت کہ جس میں مسواک کے دس فوائد بیان کئے گئے ہیں،ان میں ایک فائدہ بلغم کا دور ہونا بھی ہے۔اور اطباء کے بقول بلغم قوت حافظہ کے لئے نقصاندہ ہے،پس مسواک کرنے سے بلغم کا کم ہونا قوت حافظہ میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔مسواک کا مذکورہ فائدہ سب کیلئے ہے مگر خصوصاً حفاظ کرام وعلمائے دین متین اور طلبائے علوم کیلئے نہایت ہی کارآمد مفید شئی اور سنت ہے۔

☆مسواک ۔ شفاء کا باعث ہے ☆

مسواک میں موت کے علاوہ جسمانی اور روحانی تمام بیماریوں سے مکمل شفاء ہے جیسا کہ روایت میں مذکور ہے ’’**عن عائشۃ رضی اللّٰہ عنھا مرفوعاً : السواک شفاء من کل داءٍ إلا السام، والسام الموت**‘‘ (دیلمی)۔ ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مرفوع روایت ہے کہ: مسواک موت کے سوا ہر بیماری کیلئے شفاء ہے۔

انسان کا منہ جب بدبودار ہو تو وہ جو بھی کھائے گا وہ اس گندے بدبودار جراثیم کے ساتھ آلودہ ہو کر اس کے پیٹ میں جائے گا جس سے کئی قسم کے مہلک امراض ہوتے ہیں۔مسواک کرنے سے اس کا منہ صاف رہے گا اور کھائے جانے والی چیزیں صاف ستھرے منہ سے معدے تک جائیں گی اور بیماریوں سے بچائیں گی۔

☆مسواک کرنے سے روزی میں برکت ☆

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسواک کو لازم کرلو اور اس میں غفلت نہ کرو کیونکہ مسواک میں چوبیس فائدے ہیں جن میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جو کوئی مسواک کی پیاری سنت کو اپنائے رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس مسواک کی بدولت اسے مالداری اور رزق میں کشادگی عطا فرمائے گا۔ (قشیری)

☆مسواک کرنے والے سے فرشتے مصافحہ کرتے ہیں ☆

مذکورہ روایت ہی میں حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسواک کو لازم کرلو اور

اس میں غفلت نہ کرو کیونکہ مسواک میں چوبیس فائدے ہیں منجملہ ان میں یہ بھی ایک فائدہ ہے کہ مسواک کرنے والے کے چہرے کے نور اور دانتوں کی چمک کی وجہ سے خدائے تعالیٰ کے مقرب فرشتے اس سے مصافحہ کرتے ہیں۔(قشیری)

☆لوگوں کو مسواک کا تحفہ دینا☆

مسواک کو بطور تحفہ وہدیہ دینے سے متعلق روایت میں ہے: ”**عن ابی خیرة الصباحی رضی اللّٰہ عنہ قال: کنت فی الوفد الذین اتو رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم، فزودنا الاراک نستاک بہ، فقلنا یا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عندنا الجرید ولکنا نقبل کرامتک وعطیتک الحدیث.**“ (طبرانی)۔ ترجمہ: حضرت ابوخیرہ الصباحی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں ایک وفد کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے ہمیں پیلو کا مسواک عطا فرمایا تاکہ ہم اس سے مسواک کریں، ہم نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ ہمارے پاس تو مسواک ہے لیکن ہم نے آپ کا تحفہ بطور عزت افزائی و تکریم قبول کیا ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ مسواک کا تحفہ دینا سنت نبوی ﷺ ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ بڑوں کی دی ہوئی چیز کو سعادت سمجھ کر قبول کر لینا چاہئے اگرچہ کہ ہمارے پاس وہ چیز پہلے سے موجود ہے۔

☆کسی کا استعمال شدہ مسواک بطور محبت یا عقیدت استعمال کرنا جائز ہے☆

پیرومرشد، اساتذۂ کرام، ماں باپ، اولاد، شوہر، بیوی، رشتہ دار، دوست واحباب اور اللہ والوں کے استعمال شدہ مسواک بطور محبت یا بطور عقیدت اور برکت حاصل کرنے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ ان میں سے کسی کو منہ کی کوئی متعدی بیماری نہ ہو۔جیسا کہ روایت میں ہے ”**عن عائشة رضی اللّٰہ عنہا قالت: کان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یستاک، فیعطینی لأغسلہ فأبدأ بہ فأستاک ثم أغسلہ وأدفعہ الیہ**“ (ابوداؤد)۔ ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسواک فرمانے کے بعد اپنی مسواک

شریف کو دھونے کیلئے مجھے دیتے تو (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی استعمال شدہ مسواک جس کو آپ ﷺ کا لعاب مبارک لگا ہوتا ہے اس مسواک کو بغیر دھوئے کے) پہلے میں خود استعمال کرتی اور پھر اس کو دھو کر آپ ﷺ کے حوالے کر دیتی۔

مذکورہ روایت سے بطریق محبت وعقیدت اور حصول برکت کیلئے بڑوں کے استعمال شدہ مسواک سے فائدہ حاصل کرنا ثابت ہے۔ایک اور روایت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہی سے ہے، آپ فرماتی ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مرضِ وصال میں آقا ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور اس وقت انکے ہاتھ میں مسواک تھی، آپ ﷺ نے جب دیکھا تو فرمایا کہ عبدالرحمٰن یہ مسواک مجھے دیدو، پس میں (عائشہ) نے ان کے ہاتھ سے مسواک لے کر اپنے دانتوں سے چبا کر نرم کیا اور دھو کر صاف کیا اور آپ ﷺ کو دیا تو آپ ﷺ نے اس مسواک کو استعمال فرمایا۔

☆مسواک نہ ہونے کی صورت میں انگلی قائم مقام ہے☆

اتفاقاً اگر مسواک نہ ہو تو انگلی کو مسواک کے طور پر استعمال کرتے ہوئے دانتوں کو صاف کیا جائے جیسا کہ روایت میں ہے ”**عن انس رضی اللّٰہ عنہ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال: تجزی من السواک الاصابع.**“ (بیہقی)۔ ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسواک نہ ہونے کی صورت میں انگلیاں کافی ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ایک اور روایت میں ہے کہ ایک انصاری صحابی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ آپ نے ہمیں مسواک کی بڑی ترغیب دی ہے تو مسواک کے نہ ہونے کی صورت میں کیا کیا جائے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں وضو کے وقت تمہاری انگلی مسواک ہے۔اسے اپنے دانتوں پر رگڑا کرو۔

ان مذکورہ روایات سے یہ علم ہوا کہ وہ شخص جو مسواک کا عادی ہو اگر اتفاق سے مسواک ساتھ نہ رکھے یا مسواک گم ہوگئی ہو اور دوسری خریدنے کیلئے سہولت نہ ہو یا وقت نہ ہو تو ان صورتوں میں انگلی کو مسواک بنا کر دانت صاف کرے۔مسواک کا عادی کبھی مسواک کرنا بھول بھی جائے تب بھی اجر لکھ دیا جاتا ہے۔صرف انگلی سے مسواک کر لینے کی عادت نہ بنائے کیونکہ اس سے سنت ادا نہیں ہوگی۔انگلی سے مسواک کرنے کا یہ حکم بحالت عذر ہے جبکہ اتفاق سے مسواک ساتھ نہ ہو۔

☆مسواک کے انوکھے کرشمے ☆

☆(ا) پہلا کرشمہ ☆ مسواک کی سنت اپنانے سے میدان جنگ میں کامیابی ملی ☆

حضرت عبداللہ بن مبارک مروزی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ آپ کسی جنگ میں شریک ہوئے لیکن کفار کا قلعہ مضبوط تھا اور فتح نہیں ہو پا رہا تھا تو آپ اسی غور وفکر میں رات کو سوگئے' خواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے اور فرمایا' اے عبداللہ کس فکر میں ہو؟ تو عرض کیا کہ یہ قلعہ فتح نہیں ہو پا رہا ہے اسی فکر میں ہوں' آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وضو کے ساتھ مسواک کیا کرؤ تو خدا کی غیبی مدد ہوگی۔ پس صبح حضرت عبداللہ بن مبارک بیدار ہوئے اور مسواک کے ساتھ وضو کیا اور تمام مسلمان سپاہیوں کو بھی مسواک کے استعمال کا حکم دیا۔ کفار کے نگران کاروں نے جب قلعہ کے اوپر سے مسلم سپاہیوں کو مسواک کرتے دیکھا تو ان کے دلوں میں ایک خوف آگیا اور خدا کی طرف سے ان پر ایک رعب ڈالدیا گیا۔نگران کاروں نے فوراً سرداروں سے کہا کہ یہ جو فوج آئی ہے شاید اس کے سپاہی آدم خور ہیں جو اپنے دانتوں کو تیز کررہے ہیں تاکہ جب وہ ہم پر فتح پالیں گے تو ہم کو کھالیں۔ خداوندے عالم نے انکے دلوں میں دہشت ڈالدی اور انہوں نے فوراً مسلم لشکر کی طرف اپنا ایک قاصد بھیجا کہ تم مال چاہتے ہو یا جان؟ حضرت عبداللہ بن مبارک نے فرمایا کہ ہمیں نہ تو مال چاہئے اور نہ جان' اگر تم سب اسلام قبول کرلوگے تو نجات پاجاؤگے۔لہذا مسواک کی سنت کی برکت سے سارے اہل قلعہ مشرف بہ اسلام ہوگئے۔ **سبحان اللہ و لہ الحمد۔**

غور فرمایئے! ایک سنت کو چھوڑنے سے قلعہ فتح نہیں ہو پایا اور خدا کی جانب سے مدد ونصرت رک گئی' اور آج ہم نہ جانے کتنے فرائض' واجبات اور سنن کو ترک کئے بیٹھے ہیں جس کی وجہ سے ساری دنیا میں ذلیل وخوار ہیں۔

☆(۲) دوسرا کرشمہ ☆ مسواک سے علاج کرواکر ایک غیر مسلم نے اسلام قبول کیا

☆ شیخ احمد بن محمود الدیب فرماتے ہیں کہ میری ملاقات ایک صاحب سے ہوئی انہوں نے بتایا کہ وہ پہلے عیسائی تھے اب مسلمان ہوگئے۔ میں نے ان سے پوچھا آپ کیسے مسلمان ہوئے تو انہوں نے بتایا کہ میں دانتوں اور مسوڑھوں کی خطرناک اور لا علاج بیماری میں مبتلا تھا بہت سے ڈاکٹروں سے علاج کروایا کچھ افاقہ نہ ہوا۔ میں امریکہ کا ایک معزز شہری تھا لہذا میری خاطر امریکہ کے بڑے بڑے

ڈاکٹروں کی ایک ٹیم ترتیب دی گئی جنہوں نے میرا معائنہ کیا اور پھر ایک نسخہ تجویز کیا پس میں نے اس نسخہ کے مطابق دوائیں خریدیں اور گھر کی طرف روانہ ہوا راستہ میں ایک مسلم دوست سے ملاقات ہوئی انہوں نے بتایا کہ میرے کچھ دوست آئے ہوئے ہیں چلو میں تم کو ان سے ملواتا ہوں۔ سو میں نے ان سے ملاقات کی تو معلوم ہوا کہ وہ مسلم دوست حضرات مبلغین اسلام تھے۔ کچھ دیر بعد میں نے دیکھا کہ انہوں نے لکڑیاں نکالیں اور ان کو اپنے دانتوں پر ملنے لگے پھر انہوں نے اپنے ہاتھ منہ دھوئے اور اپنی عبادت میں مصروف ہوگئے۔ جب وہ فارغ ہوئے تو میں نے ان لکڑیوں کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ یہ مسواک ہے۔ اور انہوں نے اس کے فائدے بتائے اور میری خواہش پر ایک مسواک مجھے بھی دی اور اسکے استعمال کا طریقہ بھی سکھایا۔ میں نے آٹھ دن تک مسواک کیا تو میں نے محسوس کیا کہ میرے مرض میں کافی حد تک کمی ہوچکی تھی' میں حیران ہوا اور پھر میں نے اپنے ڈاکٹروں کی ٹیم سے ملاقات کی اور انھیں اپنے دانت دکھائے تو وہ بھی بہت متحیر ہوئے اور انھوں نے خیال کیا کہ انکے دیئے ہوئے نسخہ کے استعمال سے مجھے فائدہ ہوا ہے مگر جب میں نے ان کو بتایا کہ میں نے اس نسخہ کی دوائیں استعمال ہی نہیں کی ہیں تو وہ اور زیادہ حیران ہوئے' تب میں نے انھیں مسواک دکھائی اور کہا کہ میں نے اس کو استعمال کیا جس سے مجھے افاقہ ہوا ہے تو انھوں نے مسواک پر تحقیق شروع کی اور آخر اس بات کو تسلیم کرلیا کہ دانتوں کیلئے جو فائدے مسواک میں ہیں وہ دواؤں میں نہیں ہیں۔ پس اس تحقیق کے بعد میں نے اسلام قبول کرلیا اور آج تک میں نے مسواک کی عادت کو ترک نہیں کیا ہے۔ **سبحان اللہ۔**

☆مسواک کرنیوالے کو حالت نزع میں کلمۂ شہادت عطا ہوگا ☆

علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مسواک کے تیس سے بھی زیادہ فائدے ہیں اور ان میں سب سے ادنیٰ فائدہ یہ ہے کہ مسواک کرنے والے مرد اور عورت سے مسواک اذیت کو دور کرتی ہے۔ اور مسواک کا اعلیٰ فائدہ یہ ہے کہ مسلمان مرد وعورت کو نزع کی حالت میں مسواک کلمۂ شہادتین یاد دلاتی ہے۔ سبحان اللہ۔ اس کے علاوہ نہایت الامل نامی کتاب میں مذکور ہے کہ مسواک کے

۷۲ بہتر فائدے ہیں جن میں اعلیٰ فائدہ یہ ہے کہ موت کے وقت مسواک کرنے والے کوکلمہ یاد آ جاتا ہے۔اور بعض علماء کرام سے یہ بھی منقول ہے کہ مسواک کرنے والے کی روح با آسانی جسم سے جدا ہوجاتی ہے۔ وباللہ التوفیق.

☆ مسواک کب ترک کی جاسکتی ہے ☆

اگرکسی کے دانت نہایت کمزور ہوچکے ہوں اورضعف کی وجہ سے مسواک کی رگڑ کو برداشت نہ کرپاتے ہوں تو مسواک کوترک کیا جاسکتا ہے۔جیسا کہ روایتوں میں منقول ہے کہ حضرت امام جعفرصادق رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے وصال سے دوبرس پہلے مسواک کوترک کردیا تھا کیونکہ آپ کے دانت بہت ہی ضعیف ہوچکے تھے۔ پس ایسی معذوری کی حالت میں مسواک کوترک کیا جاسکتا ہے البتہ مسواک کے بدلے انگلی کو آہستگی کے ساتھ دانتوں پر گھما کر دانت صاف کیا کریں تو بہتر ہوگا۔

☆ بیت الخلاء اور حمام میں مسواک کرنے کا نقصان ☆

حضرت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امام رضا رحمۃ اللہ علیہ نے بیت الخلاء میں مسواک کرنے کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ بیت الخلاء چونکہ گندی جگہ ہے اس لئے جوکوئی بیت الخلاء میں مسواک کرے گا تو اس کے دماغ میں گندگی پیدا ہوگی اور ذہن پراگندہ ہوجائے گا۔اور حضرت امام باقر رحمۃ اللہ علیہ نے حمام میں مسواک کرنے کے تعلق سے فرمایا کہ حمام میں مسواک کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ اس سے دانت گرجاتے ہیں۔لہذا بیت الخلاء اور حمام میں مسواک کرنے سے اجتناب کریں۔

☆ مسواک کے فوائد' خوبیاں اور برکتیں ☆

مسواک اگرچہ ایک معمولی سی لکڑی ہوتی ہے مگراس کے روحانی وجسمانی فائدے اور خوبیاں اوراس پرعمل کرنے والے کو حاصل ہونے والی برکتیں بے حدوبے حساب ہیں کیونکہ یہ طبیب اعظم سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مبارک سنت ہے جس میں سینکڑوں فوائد مضمر ہیں جس کی کچھ تفصیل حسب ذیل ہے:

☆ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے کہ مسواک سے دماغ تیز ہوتا ہے۔دراصل پیلو کے مسواک میں کیلشیم اور فاسفورس (Phosphorus) ہوتا ہے۔تحقیق کے مطابق دماغ کو تیز کرنے اور دانتوں کو مضبوط کرنے کیلئے کیلشیم اور فاسفورس انتہائی ضروری ہے۔

دیلمی میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ مسواک میں دس خوبیاں ہیں: منہ کو پاک وصاف رکھتی ہے۔ رب کو راضی کرتی ہے۔ شیطان کا منہ کالا کرتی ہے۔ اور حفاظت کرنے والے فرشتوں کی محبت کا ذریعہ ہے۔ اور مسوڑھے کو مضبوط بناتی ہے۔ اور منہ کو خوشبودار کرتی ہے۔ اور بلغم کو کاٹتی ہے۔ اور منہ کی کڑواہٹ دور کرتی ہے۔ اور بینائی کو بڑھاتی ہے ۔ اور سنت کے مطابق ہے۔

ایک دوسری روایت میں اس کا اضافہ ہے کہ نیکیوں کو ستر گنا تک بڑھاتی ہے اور دانت کو سفید بناتی ہے اور زردی کو دور کرتی ہے اور کھانے کی خواہش اور طلب پیدا کرتی ہے۔

حضرت علامہ ابن حجرؒ نے بھی منبہات میں مسواک کے بیس فائدے بیان فرمائے ہیں۔

علامہ شامیؒ نے فرمایا مسواک کے فوائد تیس 30 سے بھی زائد ہیں سب سے ادنی فائدہ یہ ہے کہ اذیت کو دفع کرتی ہے اور اعلیٰ فائدہ یہ ہے کہ بوقت نزع کلمۂ شہادتین یاد دلاتی ہے۔نہایۃ الامل میں مذکور ہے کہ مسواک کے بہتر 72 فائدے ہیں سب سے افضل فائدہ یہ ہے کہ موت کے وقت کلمہ یاد آتا ہے۔

مسواک شریف کے وہ فضائل جن کو ائمہ کرام رحمہم اللہ نے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہ صحابہ کرام سے نقل کیا ہے وہ یہ ہیں:

☆ مسواک شریف کو لازم کرلو اس سے غفلت نہ کرو' اسے ہمیشہ کرتے رہو کیونکہ اس میں اللہ عزوجل کی خوشنودی ہے۔

☆ مسواک سے نماز کا ثواب ننانوے یا چارسو گنا بڑھ جاتا ہے۔

☆ ہمیشہ مسواک کرتے رہنے سے روزی میں آسانی اور برکت رہتی ہے۔

☆ دردسر دور ہوتا ہے اور سر کی تمام رگوں کو سکون ملتا ہے۔

☆ مسواک بلغم کو دور کرتی ہے۔نظر کو تیز کرتی ہے۔معدے کو درست رکھتی ہے۔جسم کو توانائی بخشتی ہے

☆ مسواک انسان کو فصاحت عطا کرتی ہے۔قوت حافظہ بڑھاتی ہے۔اور عقل میں اضافہ کرتی ہے۔ دل کو پاک کرتی ہے۔

☆ مسواک کرنے والے سے فرشتے خوش ہوتے ہیں اور اسکے چہرے کے نور کی وجہ سے اس سے

مصافحہ کرتے ہیں۔

☆جب مسجد سے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے پیچھے چلتے ہیں۔

☆مسواک کرنے والے کیلئے انبیاء علیہم السلام مغفرت کی دعاء کرتے ہیں۔سبحان اللہ۔

☆مسواک شیطان کو ناراض کرتی ہے اور اس کو دھتکارتی ہے۔

☆مسواک کھانا ہضم کرتی ہے۔بچوں کی پیدائش بڑھاتی ہے۔بڑھاپا دیر سے لاتی ہے۔

☆بدن کی زائد حرارت کو دور کرتی ہے۔پیٹھ کو مضبوط کرتی ہے۔بدن کو اطاعت کیلئے قوت دیتی ہے۔

☆مسواک کرنے والے کو نزع کی حالت میں روح کے نکلنے میں آسانی ہوتی ہے۔مسواک کلمۂ شہادت یاد دلاتی ہے۔

☆قیامت میں نامۂ اعمال سیدھے ہاتھ میں دلاتی ہے۔پل صراط سے بجلی کی طرح تیزی سے گزار دے گی۔

☆مسواک کرنے والے کی حاجات پوری ہونے میں اس کی امداد کی جاتی ہے۔اس کی قبر کو فراخ کیا جاتا ہے۔قبر میں آرام پاتا ہے۔

☆مسواک کرنے والے کیلئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں فرشتے کہتے ہیں کہ یہ انبیاء علیہم السلام کی پیروی کرنے والا ہے۔

☆انبیاء علیہم السلام کے طریقے پر چلنے والا ہے۔اور ہر دن ان سے رہنمائی مانگنے والا ہے۔

☆مسواک کرنے والے کیلئے جہنم کے دروازے بند ہوجاتے ہیں۔دنیا سے پاک وصاف ہوکر رخصت ہوتا ہے۔

☆ملک الموت علیہ السلام اس کی روح قبض کرنے کیلئے اس کے دوستوں کی شکل میں آتے ہیں۔بلکہ بعض روایات کے مطابق ایسی شکل میں آتے ہیں کہ جس شکل میں انبیاء علیہم السلام کی روح مبارک قبض کرتے رہے ہیں۔

☆مسواک کرنے والے اس وقت تک دنیا سے نہیں جاتا جب تک کہ مدینے کے سرکار ﷺ کے حوض مبارک سے جام کوثر نہ پی لے۔

☆سب سے بڑھ کر فائدہ یہ ہے کہ مسواک کرنے میں اللہ کی رضا اور منہ کی بھی صفائی ہے۔

(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح شرح نور الایضاح)

قارئین! اوپر مسواک کے بیان کردہ فوائد کے علاوہ کچھ اور فوائد یہ بھی ہیں جو مختلف کتابوں سے منقول ہیں ملاحظہ فرمائیں:

☆ تذکرۃ الواعظین میں موجود ایک حدیث کے مطابق مسواک کرنے والوں کو قیامت تک ہونے والے مسلمانوں کی گنتی کے برابر نیکیاں عطا کی جائیں گی۔

☆مسواک کرنیوالوں کو ہر دانت اور انگلیوں کے ہر ایک پور کے بدلے پانچ پانچ نیکیاں ملتی ہیں۔

☆ کھانا کھانے کے بعد مسواک کرنا دو کمسن غلام آزاد کرنے سے افضل ہے (تذکرۃ الواعظین)

☆ مسواک کرنے سے دردِ سر کو اور سر کی تمام رگوں کو سکون ملتا ہے۔

☆مسواک کرنے سے مادہ تولید (منی) کی پیدائش زیادہ ہوتی ہے۔

☆مسواک کے استعمال سے دماغی صلاحیت اور قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆مسواک جراثیم کش ہے اور اسکے استعمال سے دانتوں کو کیلشیم اور کلورائیڈ ملتا ہے۔

☆مسواک میں قدرتی طور پر ٹینک ایسیڈ اور سوڈیم کاربونیٹ موجود ہے۔

☆ پیلو کی مسواک میں ٹینک ایسیڈ قدرتی طور پر ہوتا ہے جو کہ پائیریا نامی بیماری کے علاج کیلئے بہترین دوا ہے۔

☆ جدید تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ٹوتھ برش کرنے سے منہ کے 60% سے 70% فیصد تک جراثیم مرتے ہیں لیکن دوبارہ جلد پیدا ہوجاتے ہیں جبکہ روزانہ کثرت سے مسواک کرنے پر منہ کے 98% فیصد جراثیم ختم ہوجاتے ہیں اور دوبارہ دیر سے پیدا ہوتے ہیں۔

☆ ٹوتھ برش کا حکم ☆

دورِ حاضر میں برش کا رواج عام ہے اور لوگ اس کے استعمال میں زیادہ فائدہ خیال کرتے ہیں۔کیا برش کا استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اس کا تحقیقی جواب یہ ہے کہ برش کا استعمال تو جائز ہے مگر برش کے مقابلے مسواک میں دو فائدے ہیں (۱) اخروی فائدہ (۲) دنیوی فائدہ۔جیسا کہ حدیث شریف میں آقا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم مسواک کو لازم کرلو کیوں کہ یہ منہ کی پاکی اور خدا کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔اس حدیث شریف کی روشنی میں علمائے کرام فرماتے ہیں کہ برش کے استعمال سے دنیوی فائدہ یعنی منہ کی صفائی تو حاصل ہوجائے گی لیکن اصل مقصد اور سب سے بڑا فائدہ یعنی رب کی رضا حاصل نہ ہوسکے گی۔البتہ مسواک میں دونوں جہاں کے فائدے

حاصل ہوجاتے ہیں۔

تنبیہ: اگر برش کے دانت خنزیر کے بالوں کے ہوں تو اس کا استعمال کرنا جائز نہیں ہے اور اگر برش کے دانت مشکوک عنصر سے بنے ہوں تو اس کو استعمال نہ کرنا بہتر اور اولیٰ ہے اور اگر مشکوک نہ ہوں تو استعمال کرنا جائز ہے۔ وہ حضرات جن کو برش کرنے کی عادت ہے ان کیلئے بہتر ہے کہ برش کرتے ہوئے مسواک بھی کریں تاکہ دونوں کا فائدہ حاصل ہوجائے۔

☆ منجن اور ٹوتھ پیسٹ کا حکم ☆

ہر وہ چیز جس سے کہ دانتوں کی صفائی حاصل ہو اسکا استعمال کرنا درست ہے جیسا کہ ٹوتھ پیسٹ وغیرہ۔ مگر مسواک کے وہ اخروی فضائل اور طبی فوائد جو صرف مسواک کے ساتھ خاص ہیں اور جنکا ذکر احادیثِ شریفہ میں وارد ہے، وہ منجن اور ٹوتھ پیسٹ سے حاصل نہیں ہوسکتے ہیں۔ غور فرمایئے!

تنبیہ: کچھ ٹوتھ پیسٹ طبی فوائد کے حامل ضرور ہیں مگر تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ٹوتھ پیسٹ کے استعمال سے شوگر جیسے مہلک اور خطرناک مرض کے پیدا ہونے کے قوی امکانات ہوتے ہیں۔ لہذا بہتر ہے کہ مسواک کے ساتھ کسی منجن کا استعمال کریں تو صحت کیلئے بہتر ہوگا۔

ضروری نوٹ: آج کل ''مسواک'' نامی ایک ٹوتھ پیسٹ بازار میں مل رہا ہے لیکن اسکے استعمال کرنے سے مسواک کی سنت ادا نہیں ہوگی کیونکہ مسواک ایک لکڑی ہوتی ہے جبکہ یہ پیسٹ ایک مادہ ہوتا ہے جس میں کئی کیمیکل بھی شامل ہوتے ہیں۔ لہذا اِس پیسٹ کو مسواک کے برابر باعث ثواب سمجھ کر استعمال نہ کریں۔ شاید یہ ٹوتھ پیسٹ ہم کو مسواک کی سنت سے دور کرنے کیلئے دھوکہ ہو۔

☆ مسواک سے متعلق مسائل اور آداب ☆

☆ روزے کی حالت میں مسواک کا استعمال کسی بھی وقت جائز ہے۔ یہاں تک کہ غروب آفتاب سے پہلے یعنی افطار کے قریب بھی مسواک کرنا جائز ہے۔

☆ مسواک خشک ہو یا تر ہو دونوں طریقوں سے روزے کی حالت میں استعمال کی جاسکتی ہے۔

☆ کسی دوسرے کی مسواک اسکی اجازت کے بغیر استعمال کرنا مکروہ اور ناپسندیدہ عمل ہے' ہاں اگر اجازت ہو تو دھوکر استعمال کرنا جائز ہے۔

☆ حالت احرام میں مسواک کا استعمال نہ صرف جائز ہے بلکہ مسنون ہے۔

☆ آج کل پیکنگ میں جو مسواک مل رہی ہے کہ جس میں ایک مخصوص کیمیائی عمل کے ذریعے مختلف خوشبوئیں اور مزہ بھر دیا جاتا ہے اس کا استعمال روزے کی حالت میں مکروہ ہوگا اس لئے کہ اس کا

ذائقہ مصنوعی ہے۔ اور اس پیکنگ والے مسواک کو تر مسواک پر قیاس کرنا صحیح نہیں ہے۔ بلکہ یہ مسواک منجن اور ٹوتھ پیسٹ کی طرح سمجھی جائے گی۔ واللہ اعلم

☆ خواتین کو بھی مسواک کرنا چاہئے کیونکہ نبی ﷺ کی یہ سنت مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں کیلئے بھی مفید اور باعث ثواب عمل ہے۔ اکثر خواتین اس سنت سے مکمل طور پر محروم ہیں جبکہ یہ بہت ہی کارآمد سنت ہے۔ مرد حضرات اس طرف خواتین کو توجہ دلائیں اور مسواک لاکر دیں۔

☆ نابالغ بچوں اور بچیوں کو بھی مسواک کے استعمال کا عادی بنائیں تاکہ بالغ ہونے پر وہ عادی رہیں۔

☆ مسواک کرنا وضو سے قبل سنت ہے اور نماز سے قبل مستحب ہے۔ اس کا اہتمام ضرور کریں۔

☆ کسی بھی قسم کے غسل سے پہلے مسواک کرنا سنت ہے۔

☆ ہمبستری سے قبل مسواک کرنا مستحب اور فرح وسرور کا باعث ہے۔

☆ جب بھی منہ میں بدبو معلوم ہو تو مسواک کریں تاکہ بدبو بھی دور ہو پاکی بھی ملے اور دوسروں کو تکلیف نہ پہنچے۔

☆ وہ حضرات یا خواتین جنکے مسوڑھے کمزور ہوں اور مسواک کرنے پر خون آجاتا ہو ایسے لوگ نماز سے قبل مسواک نہ کریں ورنہ خون نکلنے پر وضو ٹوٹ جائے گا۔ احتیاط کریں۔

☆ اگر دانت نہایت کمزور ہوچکے ہوں اور مسواک کی رگڑ کو برداشت نہ کرپاتے ہوں تو مسواک کو ترک کیا جاسکتا ہے البتہ مسواک کے بدلے انگلی کو آہستگی کے ساتھ دانتوں پر گھما کر دانت صاف کریں تو بہتر ہوگا۔

☆ دانتوں کو لوہے کی تار یا ریتی سے صاف کرنا مکروہ ہے کیونکہ اس سے دانت کمزور ہوکر جلد ٹوٹ جاتے ہیں اور گرنے لگتے ہیں۔

☆ کسی محفل' تقریب یا مجمع عام میں جانے سے قبل مسواک کرنا چاہئے۔

☆ منہ کی بدبو ختم ہونے تک اور دانتوں کی زردی کے مٹنے تک مسواک کیا کریں۔

☆ اتفاق سے مسواک نہ ہونے پر انگلی سے مسواک کریں اور کسی سخت اور کھردرے کپڑے سے دانتوں کو رگڑ کر صاف کریں۔

☆ مسجد میں مسواک کرنا جائز ہے۔ لیکن بذل المجہود میں لکھا ہے کہ مسجد میں مسواک کا استعمال مناسب نہیں کیونکہ اسکے ذریعہ منہ کی گندگی دور کی جاتی ہے اور مسجد اللہ کا پاکیزہ گھر ہے نہ کہ گندگی دور کرنے کی جگہ۔

☆ خوشبودار درخت سے مسواک نہ بنائی جائے۔ اس سے جذام ہونے کا اندیشہ ہے۔

☆ مسواک کی لکڑی پیلو کے درخت کی ہو تو بہتر ہے لیکن نیم کے درخت یا دیگر کڑوے معلوم درختوں

کی بھی ہوسکتی ہے۔

☆ نامعلوم درخت سے مسواک نہ بنائی جائے ۔بعض درخت زہریلے ہوتے ہیں اوراس کی لکڑی سے بنے ہوئے مسواک سے نقصان کا خطرہ ہوسکتا ہے۔

☆ مسواک کے ریشے نہ زیادہ نرم ہوں اور نہ زیادہ سخت ہوں بلکہ درمیانی درجے کے ہوں۔

☆ مسواک کی لکڑی صاف ستھری اورحتی الامکان سیدھی اور گرہ سے پاک ہو۔

☆ مسواک کی موٹائی چھوٹی انگلی کے برابر ہو۔

☆ مسواک کی لمبائی شروع میں ایک بالشت کے برابر ہو' استعمال کے سبب ایک بالشت سے کم ہوجائے تو کوئی مضائقہ نہیں لیکن اگر زیادہ چھوٹی ہوجائے اور بالکل پکڑی نہ جائے تو نئی لے لینی چاہئے ۔ابتداءً ایک بالشت سے چھوٹی مسواک نہیں لینی چاہئے ۔مسواک ایک بالشت سے لمبی ہوتو اس پر شیطان سواری کرتا ہے (بہارِشریعت)

☆ چت لیٹ کر مسواک کرنا مکروہ ہے اس سے تلی بڑھ جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

☆ مسواک کو چوسنا مناسب نہیں ہے اس سے وسوسے کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔

☆ مسواک دائیں ہاتھ سے کیا کریں۔اس میں برکت ہے اور آسانی بھی ہے۔

☆ مسواک منہ کے دائیں طرف والے اوپری حصہ سے شروع کرے اور پھر اوپر بائیں طرف کرے۔ پھر نیچے دائیں طرف اور بعد ازاں نیچے بائیں طرف کرے۔

☆ مسواک خشک ہونے کی صورت میں پانی سے نرم کرنا چاہئے۔

☆ مسواک کم ازکم تین مرتبہ کرے اور ہر بار نیا پانی لینا چاہئے۔

☆ مسواک کو وضو کے پانی والے لوٹے میں داخل کرنا یا حوض میں ڈبونا مناسب نہیں ہے۔

☆ مسواک کو استعمال کرنے سے پہلے اچھی طرح دھولیا جائے۔

☆ مسواک استعمال کرنے کے بعد کھڑی کرکے کسی اونچی جگہ پر رکھیں۔ زمین پر نہ رکھیں اس سے پاگل ہونے کا اندیشہ ہے۔حضرت جبیرؓ سے نقل کیا گیا ہے کوئی شخص مسواک کو زمین پر لٹا کر رکھنے کی وجہ سے پاگل ہوجائے تو اپنے نفس کے سوا کسی کو ملامت نہ کرے کیوں کہ یہ خود اسکی اپنی غلطی ہے۔

☆ مسواک کو دونوں طرف سے استعمال کرنا اوراسکے دونوں طرف ریشے بنانا مناسب نہیں ہے۔

☆ سفروحضر میں مسواک ساتھ رکھنا چاہئے تاکہ بوقت ضرورت بآسانی استعمال کرسکیں۔

☆ مسواک کے استعمال سے دانتوں اور مسوڑھوں کے کینسر سے حفاظت ہوتی ہے۔

☆ دوسروں کا استعمال شدہ مسواک بغیر اجازت کے استعمال نہیں کرنا چاہئے ۔ اجازت ملنے پر مسواک کو دھوکر استعمال کریں۔

☆ مسواک جب قابل استعمال نہ رہے تو اُسے نہ پھینک دیں کیونکہ یہ سنت کی ادائیگی کا آلہ اور ذریعہ ہے۔بہتر ہے کہ کسی جگہ احتیاط سے رکھدیں یا زمین میں دفن کردیں۔ چاہیں تو سمندر یا کسی بھی پانی والی جگہ میں بہادیں۔

☆ فضائلِ مسواک پر ایک نایاب عربی نظم مع اردو ترجمہ ☆

اتحاف السعادۃ (جلد۲۔ص۵۵۹) میں علامہ زبیری رحمہ اللہ نے بعض اہل علم کے حوالے سے مسواک کے فضائل اور فوائد پر ایک عمدہ اور نایاب عربی نظم تحریر کی ہے جوکہ حسب ذیل ہے:

فوائد السواک عشرون تحب	مطهرة للفم مرضاة للرب
يفرح أملاكا يغيظ الشيطان	يطيب نكهة جلاء الأسنان
يحد أبصارا و توتى السنة	يحسن الصوت يزكى الفطنة
يشد لحم ميت الأسنان	يزيد فى فصاحة اللسان
يذكر الميت بالشهاده	ينمى لمن اعتاده اعداده
يبطئى الشيب يزيد الأجر	يسهل النزع يقوى الظهر
يزيد فى العقل على المعتاد	وقاطع رطوبة الأجساد

ترجمۂ اشعار:

مسواک کے فائدے بیس ہیں جسکوتم پسند کرتے ہو	منہ کو صاف کرنے اور رب کو راضی کرنے والی ہے
ملائکہ کو خوش کرتی ہے اور شیطان کو ناراض کرتی ہے	دانتوں کی رونق کی نکہت کو بہتر کرتی ہے
بصارت کو تیز کرتی ہے اور روشنی بڑھاتی ہے	آواز خوبصورت کرتی ہے اور ذہن کو تیز بناتی ہے
دانتوں کے مردہ و کمزور گوشت کو جوڑتی ہے	اور زبان کی فصاحت کو بڑھاتی ہے
مرنے والے کو کلمہ شہادت یاد دلاتی ہے	جو اسکا عادی ہوتا ہے اسکے لئے باعثِ ترقی بنتی ہے
بڑھاپا دیر سے لاتی ہے اور اجر میں اضافہ کرتی ہے	نزع میں آسانی پیدا کرتی اور پیٹھ کو مضبوط کرتی ہے
اس کے عادی ہونے پر عقل کو بڑھاتی ہے	اور جسم کی فاسد رطوبت کو کاٹنے والی ہے

☆کرم فرما ! ایک نظر ادھر بھی ہوجائے ☆

(ایک دعوتِ فکر وعمل)

☆کرم فرما!ایک نظر ادھر بھی تو ہوجائے☆ ☆شاید مری بات تمہارے دل میں اتر جائے☆

قارئین کرام و ماہرین حضرات ! اب تک آپ نے مسواک سے متعلق تمام جسمانی و روحانی فوائد کا مطالعہ کیا ہے۔کیا ہی اچھا ہوکہ ان تمام انکشافات کی روشنی میں اگر پیلو کے درخت کی باغبانی اور پلانٹیشن کی جائے ۔پلانٹیشن کے ماہرین کو پیلو کے پلانٹ بنانے اور کسانوں کو پیلو کے درخت کی زراعت کی طرف توجہ دلائی جائے۔حکومت سے اس کے پلانٹیشن اور زراعت پر سبسڈی اور خصوصی مراعات دینے کے لئے نمائندگی کی جائے۔اور کیا ہی بہتر ہوگا کہ اگر کچھ کمپنیاں پیلو کے خالص مسواک کو نہایت منظم انداز میں دنیا کے ہر کونے تک پہنچانے کا اہتمام کریں۔تاکہ ہر کوئی اس سے فائدہ اٹھاسکے اور ایک بیماریوں سے پاک معاشرہ اور ملک وجود میں آسکے۔

السعی منّا والإتمام من اللّٰہ: کوشش کرنا ہمارا کام ہے اور پورا کرنا اللہ کا کام ہے۔

وباللّٰہ التوفیق وھو المستعان۔

☆مسواک پکڑنے کا مسنون طریقہ☆

(تصویر میں)

مسواک اور ٹوتھ برش سے ہونے والی صفائی کا تقابلی جائزہ

(تصویر میں)

فہرستِ مراجع و ماٰخذ

(اس کتاب کو مرتب کرنے میں حسب ذیل کتب ومضامین سے مدد لی گئی ہے)

☆☆☆قرآن مجید مع مختلف تفاسیر۔
☆☆☆مختلف کتب احادیث۔
☆☆☆فیضانِ سنت۔
☆☆☆فیضانِ شریعت۔
☆☆☆بہارِ شریعت۔
☆☆☆برکاتِ شریعت۔
☆☆☆انٹرنیٹ کے مختلف مضامین۔
☆☆☆مختلف اخبارات کے تراشے۔
☆☆☆نصاب اہل خدمات شرعیہ۔مطبوعہ از ہر ہند"جامعہ نظامیہ"حیدرآباد الہند
☆☆☆ٹوتھ پیسٹ اور مسواک۔مفتی فیض احمد اویسی۔مطبوعہ کراچی
☆☆☆سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس۔حکیم محمد طارق محمود چغتائی
☆☆☆مسواک حضور ﷺ کا عطا کردہ تحفہ۔حکیم محمد ابراہیم شیخ
☆☆☆مسواک۔مولانا محمد زکریا۔مطبوعہ کراچی
☆☆☆مسواک اور جدید سائنس۔الحاج ڈاکٹر خلیل احمد قادری
☆☆☆دی مسواک اینڈ ڈینٹل کیئر۔ڈاکٹر عبداللہ اے السید۔

☆...... تمّ بعون اللہ و بوسیلۃ نبی اللہ ﷺ ......☆

❁❁❁❁❁

ان شاء اللہ المستعان مسواک کی اس کتاب کا تلگو ایڈیشن عنقریب شائع ہوکر منظرِ عام پر آنے والا ہے۔

☆بسم اللہ الرحمٰن الرحیم☆

دائمی حنفی اوقاتِ نماز اور سحری و افطار برائے کڈپہ

PERMANENT HANAFI TIMINGS of NAMAAZ, SAHRI & IFTAAR for KADAPA. (Andhra Pradesh)

الحمد للہ 1953ء میں استاذِ شہر، مرشدِ اعظم، معلم الانسان و الجنات، نواسۂ رسول ﷺ، شہزادۂ پیران پیرؒ اعلیٰ حضرتِ کڈپہ مرشد اعظم حضرت مولانا مفتی قاری قاضی خواجہ سید شاہ محمد یعقوب **بغدادی** صاحب باقوی رحمۃ اللہ علیہ (بانیٔ جامعہ اسلامیہ، کڈپہ۔ بانیٔ آستانہ بغدادیہ، سابق خطیب بہادر خان مسجد کڈپہ۔ ماہرِ علم فلکیات (علم اوقات و ہیئت) نے شہر کڈپہ اور اطراف کڈپہ کیلئے رصدگاہِ مدراس کی جانب سے تصدیق شدہ اوقات نماز اور اوقات سحری و افطار کو حنفی مذہب کے مطابق اسٹانڈرڈ ٹائم ٹائیبل کے لحاظ سے مدون فرمائے جو کہ آج کڈپہ میں مروج ہیں۔ اور انہی اوقات کے لحاظ سے سارے ضلع میں اوقات ترتیب دیئے گئے۔ حضرت والاؒ نے اسکی تدوین میں مکمل احتیاط اور علمی باریکیوں کا لحاظ رکھا اور دو برس کی کڑی محنت اور طلوعِ آفتاب و غروبِ آفتاب کے ذاتی مشاہدہ کے بعد اوقات کا چارٹ تیار کیا۔ یہ چارٹ ہندوستان کے علماء اور رصدگاہ مدراس سے مصدقہ ہے۔ ضلع کڈپہ کی تاریخ میں اعلیٰ حضرتِ کڈپہ کا یہ ایک تاریخی اور بہت ہی عظیم کارنامہ ہے اور ایصال ثواب کا دائمی ذریعہ ہے۔ اسی کے مطابق اب تک ہزاروں علماء، حفاظ، مشائخ اور لاکھوں مسلمان پنجوقتہ نمازیں اور رمضان اور غیر رمضان کے روزے رکھتے چلے آرہے ہے اور ان شاء اللہ تا قیامِ قیامت یہ سلسلۂ حسنہ جاری رہے گا۔ پس جو اوقات اسکے مطابق ہونگے وہ درست سمجھے جائیں گے ورنہ نہیں۔

ان اوقات کو اعلیٰ حضرتِ کڈپہ کے اکلوتے فرزند افضل العلماء، مرشد الانسان والجنات، نواسۂ رسول ﷺ، شہزادۂ پیران پیرؒ، حافظ قاری قاضی مفتی حضرت مولانا پیر و مرشد خواجہ سید شاہ محمد یوسف **بغدادی** صاحب حسنی حسینی قادری اسلامی لطیفی باقوی نظامی رحمۃ اللہ علیہ (سابق سجادہ نشین آستانہ بغدادیہ، کڈپہ۔ بانیٔ یتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ، شاہی پیٹ، کڈپہ۔ سابق خطیب جامع مسجد، کڈپہ۔ بانیٔ محکمہ قضاءت اسلامیہ دار القضاء و دار الافتاء کڈپہ) نے جاری کئے۔ آپ کے وصال کے بعد آپکے جمیع فرزندان اور آستانہ بغدادیہ کڈپہ کے سجادگان حفظہم اللہ القوی ان اوقات کے چارٹ کو جاری کرتے ہیں۔ چارٹ حاصل کرنے کیلئے ربط کریں۔

☆☆☆☆☆ ضروری ہدایات ☆☆☆☆☆

☆ کڈپہ کیلئے اوقاتِ نماز اور اوقاتِ روزہ کا یہ چارٹ ہمیشہ کیلئے ہیں۔ ہر سال بدلنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ یہ چارٹ رصدگاہِ مدراس کی جانب سے مصدقہ ہے۔ اور ہندوستان کے جلیل القدر علماء اہل السنۃ والجماعۃ کا منظور شدہ اور پسندیدہ ہے۔

☆ احتیاطاً سحری کے آخری وقت میں دو منٹ کم لکھے گئے ہیں۔ بہتر ہے کہ آخری وقت سے پانچ دس منٹ پہلے ہی سحری کھانے سے فارغ ہوجائیں۔

☆ اسی طرح بہتر ہے کہ غروب آفتاب کے دو منٹ یا کم از کم ایک منٹ بعد ہی افطار کریں۔

☆ اکثر علمائے ہند کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ سحری کا وقت ختم ہونے کے دس منٹ بعد فجر کی اذان دیں۔

☆ باقی نمازوں کیلئے ابتدائی وقت کے پانچ منٹ بعد ہی اذانیں دی جائیں۔ خصوصاً مغرب کی اذان غروب آفتاب کے پانچ منٹ کے بعد ہی دیں۔

☆ جمعہ کی اذان "نصف النہار حقیقی" کے کم از کم پانچ منٹ بعد ہی دی جائے۔

☆ نماز تہجد صبح صادق سے دس منٹ پہلے ہی ادا کرلینا بہتر ہے۔

☆ علم ہیئت کے اصول وضوابط کی روشنی میں یہ چارٹ مرتب کیا گیا ہے، تاہم ایک آدھ منٹ کے فرق کا امکان ہوسکتا ہے۔ اسی لئے سحری، افطار اور اذان کے متعلق مذکورہ بالا امور میں احتیاط کریں۔

☆ ایک سطر میں درج کی ہوئی تین تاریخوں کا وقت ایک ہی شمار کیا جائے گا۔

☆ ضلع کڈپہ میں قبلہ کی سمت، قبلہ نما (Compass) میں 286° درجہ (ڈگری) ہے۔

☆ شہر کڈپہ کا خط عرض البلد چودہ درجے اور چار دقیقہ (Latitude) N:14.4667 اور خط طول البلد اٹھتر درجے آٹھ دقیقہ (Longitude) E:78.8167 بطور حساب لیا گیا ہے۔

☆ اوقات کا یہ چارٹ شہر کڈپہ کے خطِ عرض البلد کے جنوب (South) میں پچاس کلومیٹر تک (یعنی بدویل سے پہلے کے علاقہ تک) اور شمال (North) میں بھی پچاس کلومیٹر تک (یعنی راما ورم، راچوٹی سے پہلے کے علاقہ تک) کارآمد رہے گا۔

☆ کڈپہ کے خطِ طول البلد میں مشرق (East) کی جانب (مثلاً: بھاگراپیٹ۔ نندلور۔ وغیرہ میں) رہنے والے ہر بیس میل یعنی 32 کیلو میٹر پر ایک منٹ کم کرلیں اور مغرب (West) میں (مثلاً: چنور۔ قاضی پیٹ میں) رہنے والے ہر بیس میل یعنی 32 کیلو میٹر پر ایک منٹ کا اضافہ کرلیں۔

☆☆☆ نمازوں کے اوقات کی تفصیلات ☆☆☆

☆ **صبح کاذب**: صبح صادق سے پہلے مشرق میں طولاً کچھ دیر کیلئے روشنی پیدا ہوتی ہے اور پھر اندھیرا چھا جاتا ہے اس کو صبح کاذب کہتے ہیں۔

☆ **صبح صادق**: صبح کاذب کے کچھ دیر بعد آسمان کے مشرقی کنارے پر شمالاً وجنوباً سفیدی اور روشنی پیدا ہو کر دھیرے دھیرے بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا ہے۔

☆ **فجر کا وقت**: صبح صادق سے شروع ہوتا ہے اور کنارۂ آفتاب کے طلوع ہونے تک رہتا ہے۔ فجر کی نماز میں جملہ چار رکعتیں ہیں: دوسنت۔ دوفرض۔

☆ **اشراق کا وقت**: آفتاب کے طلوع ہو کر ایک نیزہ بلند ہونے کے بعد سے یعنی تقریباً بیس منٹ بعد شروع ہوتا ہے۔ اشراق کی نفل نماز کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ چار رکعتیں ہیں۔

☆ **چاشت کا وقت**: آفتاب کے بلند ہونے اور دھوپ میں تیزی پیدا ہونیکے بعد (یعنی موسم گرما میں تقریباً ساڑھے آٹھ بجے کے بعد اور موسم سرما میں تقریباً نو بجے کے بعد سے) شروع ہو کر ''نصف النہار شرعی'' تک رہتا ہے۔ چاشت کی نفل نماز کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔

☆ **ظہر کا وقت**: آفتاب کے زوال (سر پر سے ڈھل جانے) کے بعد شروع ہوتا ہے اور ہر چیز کا سایہ (اصلی سایہ کے سوا) دومثل (یعنی اس کے دوبرابر) ہونے تک رہتا ہے۔ بہتر ہے کہ ایک مثل کے اندر اندر ہی نمازِ ظہر پڑھ لی جائے۔
نمازِ ظہر میں جملہ بارہ رکعتیں ہیں: چارسنت۔ چارفرض۔ دوسنت۔ دونفل۔

☆ **عصر کا وقت**: سایہ کے دومثل ہو جانے کے بعد شروع ہوتا ہے اور آفتاب کے غروب ہونے تک رہتا ہے۔ نمازِ عصر میں جملہ آٹھ رکعتیں ہیں: چارسنت۔ چارفرض۔

☆ **مغرب کا وقت**: آفتاب کے غروب ہونے کے بعد سے شروع ہوتا ہے اور سفید شفق کے غائب ہونے تک رہتا ہے۔ مگر احتیاطاً سفید شفق کے آغاز سے قبل ہی نمازِ مغرب پڑھ لینی چاہئے۔
نمازِ مغرب میں جملہ سات رکعتیں ہیں: تین فرض۔ دوسنت۔ دونفل۔

☆ **اوّابین کا وقت**: مغرب کی نماز کے بعد عشاء کی نماز سے پہلے تک اوابین کا وقت ہے۔
اوابین کی نفل نماز کم از کم چھ اور زیادہ سے زیادہ بیس رکعتیں ہیں۔

☆ **عشاء کا وقت**: سفید شفق کے غائب ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے اور صبح صادق تک رہتا ہے۔ اور وتر کا وقت بھی یہی ہے لیکن وتر کو نمازِ عشاء کے بعد پڑھنا چاہئے۔
نمازِ عشاء میں جملہ سترہ رکعتیں ہیں: چارسنت۔ چارفرض۔ دوسنت۔ دونفل۔ تین واجب الوتر۔ دونفل۔

☆ **تہجد کا وقت**: تہجد کا وقت عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے ہے۔ بہتر ہے کہ عشاء کی نماز پڑھ کر سو جائیں اور پھر آدھی رات کے بعد اٹھ کر تہجد پڑھیں اور اس کے بعد وتر پڑھیں (بشرطیکہ نیند سے جاگنے کا اطمینان ہو' ورنہ وتر کی نماز کو عشاء کے ساتھ ہی پڑھ لیں)۔
تہجد کی نفل نماز کم از کم چار رکعتیں' اوسطاً آٹھ رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔

☆ **تراویح کا وقت**: ماہِ رمضان میں عشاء کی نماز کے بعد سے فجر تک ہے چاہے وتر سے پہلے ہو یا وتر کے بعد' لیکن وتر سے پہلے پڑھنا بہتر ہے۔ رمضان کا چاند دیکھ کر اسی رات سے عید کا چاند نظر آنے تک نماز تراویح مردوں اور عورتوں کیلئے سنت مؤکدہ ہے۔ تراویح کی نماز میں جملہ بیس رکعتیں سنت ہیں جو کہ دس سلام سے پڑھی جائیں گی۔ نماز تراویح میں چار چار رکعتوں کے بعد اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے جس میں چار رکعتیں پڑھی جاسکیں اور اس حالت میں اختیار ہے کہ خواہ تسبیح پڑھے' قرآن پڑھے' نفلیں پڑھے یا خاموش بیٹھے۔

☆ **جمعہ کا وقت**: ظہر کا وقت ہی نمازِ جمعہ کا وقت ہے۔
جمعہ کی نماز میں جملہ چودہ رکعتیں ہیں: چارسنت۔ دوفرض۔ چارسنت۔ دوسنت۔ دونفل۔

☆ **عیدین کا وقت**: آفتاب کے ایک نیزہ بلند ہونے کے بعد (اشراق کے وقت) سے شروع ہو کر ''ضحوئ کبریٰ یعنی نصف النہار شرعی'' تک رہتا ہے۔ بہتر ہے کہ عیدالاضحیٰ کی نماز جلدی پڑھی جائے اور عیدالفطر کی نماز تاخیر سے پڑھی جائے۔ عیدین کی نماز میں صرف دو رکعتیں ہیں: دو رکعت واجب۔

☆ **ضحوۂ کبریٰ یا نصف النہار شرعی**: صبح صادق سے غروب آفتاب تک کے وقت کا آدھا حصہ نصف النہار شرعی کہلاتا ہے۔ مثلاً: یکم جنوری کو صبح صادق کا وقت 5:20am پانچ بجکر بیس منٹ ہے اور غروب آفتاب کا وقت 6:04pm چھ بجکر چار منٹ ہے۔ پس صبح صادق سے غروب تک کا جملہ وقت 12:44 بارہ گھنٹے چوالیس منٹ ہے۔ اس کا آدھا وقت 6:22 چھ گھنٹے بائیس منٹ ہوتا ہے۔ لہذا اگر صبح صادق کے وقت میں چھ گھنٹے بائیس منٹ بڑھالیں تو دوپہر کے 11:42am گیارہ بجکر بیالیس منٹ پر نصف النہار شرعی ہوگا۔

☆ **نصف النہار حقیقی**: طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کے وقت کا آدھا حصہ نصف النہار حقیقی کہلاتا ہے۔ مثلاً: یکم جنوری کو طلوع کا وقت 6:36 چھ بجکر چھتیس منٹ ہے اور غروب آفتاب کا وقت 6:04 چھ بجکر چار منٹ ہے۔ پس طلوع آفتاب سے غروب تک کا جملہ وقت 11:28 گیارہ گھنٹے اٹھائیس منٹ ہے۔ اس کا آدھا وقت 5:44 پانچ گھنٹے چوالیس منٹ ہوتا ہے۔ لہذا اگر طلوع آفتاب کے وقت میں پانچ گھنٹے چوالیس منٹ بڑھالیں تو دوپہر کے 12:20pm بارہ بجکر بیس منٹ پر نصف النہار حقیقی ہوگا۔

نوٹ : نصف النہار شرعی کا حاصل وقت میں صبح صادق سے طلوع آفتاب تک کے جملہ وقت کا آدھا حصہ داخل کردیں تو نصف النہار حقیقی کا وقت حاصل ہوجائے گا۔ مثلاً: یکم جنوری کو نصف النہار شرعی کا وقت 11:42am ہے اور صبح صادق سے طلوع تک وقت 1:16 ایک گھنٹہ سولہ منٹ ہے۔ اور اسکا آدھا وقت 38 اڑتیس منٹ بنتا ہے۔ لہذا نصف النہار شرعی کے وقت 11:42 میں اڑتیس منٹ بڑھادیں تو 12:20pm حاصل ہوجائیگا جو کہ اس دن کے نصف النہار حقیقی کا وقت ہے۔ اور اس کے برعکس نصف النہار حقیقی کے جملہ وقت میں صبح صادق سے طلوع آفتاب تک کے وقت کا آدھا حصہ نکال دیں تو نصف النہار شرعی کا جملہ وقت بن جائے گا۔

☆☆☆ ممنوعہ اوقات کی تفصیلات ☆☆☆

وہ اوقات جن میں نماز کا پڑھنا منع ہے، تین ہیں: ☆ آفتاب نکلتے وقت۔ ☆ استواء یعنی دوپہر میں ٹھیک سر پر سورج کے ہونے کے وقت۔ ☆ آفتاب ڈوبتے وقت۔ لیکن اسی دن کی عصر کی نماز غروب کے وقت بھی کراہیت تحریمی کے ساتھ جائز ہے۔ البتہ نماز جنازہ بغیر کسی کراہیت کے جائز ہے۔

☆☆☆ مکروہ اوقات کی تفصیلات ☆☆☆

وہ اوقات جن میں سنتیں اور نوافل نمازوں کا پڑھنا مکروہ ہے، حسب ذیل ہیں:
☆ نماز فجر سے پہلے (سوائے فجر کی سنت کے)۔ ☆ نماز فجر کے بعد (آفتاب کے بقدر نیزہ بلند ہونے تک)۔ ☆ بعد نماز عصر (غروب آفتاب تک)۔ ☆ مغرب کی اذان کے بعد نماز مغرب سے پہلے۔ ☆ تنگ وقت میں (سوا فرضِ وقت کے)۔ ☆ اقامت فرض کے وقت (نماز فجر میں اگر جماعت کے فوت ہونے کا خوف نہ ہو تو فجر کی سنت پڑھ لینا مکروہ نہیں)۔ ☆ خطبوں کے وقت (خواہ جمعہ کا خطبہ ہو یا عیدین وغیرہ کا)۔ ☆ نماز عیدین سے قبل (خواہ گھر میں ہو یا عیدگاہ میں)۔ ☆ نماز عیدین کے بعد (صرف عیدگاہ میں)۔ ☆ عرفات کے میدان میں (ظہر اور عصر) دو فرض نمازوں کے درمیان۔ اور مزدلفہ کے میدان میں (مغرب اور عشاء) دو فرض نمازوں کے درمیان۔

نوٹ : اوقات ذیل میں فرض، واجب اور نفل، ہر قسم کی نماز کا ادا کرنا مکروہ ہے: ☆ پیشاب پاخانہ کی حاجب کے وقت۔ ☆ ہوا نکلنے کی ضرورت کے وقت۔ ☆ کھانا سامنے آجانے کے بعد جبکہ طبیعت کھانے پر راغب ہو (یہی حکم ان تمام چیزوں کا ہے جن کی وجہ سے نماز میں دل نہ لگنے کا خوف ہو)۔

نوٹ: مزید تفصیلات کیلئے جامعہ نظامیہ حیدآباد کی مطبوعہ "نصاب اہل خدمات شرعیہ" کا مطالعہ کریں۔

اپیل : اوقات کا یہ چارٹ مساجد اور گھروں میں لگانے کیلئے آستانہ بغدادیہ، بغدادیہ نگر، بغدادیہ روڈ، شاہی پیٹ کڈپہ سے اور جامعہ اسلامیہ ویتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ کڈپہ سے مفت میں حاصل فرمائیں۔
9440972157, 8179964148, 9396472578,
9394209887, 8125603964, 7416256500.
Download this Chart Free : www.Baghdadiya.Org

☆☆☆ روزے کے مسائل ☆☆☆

☆ **روزہ کی تعریف** : طلوع صبح صادق سے غروب آفتاب تک عبادت کی نیت سے کھانے، پینے اور جماع سے رکے رہنے کا نام روزہ ہے۔

☆ **روزہ کا حکم** : (۱) ماہِ رمضان کا روزہ ہر مسلمان عاقل اور بالغ پر فرض عین ہے۔ مرد ہو خواہ عورت، بشرطیکہ عورت حیض ونفاس سے خالی ہو۔ (۲) روزہ کی فرضیت کا منکر کافر ہے۔ (۳) روزہ کا بلا عذر ترک کرنے والا سخت گنہگار اور فاسق ہے۔

☆ **روزہ کی نیت** : نیت دلی ارادے کا نام ہے، زبان سے کہنا شرط نہیں، البتہ دلی ارادے کی موافقت کیلئے زبان سے نیت کہہ لینا مسنون ہے۔ اگر روزے کی نیت رات سے کی جائے تو یوں کہیں:
نَوَیۡتُ اَنۡ اَصُوۡمَ غَداً لِلّٰہِ تَعَالیٰ مِنۡ صَوۡمِ رَمَضَانَ یا مختصر جملہ نَوَیۡتُ بِصَوۡمِ غَدٍ۔
اور سحری کھاتے وقت یا دن میں نصف النہار شرعی سے قبل نیت کرے تو بہتر ہے کہ یہ کہے: نَوَیۡتُ اَنۡ اَصُوۡمَ لِھٰذَا الۡیَوۡمِ یا اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَصُوۡمُ لَکَ مِنۡ رَمَضَانَ فَاغۡفِرۡلِیۡ مَا قَدَّمۡتُ وَمَا اَخَّرۡتُ

☆ **روزہ واجب ہونے کی شرطیں** : (۱) مسلمان ہونا۔ (کافر پر روزہ واجب نہیں) (۲) عاقل ہونا۔ (مجنون پر روزہ واجب نہیں) (۳) بالغ ہونا۔ (نابالغ پر روزہ واجب نہیں)
نیز روزہ دار کا تندرست ہونا اور مقیم ہونا ادا کے واجب ہونے کے شروط ہیں۔

☆ **روزہ کے فرائض**: روزے میں تین فرض ہیں:
(۱) صبح صادق کے طلوع (ابتداء) سے غروب آفتاب تک کچھ نہ کھانا۔
(۲) صبح صادق کے طلوع (ابتداء) سے غروب آفتاب تک کچھ نہ پینا۔
(۳) صبح صادق کے طلوع (ابتداء) سے غروب آفتاب تک جماع نہ کرنا۔

☆ **روزہ کے مسنونات و مستحبات** : روزہ کے مسنونات ومستحبات حسب ذیل ہیں:
(۱) سحری کھانا۔ (۲) سحری کھانے میں تاخیر کرنا۔ (۳) رات سے ہی روزہ کی نیت کرنا۔ (۴) افطار میں جلدی کرنا (جبکہ غروب آفتاب کا پورا یقین ہوجائے)۔ (۵) کھجور سے افطار کرنا۔ (۶) افطار سے پہلے یہ دعاء پڑھنا: اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمۡتُ وَبِکَ اٰمَنۡتُ وَعَلَیۡکَ تَوَکَّلۡتُ وَعَلیٰ رِزۡقِکَ اَفۡطَرۡتُ ۔ (۷) حالت روزہ میں غیبت، جھوٹ، فحش اور گالی گلوچ وغیرہ تمام گناہوں اور بری باتوں سے بچنا۔ (۸) دیگر عبادات کی کثرت کرنا۔ خصوصاً رمضان کے آخر عشرے میں شب بیداری اور مسجد میں اعتکاف کرنا۔ وغیرہ۔

☆ **روزہ کے مباحات** : حسب ذیل امور سے روزہ مکروہ نہیں ہوتا ہے:
(۱) سرمہ لگانا۔ (۲) مسواک کرنا۔ (۳) خوشبو لگانا یا سونگھنا۔ (۴) پچھنا (حجامہ) یا فصد لگانا۔ (۵) سر میں یا بدن میں تیل لگانا۔ (۶) کان میں پانی ٹپکانا۔ (۷) آنکھ میں دوا ڈالنا۔ (۸) اپنا تھوک نگل لینا۔ (۹) کلی کے بعد منہ کی تری نگل جانا۔ (۱۰) دانتوں میں اٹکی ہوئی چیز کا (بغیر باہر نکالے) نگل جانا بشرطیکہ چنے سے کم ہو۔ وغیرہ

☆ **روزہ کے مکروہات**: حسب ذیل امور روزہ میں مکروہ ہیں:
(۱) بلا ضرورت کوئی چیز چکھنا یا چبانا۔ (۲) کلی کرنے یا ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا۔
(۳) استنجاء میں مبالغہ کرنا۔ (۴) منہ میں پانی دیر تک رکھنا۔ (۵) منہ میں تھوک جمع کرکے نگل جانا۔
(۶) سحری کھانے میں اتنی دیر کرنا کہ صبح ہونے کا اندیشہ ہوجائے۔ (۷) کوئلہ چبا کر دانت مانجنا۔
(۸) افطار بہت تاخیر سے کرنا۔ (۹) روزہ میں غیبت، جھوٹ، گالی اور فحش بات زبان سے نکالنا وغیرہ

☆ **روزہ کے اقسام**: روزہ کی آٹھ قسمیں ہے: فرض معین۔ فرض غیر معین۔ واجب معین۔ واجب غیر معین۔ سنت۔ نفل۔ مکروہ تنزیہی۔ مکروہ تحریمی۔

☆ **فرض مُعَیَّن کی تعریف**: ماہِ رمضان کے ادائی روزے۔

☆ **فرض غیر مُعَیَّن کی تعریف**: ماہِ رمضان کے قضائی روزے۔

☆ **واجب مُعَیَّن کی تعریف**: (۱) نذرِ معین کے روزے (یعنی کسی خاص دن یا تاریخ میں روزہ رکھنے کی منت مانیں تو اسی دن یا تاریخ کو روزہ رکھنا واجب ہے)۔
(۲) جس نے رمضان کا یا عید کا چاند خود دیکھا ہو اور کسی وجہ سے اس کی گواہی قبول نہ ہوئی ہو تو اس پر ان دونوں دنوں کا روزہ واجب ہے۔

☆ **واجب غیر مُعَیَّن کی تعریف**: (۱) کفارے کے روزے۔ (۲) نذر غیر معین کے روزے (جن میں دن اور تاریخ مخصوص نہ ہوں)۔ (۳) جن نفل روزوں کو شروع کرکے توڑ دیئے ہوں ان کی قضاء۔

☆ **سنت روزہ کی تعریف**: (۱) عاشوراء (محرم کی دسویں تاریخ) کا روزہ اور اسکے ساتھ نویں کا بھی۔ (۲) عرفہ (ذی الحجہ کی نویں تاریخ) کا روزہ۔ (۳) ایام بیض یعنی ہر مہینے کی تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں کے روزہ۔

☆ **نفل روزہ کی تعریف**: (۱) ستہ شوال یعنی ماہِ شوال میں چھ روزے۔ (۲) ماہِ شعبان کی پندرھویں کا روزہ۔ (۳) جمعہ کا روزہ۔ (۴) دوشنبہ کا روزہ۔ (۵) پنجشنبہ کا روزہ۔
(۶) صوم داؤدی یعنی ایک دن افطار اور ایک دن روزہ۔

☆ **مکروہ تنزیہی روزہ کی تعریف**: (۱) صرف عاشوراء کا روزہ رکھنا۔ (۲) صرف ہفتہ کے دن کا روزہ رکھنا۔ (۳) درمیان میں کوئی دن ناغہ کئے بغیر ہمیشہ روزہ رکھنا۔ (۴) عورت کا شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھنا۔

☆ **مکروہ تحریمی روزہ کی تعریف**: (۱) عیدالفطر کے دن روزہ رکھنا۔
(۲) عیدالاضحیٰ کے دن روزہ رکھنا۔ (۳) ایام تشریق (ذی الحجہ کی گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں) میں روزے رکھنا۔

نوٹ: مزید تفصیلات کیلئے جامعہ نظامیہ حیدرآباد کی مطبوعہ "نصاب اہل خدمات شرعیہ" کا مطالعہ کریں۔

☆ رویتِ ہلال (چاند دیکھنے) کے مسائل ☆

☆ **رویت ہلال**: مسلمانوں پر واجب کفایہ ہے کہ شعبان کی انتیسویں تاریخ کو غروب کے وقت رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کریں۔ دیگر قمری مہینوں کے چاند کو دیکھنے کا اہتمام کرنا مستحب اور باعث ثواب شرعی عمل ہے۔ رمضان کے چاند کیلئے ایک مسلمان عادل مرد کی گواہی کافی ہے لیکن عیدالفطر کے چاند کیلئے دو مسلمان عادل مردوں کی گواہی ضروری ہے۔ چاند کا ثبوت نجوم کے قواعد، قمری کیلنڈر یا جنتری وغیرہ سے نہیں ہوسکتا ہے اور اسی طرح سٹلائیٹ یا کمپیوٹر کے کسی سافٹ ویر کے ذریعہ سے دیکھا جانا بھی قابل قبول نہیں ہے بلکہ آنکھوں سے رویت کا ہونا یا دیکھنے والے کی شہادت کا دینا شرط ہے۔ کیونکہ چاند تو ہمیشہ آسمان پر موجود ہوگا۔ البتہ دوربین یا ٹیلی اسکوپ سے دیکھا جانا قبول ہوگا۔

اگر کسی قمری مہینے کی انتیسویں کو مطلع صاف ہو اور چاند نظر نہ آئے یا مطلع ابر آلود ہو اور اطراف و اکناف سے رویت کی کوئی شہادت یا خبر مستفیض نہ ملے تو اس مہینے کے تیس دن شمار کئے جائیں گے۔

ایک مطلع والے علاقے میں کسی بھی جگہ پر چاند نظر آجائے تو وہاں سے موصول ہونے والی شہادت اور اس علاقے کے قاضی کا خط اور اسی طرح خبر مستفیض ایک ہی مطلع والے دوسرے علاقے کے لئے معتبر ہوگی۔

نیا چاند دیکھ کر یہ دعاء پڑھیں: اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ. ترجمہ: اے اللہ ہمارے لئے اس کو امن و ایمان اور سلامتی و اسلام والا چاند بنایئے (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

نوٹ: ان شاء اللہ ہر قمری ماہ کی انتیسویں 29 تاریخ کو آندھرا پردیش مرکزی رویت ہلال کمیٹی (ہیڈ آفس کڈپہ) کا اجلاس مشائخ، مفتیان کرام اور علمائے کرام کی سرپرستی میں منعقد ہوگا۔ رویت ہلال کی شرعی شہادت دینے یا اطلاع حاصل کرنے کے لئے ہیڈ آفس کڈپہ تشریف لائیں یا نیچے دیئے ہوئے نمبرات پر فون کریں۔

**9440972157, 9440466423, 9248080786,
9440583021, 8179964148, 9396472578,
9394209887, 8125603964, 7416256500.**

Address: 9/820-1, DAARUL QAZAA WA DAARUL IFTAA,
Khazi Makan, Baghdadiya Nagar, Baghdadiya Road
Shahi Pet, KADAPA. A.P. India.
E-mail: ap.chand.committee@gmail.com
Follow : www.facebook.com/AP Royat -e- Hilal Committee India

﴾دائمی حنفی اوقاتِ نمازاور سحری وافطار۔ برائے کڈپہ﴿

PERMANENT HANAFI TIMINGS of NAMAAZ, SAHRI & IFTAAR for KADAPA.

عشاء Isha	مغرب Magrib افطار Iftar Sun set	عصر Asar	ظہر Zuhar	طلوع آفتاب Sun rise	فجر Fajar صبح صادق	سحری ختم Sahri End	اوقات نمازوروزہ برائے کڈپہ مارچ MARCH ☆DAYS☆
7:37	6:28	4:43	12:28	6:30	5:17	5:15	1, 2, 3
7:37	6:28	4:43	12:27	6:29	5:16	5:14	4, 5, 6
7:37	6:29	4:42	12:26	6:27	5:14	5:12	7, 8, 9
7:38	6:29	4:42	12:26	6:26	5:13	5:11	10, 11, 12
7:38	6:30	4:42	12:25	6:24	5:11	5:09	13, 14, 15
7:38	6:30	4:42	12:24	6:22	5:09	5:07	16, 17, 18
7:38	6:30	4:42	12:23	6:20	5:07	5:05	19, 20, 21
7:38	6:30	4:42	12:22	6:18	5:05	5:03	22, 23, 24
7:38	6:30	4:41	12:21	6:16	5:03	5:01	25, 26, 27
7:38	6:30	4:41	12:20	6:14	5:00	4:58	28,29,30,31

عشاء Isha	مغرب Magrib افطار Iftar Sun set	عصر Asar	ظہر Zuhar	طلوع آفتاب Sun rise	فجر Fajar صبح صادق	سحری ختم Sahri End	اوقات نمازوروزہ برائے کڈپہ اپریل APRIL ☆DAYS☆
7:39	6:31	4:40	12:19	6:11	4:57	4:55	1, 2, 3
7:39	6:31	4:39	12:18	6:09	4:56	4:54	4, 5, 6
7:40	6:31	4:38	12:17	6:07	4:54	4:52	7, 8, 9
7:41	6:31	4:37	12:16	6:05	4:52	4:50	10, 11, 12
7:42	6:31	4:37	12:16	6:03	4:49	4:47	13, 14, 15
7:42	6:31	4:36	12:15	6:01	4:47	4:45	16, 17, 18
7:42	6:32	4:36	12:15	5:59	4:45	4:43	19, 20, 21
7:43	6:32	4:35	12:13	5:58	4:43	4:41	22, 23, 24
7:44	6:32	4:35	12:13	5:56	4:41	4:39	25, 26, 27
7:44	6:32	4:35	12:12	5:56	4:40	4:38	28, 29, 30.

﴾دائمی حنفی اوقاتِ نمازاور سحری وافطار۔ برائے کڈپہ﴿

PERMANENT HANAFI TIMINGS of NAMAAZ, SAHRI & IFTAAR for KADAPA.

عشاء Isha	مغرب Magrib افطار Iftar Sun set	عصر Asar	ظہر Zuhar	طلوع آفتاب Sun rise	فجر Fajar صبح صادق	سحری ختم Sahri End	اوقات نمازوروزہ برائے کڈپہ جنوری JANUARY ☆DAYS☆
7:18	6:04	4:22	12:19	6:36	5:20	5:18	1, 2, 3
7:19	6:05	4:24	12:20	6:37	5:21	5:19	4, 5, 6
7:21	6:07	4:26	12:22	6:38	5:23	5:21	7, 8, 9
7:22	6:08	4:28	12:23	6:39	5:24	5:22	10, 11, 12
7:24	6:10	4:29	12:23	6:40	5:25	5:23	13, 14, 15
7:25	6:11	4:31	12:24	6:40	5:25	5:23	16, 17, 18
7:26	6:13	4:32	12:25	6:40	5:26	5:24	19, 20, 21
7:27	6:15	4:34	12:26	6:40	5:26	5:24	22, 23, 24
7:29	6:16	4:36	12:27	6:41	5:27	5:25	25, 26, 27
7:31	6:18	4:37	12:28	6:41	5:27	5:25	28,29,30,31

عشاء Isha	مغرب Magrib افطار Iftar Sun set	عصر Asar	ظہر Zuhar	طلوع آفتاب Sun rise	فجر Fajar صبح صادق	سحری ختم Sahri End	اوقات نمازوروزہ برائے کڈپہ فبروری FEBRUARY ☆DAYS☆
7:33	6:20	4:39	12:29	6:40	5:28	5:26	1, 2, 3
7:34	6:21	4:40	12:29	6:40	5:28	5:26	4, 5, 6
7:35	6:22	4:41	12:29	6:39	5:27	5:25	7, 8, 9
7:35	6:23	4:42	12:29	6:39	5:26	5:24	10, 11, 12
7:36	6:24	4:43	12:29	6:38	5:25	5:23	13, 14, 15
7:36	6:25	4:43	12:29	6:37	5:24	5:22	16, 17, 18
7:36	6:26	4:43	12:29	6:35	5:23	5:21	19, 20, 21
7:36	6:26	4:43	12:29	6:34	5:22	5:20	22, 23, 24
7:36	6:27	4:43	12:28	6:33	5:20	5:18	25, 26, 27
7:36	6:27	4:43	12:28	6:32	5:19	5:17	28, 29.

﴾دائمی حنفی اوقاتِ نماز اور سحری وافطار۔ برائے کڈپہ﴿

PERMANENT HANAFI TIMINGS of NAMAAZ, SAHRI & IFTAAR for KADAPA.

عشاء Isha	مغرب Magrib افطار Iftar Sun set	عصر Asar	ظہر Zuhar	طلوع آفتاب Sun rise	فجر Fajar صبح صادق	سحری ختم Sahri End	اوقات نماز وروزہ برائے کڈپہ مئی MAY ☆DAYS☆
7:45	6:33	4:36	12:12	5:55	4:39	4:37	1, 2, 3
7:45	6:34	4:37	12:12	5:53	4:38	4:36	4, 5, 6
7:46	6:35	4:37	12:11	5:51	4:36	4:34	7, 8, 9
7:47	6:36	4:37	12:11	5:50	4:35	4:33	10, 11, 12
7:48	6:37	4:38	12:11	5:49	4:34	4:32	13, 14, 15
7:49	6:37	4:39	12:11	5:49	4:33	4:31	16, 17, 18
7:50	6:38	4:40	12:11	5:48	4:32	4:30	19, 20, 21
7:51	6:39	4:41	12:11	5:48	4:32	4:30	22, 23, 24
7:53	6:40	4:42	12:11	5:47	4:31	4:29	25, 26, 27
7:54	6:42	4:43	12:12	5:47	4:30	4:28	28,29,30,31

عشاء Isha	مغرب Magrib افطار Iftar Sun set	عصر Asar	ظہر Zuhar	طلوع آفتاب Sun rise	فجر Fajar صبح صادق	سحری ختم Sahri End	اوقات نماز وروزہ برائے کڈپہ جون JUNE ☆DAYS☆
7:55	6:44	4:44	12:13	5:46	4:29	4:27	1, 2, 3
7:55	6:44	4:45	12:13	5:46	4:29	4:27	4, 5, 6
7:56	6:44	4:46	12:13	5:47	4:29	4:27	7, 8, 9
7:57	6:45	4:47	12:14	5:47	4:29	4:27	10, 11, 12
7:58	6:46	4:48	12:15	5:47	4:29	4:27	13, 14, 15
7:59	6:46	4:49	12:15	5:47	4:29	4:27	16, 17, 18
8:01	6:47	4:50	12:16	5:48	4:30	4:28	19, 20, 21
8:02	6:47	4:51	12:17	5:48	4:30	4:28	22, 23, 24
8:03	6:48	4:52	12:17	5:49	4:31	4:29	25, 26, 27
8:03	6:48	4:53	12:18	5:50	4:32	4:30	28, 29, 30.

﴾دائمی حنفی اوقاتِ نماز اور سحری وافطار۔ برائے کڈپہ﴿

PERMANENT HANAFI TIMINGS of NAMAAZ, SAHRI & IFTAAR for KADAPA.

عشاء Isha	مغرب Magrib افطار Iftar Sun set	عصر Asar	ظہر Zuhar	طلوع آفتاب Sun rise	فجر Fajar صبح صادق	سحری ختم Sahri End	اوقات نماز وروزہ برائے کڈپہ جولائی JULY ☆DAYS☆
8:02	6:49	4:52	12:19	5:51	4:33	4:31	1, 2, 3
8:02	6:49	4:52	12:19	5:52	4:34	4:32	4, 5, 6
8:02	6:50	4:52	12:19	5:53	4:35	4:33	7, 8, 9
8:02	6:50	4:52	12:20	5:53	4:36	4:34	10, 11, 12
8:02	6:50	4:52	12:20	5:54	4:37	4:35	13, 14, 15
8:02	6:50	4:52	12:21	5:55	4:38	4:36	16, 17, 18
8:02	6:49	4:52	12:21	5:56	4:39	4:37	19, 20, 21
8:02	6:49	4:52	12:21	5:56	4:40	4:38	22, 23, 24
8:01	6:48	4:51	12:21	5:57	4:41	4:39	25, 26, 27
8:00	6:47	4:50	12:21	5:58	4:42	4:40	28,29,30,31

عشاء Isha	مغرب Magrib افطار Iftar Sun set	عصر Asar	ظہر Zuhar	طلوع آفتاب Sun rise	فجر Fajar صبح صادق	سحری ختم Sahri End	اوقات نماز وروزہ برائے کڈپہ اگسٹ AUGUST ☆DAYS☆
7:59	6:46	4:49	12:21	5:59	4:43	4:41	1, 2, 3
7:58	6:45	4:48	12:21	5:59	4:44	4:42	4, 5, 6
7:56	6:44	4:47	12:20	6:00	4:45	4:43	7, 8, 9
7:55	6:43	4:46	12:20	6:00	4:46	4:44	10, 11, 12
7:53	6:42	4:45	12:20	6:01	4:47	4:45	13, 14, 15
7:51	6:41	4:44	12:19	6:01	4:47	4:45	16, 17, 18
7:49	6:39	4:42	12:18	6:02	4:48	4:46	19, 20, 21
7:47	6:38	4:41	12:18	6:02	4:49	4:47	22, 23, 24
7:45	6:36	4:39	12:17	6:02	4:49	4:47	25, 26, 27
7:43	6:33	4:38	12:16	6:02	4:49	4:47	28,29,30,31

﴾دائمی حنفی اوقاتِ نماز اور سحری وافطار۔ برائے کڈپہ﴿

PERMANENT HANAFI TIMINGS of NAMAAZ, SAHRI & IFTAAR for KADAPA.

عشاء Isha	مغرب Magrib افطار Iftar Sun set	عصر Asar	ظہر Zuhar	طلوع آفتاب Sun rise	فجر Fajar صبح صادق	سحری ختم Sahri End	اوقات نماز وروزہ برائے کڈپہ نومبر NOVEMBER ☆DAYS☆
7:02	5:52	4:12	11:59	6:07	4:56	4:54	1, 2, 3
7:02	5:52	4:11	11:59	6:08	4:56	4:54	4, 5, 6
7:01	5:51	4:10	11:59	6:09	4:57	4:55	7, 8, 9
7:01	5:51	4:09	11:59	6:10	4:57	4:55	10, 11, 12
7:01	5:50	4:09	11:59	6:11	4:58	4:56	13, 14, 15
7:01	5:50	4:09	12:00	6:12	4:59	4:57	16, 17, 18
7:01	5:50	4:09	12:01	6:14	5:01	4:59	19, 20, 21
7:01	5:50	4:09	12:01	6:15	5:02	5:00	22, 23, 24
7:01	5:50	4:09	12:02	6:17	5:03	5:01	25, 26, 27
7:02	5:50	4:10	12:03	6:19	5:04	5:02	28, 29, 30.

عشاء Isha	مغرب Magrib افطار Iftar Sun set	عصر Asar	ظہر Zuhar	طلوع آفتاب Sun rise	فجر Fajar صبح صادق	سحری ختم Sahri End	اوقات نماز وروزہ برائے کڈپہ ڈسمبر DECEMBER ☆DAYS☆
7:03	5:51	4:10	12:04	6:21	5:05	5:03	1, 2, 3
7:04	5:51	4:11	12:05	6:22	5:06	5:04	4, 5, 6
7:06	5:52	4:12	12:07	6:23	5:08	5:06	7, 8, 9
7:07	5:54	4:13	12:08	6:25	5:09	5:07	10, 11, 12
7:08	5:55	4:14	12:09	6:27	5:10	5:08	13, 14, 15
7:10	5:56	4:15	12:11	6:28	5:12	5:10	16, 17, 18
7:11	5:57	4:16	12:12	6:30	5:14	5:12	19, 20, 21
7:13	5:58	4:17	12:14	6:31	5:15	5:13	22, 23, 24
7:14	6:00	4:18	12:15	6:33	5:17	5:15	25, 26, 27
7:16	6:02	4:20	12:17	6:34	5:18	5:16	28,29,30,31

﴾دائمی حنفی اوقاتِ نماز اور سحری وافطار۔ برائے کڈپہ﴿

PERMANENT HANAFI TIMINGS of NAMAAZ, SAHRI & IFTAAR for KADAPA.

عشاء Isha	مغرب Magrib افطار Iftar Sun set	عصر Asar	ظہر Zuhar	طلوع آفتاب Sun rise	فجر Fajar صبح صادق	سحری ختم Sahri End	اوقات نماز وروزہ برائے کڈپہ ستمبر SEPTEMBER ☆DAYS☆
7:41	6:31	4:37	12:15	6:03	4:49	4:47	1, 2, 3
7:39	6:29	4:36	12:14	6:03	4:50	4:48	4, 5, 6
7:37	6:27	4:34	12:13	6:03	4:50	4:48	7, 8, 9
7:35	6:25	4:33	12:12	6:03	4:51	4:49	10, 11, 12
7:33	6:23	4:32	12:11	6:03	4:51	4:49	13, 14, 15
7:31	6:21	4:31	12:10	6:03	4:51	4:49	16, 17, 18
7:29	6:19	4:29	12:09	6:03	4:51	4:49	19, 20, 21
7:27	6:17	4:28	12:08	6:03	4:51	4:49	22, 23, 24
7:25	6:14	4:26	12:07	6:03	4:51	4:49	25, 26, 27
7:23	6:12	4:25	12:06	6:03	4:51	4:49	28, 29, 30.

عشاء Isha	مغرب Magrib افطار Iftar Sun set	عصر Asar	ظہر Zuhar	طلوع آفتاب Sun rise	فجر Fajar صبح صادق	سحری ختم Sahri End	اوقات نماز وروزہ برائے کڈپہ اکٹوبر OCTOBER ☆DAYS☆
7:21	6:09	4:24	12:05	6:03	4:51	4:49	1, 2, 3
7:19	6:08	4:22	12:04	6:03	4:51	4:49	4, 5, 6
7:17	6:06	4:21	12:03	6:03	4:52	4:50	7, 8, 9
7:15	6:04	4:20	12:02	6:04	4:52	4:50	10, 11, 12
7:13	6:02	4:18	12:01	6:04	4:52	4:50	13, 14, 15
7:11	6:00	4:17	12:01	6:04	4:53	4:51	16, 17, 18
7:09	5:58	4:16	12:00	6:04	4:53	4:51	19, 20, 21
7:07	5:57	4:15	12:00	6:04	4:54	4:52	22, 23, 24
7:05	5:55	4:13	11:59	6:05	4:54	4:52	25, 26, 27
7:03	5:54	4:12	11:59	6:06	4:55	4:53	28,29,30,31

A

﴾آستانۂ بغدادیہ ۔ بغدادیہ آرگنائزیشن ' کڈپہ﴿

کا تعارف اور خدمات کا جائزہ ۔ Introduction & Activities of

BAGHDADIYA ORGANISATION, KADAPA.

01 آستانۂ بغدادیہ ۔ بغدادیہ آرگنائزیشن

AASTAANA -E- BAGHDADIYA
BAGHDADIYA ORGANISATION, KADAPA

آستانۂ بغدادیہ شہر کڈپہ کا مشہور و معروف دینی' روحانی اور خدمت خلق کا گہوارہ ہے جس کے تحت قائم مدارس و جامعات سے ہندوستان بھر میں ہزاروں طلبہ وطالبات علم سے آراستہ ہوئے اور ہورہے ہیں۔ جسکے خانقاہی نظام سے ہزاروں مریدین اور معتقدین نے روحانی فیض پایا ہے اور پارہے ہیں۔ اسی طرح خدمت خلق کی فلاحی اسکیمات سے امت محمدیہ کی کثیر تعداد نے فائدہ اٹھایا ہے اور استفادہ کررہے ہیں۔ اس آستانۂ بغدادیہ کے تحت "بغدادیہ آرگنائزیشن" قائم کیا گیا جس کے زیر نگرانی الحمدللہ حسب ذیل دینی وفلاحی خدمات انجام دی جارہی ہیں۔ اور اس آستانہ کی نگرانی میں حسب ذیل ادارے کام کررہے ہیں:

A بغدادیہ نعت اکیڈمی انڈیا
BAGHDADIYA NAAT ACADEMY INDIA.

B انسانیت بیت المال کڈپہ
INSAANIYATH BAITUL MAAL, Kadapa.

C فاران مسلم میناریٹی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر سوسائٹی کڈپہ
FAARAAN MUSLIM MINORITY EDUCATIONAL & WELFARE SOCIETY, Kdp

D آندھرا پردیش مشائخ و علماء کونسل ۔ کڈپہ
ANDHRA PRADESH MASHA'IKH & ULAMA COUNCIL, Kdp.

E آندھرا پردیش مرکزی رویت ہلال کمیٹی ۔ کڈپہ
ANDHRA PRADESH MARKAZI ROYAT-E-HILAL COMMITTEE, Kadapa

F اے پی روبرو رشتہ ملاقات کمیٹی
A.P. RUBARU RISHTA MULAQAAT COMMITTEE

G آندھرا پردیش سیرت النبی ﷺ کوئیز کمیٹی
ANDHRA PRADESH SEERAT UN NABI (SAW) QUIZ COMMITTEE

H آندھرا پردیش جشن میلاد النبی ﷺ کمیٹی
A.P. JASHN-E-MEELAADUN NABI (SAW) COMMITTEE

I بغدادیہ اے پی حج تربیتی یونٹ ۔ کڈپہ
BAGHDADIYA A.P. HAJ TRAINING UNIT

B

﴾آستانۂ بغدادیہ ۔ بغدادیہ آرگنائزیشن کڈپہ کی خدمات﴿

02 جامعہ اسلامیہ ویتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ

JAMIA ISLAMIYA
& MUHAMMADUR RASOOLULLAH
ORPHANAGE, Shahi Pet, KADAPA.

جامعہ اسلامیہ کڈپہ کو استاذ الانسان والجنات حضرت مولانا مفتی قاری سید شاہ محمد یعقوب بغدادی حسنی قادری باقوی صاحب صادق کڈپوی' مدراسی (مولداً) وکڈپوی (مدفوناً) رحمہ اللہ نے سنہ 1953 میں قائم فرمایا۔ آپؒ اس جامعہ میں صرف انسانوں ہی کو نہیں بلکہ کئی برس تک جنات کو بھی رات کے مخصوص وقت میں قرآن مجید کی تعلیم دیا کرتے تھے اس لئے لوگ آپکو استاذ الانسان والجنات کے لقب سے یاد کرتے ہیں اور اس کیے تحت یتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ کو افضل العلماء حضرت مولانا مفتی حافظ قاری قاضی سید شاہ محمد یوسف بغدادی حسنی حسینی قادری صاحب اسلامی لطیفی باقوی نظامی طاہر کڈپوی رحمہ اللہ نے قائم فرمایا۔ اس جامعہ سے ہندوستان بھر میں ہزاروں مستحق ویتیم ونادار طلبہ وطالبات دینی وعصری تعلیم سے آراستہ ہوئے اور ہورہے ہیں۔ اپنے اس دینی ادارہ کو صدقات' زکوۃ اور چرم قربانی کے ذریعہ تعاون فرما کر اجر عظیم پائیں

Please Donate **Sadaqaat, Zakath and Qurbani Skins** to this JAMIA
A/c No: **1079000100112608.** Panjab National Bank Kadapa.
IFSC Code: **PUNB 0107900**
9440972157, 8179964148, 9396472578, 9394209887, 8125603964.

03 تعمیرِ جدید عمارتِ مسجدِ بغدادیہ وجامعہ اسلامیہ

NEW BUILDING OF BAGHDADIYA MASJID & JAMIA ISLAMIA

الحمدللہ سنہ 2012 سے **مسجد بغدادیہ** کیلئے جدید عمارت کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا اور ابھی یہ کام جاری ہے جس کی تعمیری لاگت کم وبیش چالیس لاکھ روپئے سے بھی زائد ہے جسمیں تقریباً آٹھ ٹن لوہا' ایک ہزار سے زائد سمنٹ کے تھیلے' ستر ہزار عدد اینٹیں' کرنٹ وائرنگ کا مکمل سامان' دروازے' کھڑکیاں' الماریاں' مکمل مائیک سسٹم' کلر اور چونا' پانی کی لائننگ' واٹر ٹینکس اور موٹر ودیگر اشیاء کی ضرورت ہے۔ آپ اس تعمیر میں رقم یا اشیاء کے ذریعہ جس قسم سے مدد کرنا چاہیں کریں اور اجر پائیں۔

اور اسی طرح **جامعہ اسلامیہ و یتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ** کے لئے ایک زمینی پلاٹ خریدا گیا ہے جس کی قیمت بیس لاکھ روپئے ہے۔ تعاون دینے کیلئے ایک ایک ہزار روپئے کا ٹوکن بنایا گیا ہے۔ آپ اپنی طرف سے اور اپنے مرحومین کی طرف سے جتنے چاہے ٹوکن لے سکتے ہیں اور ثواب جاریہ کا انتظام کرسکتے ہیں۔ مہربانی فرما کر آج ہی ذمہ داروں سے ربط پیدا کریں۔ جزاکم اللہ خیراً

Pls. Help for this CONSTRUCTION & LAND PURCHASING by CASH or MATERIAL
A/c No: **1079000100119610.** Panjab National Bank Kadapa.
IFSC Code: **PUNB 0107900**
9440972157, 8179964148, 9396472578, 9394209887, 8125603964.

04 بغدادیہ دارالقضاء ودارالافتاء کڈپہ
BAGHDADIYA DAARUL QAZAA WA DAARUL IFTAA KADAPA.
(ISLAMIC JUDGEMENT DEPARTMENT)

الحمدللہ سن 1980 میں کڈپہ میں بانیٔ" جامعہ اسلامیہ کی سرپرستی میں' بانیٔ یتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ نے بغدادیہ دارالقضاء ودارالافتاء کڈپہ۔ محکمہٗ قضاءت اسلامیہ قائم فرمایا۔ جس کے تحت اب تک کئی خواہشمند غیر مسلموں کو اسلام میں داخل کیا گیا۔ اور اسی طرح ترکہ اور میراث کے مسائل' گھریلو جھگڑے اختلافی مسائل' میاں بیوی کے جھگڑے' نکاح' طلاق وخلع کے مسائل' چاند کی رویت اور شہادت کا اعلان اور قومی مسائل کا حل کیا گیا ہے اور ان شاءاللہ کیا جاتا رہیگا۔ یہ اہل السنّت والجماعت کا دارالقضاء ودارالافتاء انڈین کورٹ کے فیصلوں اور پولیس کیسس میں دخل انداز نہیں ہوگا۔ طلب کرنے پر فتویٰ صادر کیا جائیگا۔

تمام مسلمانوں سے خواہش ہے کہ اپنے معاملات اور مسائل میں اس دارالقضاء ودارالافتاء حاضر ہوکر اہل السنّت والجماعت کے مفتیان عظام اور مشائخ وعلمائے کرام کی خدمات سے استفادہ کریں اور غیروں کے پاس جاکر اپنا روپیہ اور وقت برباد کرنے اور بے عزت ہونے سے پرہیز کریں۔

الحمدللہ اس دارالقضاء ودارالافتاء میں آن لائن فتویٰ حاصل کرنے کی سہولت ہے۔ ربط پیدا کریں:

E-mails: daarulqazaa.kadapa@gmail.com
fatwa1980.baghdadiya@gmail.com
fatwa.baghdadiya@gmail.com

Baghdadiya Daarul Qazaa wa Daarul Iftaa Kadapa
9/820, Baghdadiya Nagar, Baghdadiya Road,
Daarul Qur'aan, Khazi Makan, Shahi Pet, KADAPA. A.P
9440972157, 8179964148, 9396472578, 9394209887, 8125603964

05 آندھرا پردیش مرکزی رویت ہلال کمیٹی (چاند کمیٹی)
A.P. MARKAZI ROYAT -E- HILAL COMMITTEE
(Moon Annunsment Committee. Head Office KADAPA)

الحمدللہ پہلے رائلسیما کی سطح پر اور اب آندھرا پردیش کی تقسیم کے بعد اے پی کی سطح پر ہر قمری ماہ کی انتیسویں تاریخ کو ہلال کی رویت اور شہادت کے متعلق رویت ہلال کمیٹی حیدرآباد تلنگانہ کے علماء کے تعاون سے الحمدللہ آندھرا پردیش مرکزی رویت ہلال کمیٹی (ہیڈ آفس کڈپہ) کی جانب سے آندھرا پردیش کیلئے آستانہ بغدادیہ کے صدر سجادہ نشین صاحب اور اہل سنت وجماعت کے بزرگ مفتیان' مشائخ وعلمائے کرام کی نگرانی میں دین کی روشنی میں فیصلہ لیکر رویت کا اعلان کیا جاتا ہے۔ خبر پانے یا شرعی گواہی دینے کیلئے رابطہ کریں۔

E-mail: ap.chand.committee@gmail.com
Follow us on FB: www.facebook.com/AP Royat -e- Hilal Committee India
9440972157, 9440466423, 8179964148, 9396472578, 9394209887, 8125603964.

06 دائمی حنفی اوقاتِ نماز و روزہ کی تدوین واشاعت
NAMAZ & ROZAH TIMINGS (Permanent)

الحمدللہ 1953ء میں استاذ الانسان والجنات حضرت مولانا مفتی قاری سید شاہ محمد یعقوب بغدادی صاحب حسنی قادری باقوی علیہ الرحمہ (بانیٔ جامعہ اسلامیہ) نے شہر کڈپہ اور اطراف کیلئے دائمی حنفی اوقاتِ نماز وروزہ بمطابق رصدگاہ مدراس بلحاظِ اسٹانڈرڈ ٹائم ٹیبل مدون فرمائے جو کہ آج سارے کڈپہ ضلع میں مروج ہیں۔ حضرت والا نے دو برس کی کڑی محنت اور طلوع وغروب کے ذاتی مشاہدہ کے بعد اوقات کا چارٹ تیار کیا اور اسکی تدوین میں مکمل احتیاط اور علمی باریکیوں کا لحاظ رکھا۔ یہ چارٹ علماء سے مصدقہ ہے اور کڈپہ کی تاریخ میں حضرت کا ایک عظیم کارنامہ اور ایصال ثواب کا دائمی ذریعہ ہے۔ جو حنفی اوقات اسکے مطابق ہونگے وہ درست سمجھے جائیں گے ورنہ نہیں۔ چارٹ آستانہ بغدادیہ سے مفت حاصل کریں یا ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں

07 بغدادیہ شمسی اور قمری کیلنڈر کی اشاعت
BAGHDADIYA CALENDAR (Since 1980)

الحمدللہ 1980 سے ہر سال رائلسیما کا سب سے قدیم شمسی اور قمری کیلنڈر کی اشاعت کی جاتی ہے جسمیں دائمی حنفی اوقاتِ نماز اور اوقاتِ سحری وافطار' دکان ومکان میں برکت کے نقشے درج ہوتے ہیں اور یہ کیلنڈر شہر کے مسلمانوں کی پہلی پسند ہوتی ہے۔ اس کیلنڈر میں اشتہار بھی دیا جاسکتا ہے' اشتہار دینے کیلئے کال کریں

08 رمضان میں سحری و افطار کے اوقات کا اجراء
SAHRI & IFTAAR TIMING in RAMAZAN

الحمدللہ آستانۂ بغدادیہ کے سجادہ نشین صاحب مدظلہ ہر سال ماہ رمضان میں کڈپہ کے تمام پرنٹرس' اخبارات اور ٹی وی چیانلس کو سحری وافطار کے اوقات جاری کرتے ہیں اور آپ ہی کے جاری کردہ اوقات کے مطابق کڈپہ ضلع کے مسلمان روزہ رکھتے ہیں اور افطار کرتے ہیں۔ اوقات چارٹ کیلئے ویب سائٹ دیکھیں۔

09 ایک صفحہ والا خصوصی بغدادیہ شمسی و قمری کیلنڈر
BAGHDADIYA CALENDAR
(A4 Size. One Page Spesial Calendar)

الحمدللہ ہر سال ایک صفحہ والا شمسی اور قمری کیلنڈر کی علحدہ علحدہ اشاعت عمل میں آتی ہے جس میں بہت ہی عمدگی کے ساتھ تمام سال کے شمسی اور قمری مہینوں کو A4 سائز پیپر میں جوڑا جاتا ہے۔ اور یہ کیلنڈر دماغی قابلیت کا نایاب نمونہ ہے۔ تفصیلات کیلئے ہماری ویب سائٹ دیکھیں۔

آستانۂ بغدادیہ ۔ بغدادیہ آرگنائزیشن کڈپہ کی خدمات

10 بغدادیہ پبلکیشن کڈپہ (بی ۔پی ۔سی)

(دینی کتب کی اشاعت کرنے والا اور علماء وعوام میں کتابیں اور ترجمہ والے قرآن مفت تقسیم کرنیوالا ادارہ)

BAGHDADIYA PUBLICATION CUDDAPAH

B.P.C.

الحمدللہ آستانہ بغدادیہ۔ بغدادیہ آگنائزیشن کڈپہ کے زیرنگرانی بغدادیہ پبلکیشن کڈپہ (BPC) قائم کیا گیا جس کے تحت دینی کتب کی اشاعت کیجاتی ہے اور علماء وعوام میں کتابیں' کیلنڈرس اور ترجمہ والے قرآن مفت تقسیم کئے جاتے ہیں۔ **بی پی سی** کے تحت شائع ہونے والی دینی کتابوں' فولڈرس' کیلنڈرس 'کتابچے' آڈیو کیسٹ' سی ڈیز' ڈی وی ڈیز اور دیگر چیزوں کو تعارفی نمبر دیا گیا ہے اور اب تک کم وبیش ایک سو اشاعتیں ہو چکی ہیں۔ ان شاءاللہ یہ اشاعتی سلسلہ جاری رہیگا۔ آپکی دعاؤں اور تعاون کی ضرورت ہے۔ اگر آپ چاہیں تو شائع ہونی والی کتابوں اور کیلنڈرس میں اپنی دکان یا اپنے ادارے کا اشتہار دے سکتے ہیں۔

11 بغدادیہ اے پی حج تربیتی کیمپ

BAGHDADIYA A.P. HAJ TRAINING CAMP

(With Photos & Videos on LCD Monitors) (First in A.P.)

الحمدللہ ہرسال بغدادیہ آرگنائزیشن کڈپہ کے تحت مشائخ اور علمائے اہل سنت و جماعت کی زیرنگرانی حجاج کرام کیلئے آندھراپردیش کا منفرد حج تربیتی کیمپ منعقد کیا جاتا ہے جس میں مناسک حج اور حرمین کی تصاویر اور ویڈیو LED ٹی وی اور پروجیکٹر پر دکھائے جاتے ہیں اور اردو' تلگو اور انگلش زبانوں میں مناسک حج کے کتابچے مفت دیئے جاتے ہیں۔ اور لگیج پر لگانے کے لئے اسٹیکرس بھی دیئے جاتے ہیں۔ اور اسی طرح اس کیمپ میں شریک ہونے والے پانچ سو سے زائد تمام عازمین وعازمات کو ایک جوڑا **احرام** بطور تحفہ دیا جاتا ہے۔ اور بعد نماز ظہر تناول طعام کا انتظام بھی کیا جاتا ہے۔ تصاویر ویب سائٹ پر دیکھیں۔

12 مفت ختنہ کیمپ

FREE KHATNA CAMP

الحمدللہ ہرسال موسم گرما میں مئی کے مہینے میں ختنہ کیمپ منعقد کیا جاتا ہے جس میں ختنہ کروالینے والے بچوں کو ضروری دوائیں' آٹا' گھی' چاول' کھوپرا' شکر' ایک جوڑا لال کپڑے' ٹوپی' عطر' تسبیح' دستی پنکھا' مشروبات اور صبح کا ناشتہ اور آمدورفت کیلئے دوسو روپئے کرایہ بھی دیے جاتے ہیں۔ اور ماہر حجام کے ذریعے سے مفت ختنہ کراوئی جاتی ہے۔ اب تک سینکڑوں بچوں کی ختنہ کی گئی۔ تصاویر دیکھنے کیلئے ویب سائٹ پر لاگ آن کریں

آستانۂ بغدادیہ ۔ بغدادیہ آرگنائزیشن کڈپہ کی خدمات

13 جلسۂ میلاد مصطفےٰ ﷺ

JALSA -E- MEELAAD -E- MUSTAFA

الحمدللہ آرگنائزیشن کے ذمہ داروں کے تعاون سے ہرسال بارہ ربیع الاول کے مہینے میں شہر کے مختلف مقامات پر میلادالنبی ﷺ کے عظیم الشان کئی کئی اجلاس منعقد کئے جاتے ہیں۔ جن میں شہر کڈپہ اور مُلک کے نامی گرامی علماء ومفتیان عظام کی تقاریر ہوتی ہیں۔ ہزاروں لوگوں کی شرکت ہوتی ہے اور شیرینی تقسیم کیجاتی ہے اور تناول طعام کا بھی انتظام ہوتا ہے۔ تصاویر دیکھنے کیلئے ویب سائٹ پر لاگ آن کریں۔

14 سالانہ نعتیہ مقابلہ و ہفتہ واری نعتیہ محفل

NAATIYA MUQABLA & MEHFIL (Yearly & Weekly)

الحمدللہ سال بھر پابندی کے ساتھ ہر جمعہ کو عصر تا مغرب مدرسۂ محمدیہ میں اور مغرب تا عشاء جامعہ اسلامیہ ویتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ میں نعتیہ محفل منعقد کی جاتی ہے جس میں شہر کے نعت خوان حضرات اور مدرسہ کے بچے نعتیں پیش کرتے ہیں۔ اور اسی طرح ہرسال ماہ ربیع الاول کے آخری جمعہ کو بعد نماز مغرب مدرسۂ محمدیہ میں' اور ربیع الاول کے آخری اتوار کو بعد نماز مغرب جامعہ اسلامیہ میں نعتیہ مقابلہ رکھا جاتا ہے جسمیں مدارس کے سینکڑوں بچے شرکت کرتے ہوئے نعت پڑھتے ہیں۔ شرکاء کو انعامات وتصدیقی اسناد دیئے جاتے ہیں۔

15 جلسہائے یادِ حسین رضی اللہ عنہ

JALSA -E- YAAD -E- HUSSAIN (R.A.)

الحمدللہ ہرسال پابندی کے ساتھ ماہ محرم میں آستانہ بغدادیہ میں اور شہر کڈپہ کے مختلف مقامات پر جلسہائے شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ منعقد کئے جاتے ہیں جسمیں کثیر تعداد میں خواتین ومرد حضرات مستفیض ہوتے ہیں۔ تبرک اور شربت بانٹا جاتا ہے۔ اور ایصال ثواب کیا جاتا ہے۔ اور اسی طرح مدرسہ کے مدرسین اور بچوں کے لئے عاشورہ کے روزوں کے لئے سحری اور افطار کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔ تصاویر ویب سائٹ پر دیکھئے

16 جلسہائے اصلاح معاشرہ

JALSA -E- ISLAAH -E- MUASHIRAH

الحمدللہ سال بھر میں کئی مرتبہ شہر کڈپہ کے مختلف علاقوں میں اصلاح معاشرہ کے ضمن میں ہفتہ واری' ماہانہ اور سالانہ جلسے منعقد کئے جاتے ہیں جس میں مختلف علمائے کرام اور عالمات کے خطابات ہوتے ہیں اور امت کو خرافات سے بچنے اور دین پر عمل پیرا رہنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ تصاویر ویب سائٹ پر دیکھئے۔

17 جلسۂ سیرتِ غوث اعظمؓ و سیرتِ اولیاء
SEERAT-E-GHOUS-E-AZAM & SEERAT-E-AULIYA

الحمد للہ ربیع الثانی میں سیرت غوثِ اعظمؒ کے اجلاس اور سال بھر بزرگوںؒ کی تاریخ وصال اور عرس کے موقعہ پر انکی سیرت کے جلسے آستانہ بغدادیہ میں اور کڈپہ شہر میں مختلف جگھوں پر منعقد کئے جاتے ہیں۔علماء کے بیانات ہوتے ہیں اور تناول طعام اور شیرینی کا بھی انتظام ہوتا ہے۔تفصیلات کیلئے ویب سائٹ دیکھیں۔

18 جلسۂ استقبالِ ماہِ رَمَضَان
JALSA -E- ISTIQBAAL -E- RAMAZAAN

الحمد للہ ہر سال ماہِ شعبان میں آستانہ بغدادیہ کے ذمہ داروں کی نگرانی میں ماہ رمضان المبارک کے آغاز سے قبل ''استقبالِ ماہِ رمضان المبارک'' کے عنوان سے جلسے کئے جاتے ہیں جس میں مسلمانوں کو رمضان کے فضائل اور اس میں انجام دیئے جانے اعمال صالحہ کے متعلق بتایا جاتا ہے اور نیک عمل کی ترغیب دلائی جاتی ہے۔اور برے کاموں سے بچنے کی تاکید کی جاتی ہے۔کثیر تعداد مستفیض ہوتی ہے۔ویب سائٹ ملاحظہ ہو

19 زکوٰۃ' صدقۂ فطر' پارچہ جات اور اناج کی تقسیم
DISTRIBUTION of ZAKAT, SADQA-E-FITR Etc.

الحمد للہ ماہ رمضانِ مبارک میں غریبوں' مستحق مسلمانوں اور مدارس کے طلبہ وطالبات میں زکوۃ کی رقوم' صدقۂ فطر' کپڑے اور اناج وغیرہ کی خصوصی تقسیم عمل میں لائی جاتی ہے۔اور مستحق لوگوں کے گھروں کو جاکر انھیں امداد پہنچائی جاتی ہے۔

واضح ہو کہ سال بھر بھی امداد اور تقسیم کا یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔اس کارِ خیر میں ہم آپکے تعاون کے طلبگار ہیں

20 سحری و افطار کا انتظام ۔ اور افطار پارٹی
IFTAAR PARTIES & DAWAT

الحمد للہ ہر سال ماہ رمضان المبارک میں مختلف مقامات پر کہیں مختصر تو کہیں وسیع پیمانے پر افطار دعوتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے اور اسی طرح رمضان کی ہر اتوار کو سحری اور افطار میں دعوت طعام کا انتظام کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں رمضان میں کئی مرتبہ کھانے کے پیاکٹس بنا کر مساجد میں روزہ داروں کو دیئے جاتے ہیں۔ اس سلسلے کو جاری رکھنے کیلئے آپکا تعاون چاہئے۔اناج یا رقم دے کر آپ اس کارخیر میں حصہ دار بن سکتے ہیں۔

21 طاق راتوں کا اہتمام
TAAQ RAATON KA IHTEMAAM

الحمد للہ آستانہ بغدادیہ کے ذمہ دار مشائخ وعلماء کی نگرانی اور سرپرستی میں ہر سال ماہِ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں شب قدر کے ضمن میں مسجد بغدادیہ' شاہی پیٹ کڈپہ میں اور اسی طرح کڈپہ کی مختلف مساجد میں اور اسی طرح کڈپہ کے مختلف منڈلس اور تعلقہ جات میں بھی پانچ طاق راتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔اور خصوصاً ستائیسویں شب (شب قدر) کو عمدہ سے عمدہ انتظامات کئے جاتے ہیں۔ بعد نماز تراویح آستانہ بغدادیہ کے مشائخ وعلمائے کرام کے بیانات ہوتے ہیں اور اسی طرح ہندوستان کے مشہور و معروف مدعو علمائے اہل السنّت والجماعت کے بیانات بھی ہوتے ہیں۔درمیان میں چائے' بسکٹس اور مٹھائی وغیرہ تقسیم کی جاتی ہے۔ بعدازاں اجتماعی طور پر محفل ذکر جہری کا اور اجتماعی دعاء کا اہتمام ہوتا ہے اور رات کے ڈھائی بجے نماز تہجد با جماعت پڑھی جاتی ہے ۔ اس کے بعد بہترین اور عمدہ سحری کا انتظام کیا جاتا ہے۔ہزاروں کی تعداد میں مسلمانوں مرد وخواتین کی شرکت ہوتی ہے۔

22 ھفتہ واری درس قرآن اور درس حدیث کا نظم
WEEKLY DARS-E-QUR'AAN & HADEES

الحمد للہ آستانہ بغدادیہ کے مختلف سجادگان' علماء ومشائخ عظام سنہ 1953 سے ہر جمعرات' جمعہ' ہفتہ اور اتوار کے دن بعد نماز عشاء سابق میں حسب ذیل مساجد: بہادر خان مسجد۔ برہان الدین مسجد۔ نورانی مسجد۔ عمر فاروق مسجد۔ تمرجی سلام مسجد۔ مدح خان مسجد۔ میں' اور فی زمانہ حسب ذیل مقامات آستانہ بغدادیہ' مسجد نقاش' مسجد حسینیہ' مسجد یتیم خانہ اور مدرسۂ محمدیہ میں قرآن وحدیث کے درس کا اہتمام کرتے آرہے ہیں۔

23 سُنّی آواز کڈپہ (علمائے اہل سنت وجماعت کا ترجمان ماہانہ میگزین)
SUNNI AWAZ KADAPA (Monthly)

الحمد للہ سنہ 2013 سے علمائے اہل سنت وجماعت کڈپہ کا سب سے پہلا دینی ادبی اور تجزیاتی ترجمان ماہانہ ''سُنّی آواز کڈپہ'' میگزین شروع کیا گیا جس میں دینی' علمی اور ادبی معلومات' گھریلوے کارآمد نسخے اور سیاسی حالات کی تجزیاتی رپورٹ شامل ہوتی ہے۔اس میگزین کا آن لائن ایڈیشن بھی شروع کیا گیا ہے۔

مزید تفصیلات کیلئے ہماری ویب سائٹ پر لاگ آن کریں یا فیس بک پیج کو لائک کریں۔

www.Baghdadiya.Org or www.fb/sunni awaz kadapa

24 بغدادیہ آرگنائزیشن کی ویب سائٹ کا قیام، سوشل لنکس اور آنڈرائڈ اپلیکیشن کی تشکیل

WEBSITE, SOCIAL LINKS & ANDROID APPLICATION OF BAGHDADIYA ORGANISATION KADAPA

الحمدللہ سنہ 2014 میں بغدادیہ آرگنائزیشن کی ذاتی افیشیل ویب سائٹ اور اسی طرح جامعہ اسلامیہ کی بھی ویب سائٹ بنائی گئی اس میں آرگنائزیشن کے تحت انجام دیئے جانے والے تمام کاموں کی تفصیلات اور تصاویر موجود ہیں اور اسطرح آن لائن فتویٰ کی بھی سہولت رکھی گئی ہے۔اس ویب سائٹ میں علمی ذخیرہ اور دیگر بہت سی معلوماتی چیزیں موجود ہیں۔کئی خوبیوں کو جمع کرکے اور کئی ویب سائٹس کا ملاحظہ کرکے اس ویب سائٹ کو بنایا گیا ہے۔ان شاء اللہ اس ویب سائٹ پر آپ کو بہت ہی مفید چیزیں حاصل ہونگی۔آج ہی ویب سائٹ پر ضرور لاگ آن کریں۔اور اسی طرح فیس بک پیج، یوٹیوب چینل، فلیکر، ٹوئٹر، بلاگر، انسٹاگرام، واٹس اپ گروپ، جی میل، گوگل پلس، ورڈپریس، ٹیلی گرام چینل اور دیگر سوشل ویب سائٹس پر بھی بغدادیہ آرگنائزیشن کے لنکس بنائے گئے۔مہربانی فرماکر سب کو کلک کرکے لائیک کریں، سبسکرائب کریں اور شیئر کریں۔آنڈرائڈ اپلیکیشن بھی بنایا گیا ہے۔فری میں ڈاونلوڈ کرلیں۔

www.Baghdadiya.Org
www.Jamiaislamiya.Org

E-mails:- baghdadiya.org@gmail.com
baghdadiya.organisation@gmail.com

Click this Links and Like, Subscribe & Join Us:

www.Youtube.com/Baghdadiya.Org
www.Facebook.com/Baghdadiya.Org
www.Twitter.com/BaghdadiyaOrg
www.BaghdadiyaOrg.Blogspot.com
www.instagram.com/Baghdadiya_Org
www.Flickr.com/photos/Baghdadiya_Organisation_Kadapa
www.BaghdadiyaOrg.Wordpress.com
www.Telegram/BaghdadiyaOrg

Download Baghdadiya Android App: Baghdadiya.Org

WhtsApp Numbers:
0091 - 9440972157, 8179964148, 9396472578, 9394209887, 8125603964, 7416256500. 00965-65953084, 00965-98911293.

25

میلادالنبی ﷺ کے مبارک موقعہ پر شہر کڈپہ کی تاریخ میں منفرد اور پہلے پہل

سیرت کوئیز کا انعقاد

SEERAT QUIZ (First time in the History of Kadapa) On the CELEBRATION of MEELAAD -UN- NABI. (S.A.W.)

الحمدللہ آستانہ بغدادیہ کے ذمہ داروں اور جامعہ اسلامیہ ویتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ کڈپہ کے معلّمین و معلّمات کی نگرانی میں ہر سال ربیع الاول کے موقعہ پر اسکول اور کالجس کے طلبہ وطالبات کیلئے سیرت کوئیز منعقد کیا جاتا ہے جس میں سن 2016 تک چار ہزار سے زائد طلبہ وطالبات نے حصہ لیا۔قرعہ اندازی کے ذریعہ انعامات کی تقسیم عمل میں آتی ہے۔طلبہ اور طالبات میں اول درجہ آنے والے ایک طالب علم اور ایک طالبہ کو قرعہ کے ذریعہ انعام اول دو ہزار، دو ہزار روپے دئے جاتے ہیں۔دوم درجہ والے ایک طالب علم اور ایک طالبہ کو ڈیڑھ ہزار، ڈیڑھ ہزار دیئے جاتے ہیں۔سوم درجہ والے ایک طالب علم اور ایک طالبہ کو ایک ہزار، ایک ہزار دیئے جاتے ہیں۔اور ترغیبی طور پر پچاس طلبہ اور پچاس طالبات کو دوسو دوسو روپے دیئے جاتے ہیں۔اور انھیں تصدیقی اسناد بھی دیئے جاتے ہیں۔الحمدللہ اس سیرت کوئیز میں کئی غیر مسلم لڑکیوں اور لڑکوں نے بھی حصہ لے کر انعام حاصل کیا۔اس سیرت کوئیز کو دیکھ کر شہر کڈپہ اور نندیال شہر میں بھی دیگر تنظیموں نے بھی ہمارے ذمہ داروں کے تعاون سے کوئیز کا اہتمام کیا۔ان شاء اللہ یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔

26 جلسۂ میلاد (برائے خواتین وطالبات) و قرعہ اندازیٔ سیرت کوئیز

JALSA -E- MEELAAD (For Ladies & Girls) & SEERAT QUIZ DRAW

الحمدللہ آرگنائزیشن اور جامعہ اسلامیہ کے تحت ربیع الاول کے پہلے جمعہ کو بعد نماز جمعہ شہر کے کسی بھی بڑے فنکشن ہال میں جلسہ منعقد کیا جاتا ہے جسمیں مہمان مقررات اور شہر کی مقررات کے بیانات ہوتے ہیں اور سیرت کوئیز میں کامیات طالبات کے ناموں کی قرعہ اندازی اور اسناد و انعامات کی تقسیم بھی عمل میں آتی ہے اس جلسے میں ڈھائی ہزار سے زائد خواتین شرکت کرتی ہیں اور سب کو کھانے کے پاکٹس دیئے جاتے ہیں۔

27 جلسۂ میلاد (برائے مرد حضرات وطلبہ) و قرعہ اندازیٔ سیرت کوئیز

JALSA -E- MEELAAD (For Gents & Boys) & SEERAT QUIZ DRAW

الحمدللہ آرگنائزیشن اور جامعہ اسلامیہ کے تحت ربیع الاول کے پہلے ہفتہ کو بعد نماز عشاء آستانہ بغدادیہ شاہی پیٹ کڈپہ میں جلسہ منعقد کیا جاتا ہے جس میں مہمان مقررین کے اور شہر کے مقررین کے بھی بیانات ہوتے ہیں اور سیرت کوئیز میں کامیات طلبہ کے ناموں کی قرعہ اندازی اور اسناد و انعامات کی تقسیم عمل میں آتی ہے۔

28 محفلِ درودِ شریف (کڈپہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ شروعات)

MAHFIL -E- DUROOD First time in the History of KADAPA

الحمدللہ شہر کڈپہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ماہ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ میں خالص درود شریف کی محفل منعقد کی گئی جس میں سینکڑوں عاشقان نے شرکت کی جنکو درود کی کتابیں دی گئیں۔ ان شاء اللہ ہفتہ واری' ماہانہ اور سالانہ درود شریف کی محافل منعقد ہوتی رہیں گی۔ حصول برکت کیلئے اپنے گھروں میں بھی محفل درود منعقد کریں۔

29 بغدادیہ اسلامی سمّر کیمپ

BAGHDADIYA ISLAMIC SUMMER CAMP

(1st to 31st May) (10 Free Coaching Centers in Kadapa)

الحمدللہ آستانہ بغدادیہ کے ذمہ داروں کی نگرانی میں ہر سال موسم گرما میں یکم تا اکتیس مئی کڈپہ میں مختلف دس مقامات پر فری اسلامی سمر کوچنگ کلاسس منعقد کئے جاتے ہیں جس میں مردوں' عورتوں اور اسکولی طلبہ وطالبات کی کثیر تعداد شریک ہوتی ہے' تمام شرکاء کو مفت میں تعلیم دی جاتی ہے۔ انھیں نماز کا عملی طریقہ' ذبح کا بھی عملی طریقہ اور دیگر تمام مسائل ضروریہ اور قرآن مجید کے چنندہ سورتوں کا حفظ کروایا جاتا ہے اور اسی طرح مفت میں دینی کتب' دینی معلوماتی چارٹس اور تصدیقی اسناد دیجاتی ہیں۔ شرکاء کو بسکٹس اور شربت وغیرہ بھی دیئے جاتے ہیں۔ اساتذہ کو تنخواہ دینے اور طلبہ کو مفت میں کتب دینے کیلئے آپ سخی حضرات کا تعاون چاہئے

30 بغدادیہ اسلامی لائبریری (کتب' سی ڈیز' ڈی وی ڈیز' عطر اور مسواک کا خزانہ)

BAGHDADIYA ISLAMIC LIBRARY

(Islamic Books, CD's & DVD's, Attar, Miswak)

الحمدللہ بانی جامعہ اسلامیہ اور اسی طرح بانی یتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ اور آپکے فرزندان نے لاکھوں روپیوں کی مالیت کی مختلف زبانوں والی ہزاروں کتابوں کا ایک بہت بڑا علمی ذخیرہ جمع کیا ہوا ہے جو ایک مکتبہ (لائبریری) کی شکل میں ہے۔ اور اسی طرح اسلامی سی ڈیز اور ڈی وی ڈیز کا بھی کافی ذخیرہ اس لائبریری میں موجود ہے۔ خواہشمند مطالعہ کر سکتے ہیں۔ اور اسیطرح اس مکتبہ میں دینی کتب' ٹوپی' سرمہ' عطر اور مسواک کا بھی کافی ذخیرہ رکھا گیا ہے اور آستانہ بغدادیہ اور جامعہ اسلامیہ و یتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ کو تشریف لانیوالے علماء و مشائخ اور قائدین کو تحفۃً دیا جاتا ہے تا کہ فروغ علم دین ہو اور سنت نبی ﷺ پر عمل آوری ہو۔

31 کڈپہ میں نمازِ عیدین کے اوقات کے چارٹ کا اجراء اور مسجد بغدادیہ کڈپہ میں نماز عیدین کا اہتمام

TIMINGS CHART of NAMAZ -E- EID & NAMAZ -E- EID in MASJID-E-BAGHDADIYA

الحمدللہ شہر کڈپہ میں ہر سال دو مرتبہ یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے موقعہ پر شہر کی چنندہ بڑی بڑی مساجد اور عیدگاہوں میں عیدین کی نماز کے اوقات کی تفصیلات جمع کر کے ایک چارٹ اردو اور انگلش میں بغدادیہ آرگنائزیشن کی جانب سے جاری کیا جاتا ہے۔ تا کہ تمام لوگوں کو نماز عیدین میں ادائیگی کے لئے سہولت حاصل ہو۔ اس چارٹ کو لوگ بہت ہی زیادہ پسند کرتے ہیں ۔ چارٹ ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔

اعلان عام: ان شاء اللہ عیدین کی نماز مسجد بغدادیہ' آستانہ بغدادیہ' بغدادیہ نگر' بغدادیہ روڈ' شاہی پیٹ' کڈپہ میں موسم گرما میں صبح کے ٹھیک سات بجے (7:00am) ادا کی جائے گی۔ اور موسم سرما میں صبح کے ٹھیک ساڑھے سات بجے (7:30am) ادا کی جائے گی۔

32 ربیع الاول و الثانی پروگرامس کا تفصیلی چارٹ

CHART of RABI-UL-AWWAL WA SAANI

الحمدللہ ہر سال شہر کڈپہ میں ربیع الاول اور ربیع الثانی میں منعقد ہونے والے جلسوں' جلوس' زیارت آثار شریف اور نعتیہ محفلوں کی تفصیلات بغدادیہ آرگنائزیشن کی جانب سے جاری کی جاتی ہیں اور بیس ہزار سے زیادہ اردو اور انگلش میں چارٹ چھاپ کر تقسیم کئے جاتے ہیں۔ اس چارٹ کی بدولت تمام پروگراموں کی معلومات بہت آسانی سے ہو جاتی ہے۔ اس چارٹ کو لوگ بہت ہی زیادہ پسند کرتے ہیں اور دو مہینوں تک اپنے پاس رکھکر پروگراموں میں شرکت کرتے ہیں۔ چارٹ کو دعوت نامہ سمجھ کر ہر محفل میں شرکت فرمائیں۔

33 آثار شریف کی زیارت

AASAAR -E- SHAREEF KI ZIYARAT

الحمدللہ آستانہ بغدادیہ کے سجادہ نشین حضرت مولانا حافظ قاری قاضی مفتی سید شاہ محمد علی بغدادی اسلامی نظامی مدظلہ کو ۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۹ھ کو آستانہ نوریہ بہشتیہ کڈپہ کے سجادہ نشین حضرت مولانا مفتی حافظ قاری قاضی سید شاہ ولی اللہ حسینی صاحب جی نوری باقوی مدظلہ نے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے مونچھ مبارک کے آثار عطا کئے ہیں جس کی زیارت ربیع الاول کے مہینہ میں آستانہ بغدادیہ میں کروائی جاتی ہے۔ اسی طرح رکن یمانی کے پتھر کا ٹکڑا' مدینہ کے مٹی کے برتن' جبل رحمت کے پتھر کا ٹکڑا وغیرہ بھی زیارت کروائی جاتی ہے۔ مرد حضرات اور خواتین سب کیلئے زیارت کا انتظام ہوتا ہے۔ شرکت کی خواہش کی جاتی ہے۔

34 بغدادیہ نعت اکیڈمی انڈیا
BAGHDADIYA NAAT ACADEMY INDIA

الحمدللہ 2003 میں یہ نعت اکیڈمی قائم کی گئی جس کے تحت کڈپہ ضلع کے ایک ہزار سے زیادہ نعت خوانوں کو تربیت دی گئی اور ہفتہ واری' ماہانہ اور سالانہ سینکڑوں نعتیہ محافل منعقد کی گئیں اور ان شاء اللہ یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ اسی طرح نعتیہ کتابوں کی اشاعت عمل میں لائی گئی۔ تین آڈیو کیسٹس اور ایک نعتیہ سی ڈی ''نذرانہ عقیدت'' لانچ کی گئی۔ اس اکیڈمی کے ذریعہ سالانہ بسٹ نعت خوان ایوارڈ اور بسٹ نعتیہ کتاب کا ایوارڈ دیا جاتا ہے۔ اوراسی طرح نعتیہ سی ڈی اور ڈی وی ڈیز کی لائبریری بنائی گئی ہے۔ تقریباً تین لاکھ روپئے مالیت کے ساؤنڈ سسٹم اور ایکو مشینیں خریدی گئیں۔ الحمدللہ ایک ذاتی ریکارڈنگ اسٹوڈیو بھی قائم کیا گیا ہے۔

www.Facebook.com/baghdadiya naat academy india

35 بغدادیہ فری میڈیکل اینڈ بلڈ ڈونیشن کیمپ
BAGHDADIYA FREE MEDICAL & BLOOD CAMP

الحمدللہ سال میں کئی مرتبہ فری میڈیکل کیمپ اور بلڈ ڈونیشن کیمپ منعقد کئے جاتے ہیں جس میں تمام امراض کی مفت جانچ ہوتی ہے اور مختلف ہاسپٹلس اور میڈیکل شاپس کے تعاون سے مفت دوائیں دی جاتی ہیں۔ اوراسی طرح فمس کالج اور ریڈکراس سوسائٹی کو خون کا عطیہ دے دیا جاتا ہے۔

36 تعاون اور اِمداد برائے شادی بیاہ
DONATION & HELP for MARRIAGES

الحمدللہ اب تک کئی غریب اور یتیم لڑکیوں کی شادیوں میں اشیاء اور رقم کے ذریعے مدد کی گئی ہے۔ جمعہ کے دن مساجد میں مالی مدد جمع کی جاتی ہے اوراسی طرح اہل خیر حضرات سے بھی تعاون لیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں آپ سے دل کھول کر مدد کرنے کی گذارش ہے۔ مدد کریں اور عنداللہ اجر عظیم پائیں۔

37 بغدادیہ ٹیلرنگ سنٹر
BAGHDADIYA TAILORING CENTRE

الحمدللہ جامعہ اسلامیہ ودیگر برانچ کی طالبات کیلئے مفت میں ٹیلرنگ سیکھنے کیلئے سنٹر قائم کیا گیا جس میں اب تک کئی طالبات نے مہارت حاصل کی اور گھریلو آمدنی میں اضافہ کا باعث بنیں۔ اس سنٹر میں سلائی کی مشینوں اور دیگر چیزوں کی ضرورت ہے۔ تعاون کریں اجر پائیں۔

38 بغدادیہ کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر کڈپہ
BAGHDADIYA COMPUTER TRAINING CENTRE

الحمدللہ سنہ 2003ء میں جامعہ اسلامیہ اوراسکی شاخوں کے طلبہ اور طالبات کیلئے کمپیوٹر سنٹر قائم ہوا جس میں علحدہ کلاسس کے ذریعہ اردو اور انگلش ٹائپنگ اور ضروری کورسس مفت میں سکھائے جاتے ہیں تاکہ بچوں کو عصری علوم سے آگاہی ہو۔ اوراسی طرح عام مسلمانوں کیلئے پروفیشنل کورسس کے کلاسس کا بھی اہتمام کیا گیا ہے جس میں انتہائی کم فیس پر صرف مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کو ہر طرح کے اہم کورسس سکھائی جاتے ہیں جس سے کہ مسلمانوں کی روزگار کے مواقع میسر ہوں۔ اس ٹریننگ سنٹر کے لئے مزید کمپیوٹرس کی ضرورت ہے جس کیلئے آپ کا تعاون درکار ہے۔ کمپیوٹرس دلوا کر یا رقم کے ذریعہ سے دل کھول کر مدد فرمائیں۔

39 بغدادیہ گرافکس اینڈ طٰہٰ گرافکس کڈپہ
BAGHDADIYA GRAPHICS KADAPA & TAAHAA GRAPHICS KADAPA

الحمدللہ سنہ 2000ء سے بغدادیہ آرگنائزیشن کے تحت شہر کڈپہ میں بغدادیہ گرافکس اور طٰہٰ گرافکس قائم کیا گیا ہے تاکہ آرگنائزیشن کے پرنٹ مواد کو شائع کرنے میں سہولت ہوسکے۔ اردو' فارسی' عربی' انگلش اور تلگو کی کمپوزنگ' ڈیزائننگ اور پرنٹنگ انجام دیجاتی ہے۔ اردو ٹائپنگ کیلئے یہ شہر کے مشہور گرافکس ہیں۔

40 مریضوں کی عیادت اور مالی امداد
IYADATH -E- MAREEZ

الحمدللہ گذشتہ کئی سالوں سے ہاسپٹلس میں جاکر مریضوں کا عیادت کی جاتی ہے' دوائیں اور پھل وغیرہ دیئے جاتے ہیں۔ اوراسی طرح ہر جمعہ اعلانات کے ذریعہ جمع کی گئی رقم اور آپ جیسے اہل خیر حضرات کے تعاون سے مریضوں کی مدد کی جاتی ہے۔ گذارش ہیکہ دل کھول کر اس کام میں مدد کرتے رہیں اور اجر عظیم پائیں۔

41 غریب و لاوارث مرحومین کی تجہیز' تکفین اور تدفین
GAREEB MARHOOMEEN KI TAJHEEZ-O-TADFEEN

الحمدللہ اب تک کئی غریب اور لاوارث مرحومین کی مکمل تجہیز وتکفین اور تدفین کی گئی ہے۔ کڈپہ میں اہل خیر حضرات کی جانب سے آئس فریزر اور ویان بھی فراہم کی گئی ہے۔ اس کارِ خیر میں آپ ہمارا ساتھ دیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔ رابطہ کریں .9396472578, 9393016603, 9440972157

42 بغدادیہ ٹی وی (بی ٹی وی)
BAGHDADIYA TV (B.TV)

الحمد للہ سنہ 2012 میں آن لائن بغدادیہ ٹی وی کی شروعات کی گئی جس میں دینی پروگرامس اور جلسوں وغیرہ کالائیو ٹیلی کاسٹ کیا جاتا ہے۔ اور ریکارڈ پروگراموں کو بھی اپ لوڈ کیا جاتا ہے اور اسی طرح یوٹیوب پر بھی بغدادیہ چینل بنایا گیا ہے۔ ریکارڈنگ اسٹوڈیو بھی قائم کیا گیا ہے۔ ان شاء اللہ مستقبل بغدادیہ کیبل ٹی وی بھی شروع کی جائے گی۔ www.Youtube.com/Baghdadiya.Org

43 میلاد آٹو اسٹانڈ اور میلاد سرکل کا قیام
MEELAAD AUTO STAND & MEELAAD CIRCLE

الحمد للہ شہر کڈپہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ماہ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ مطابق 2013ء میں شہر کے علاقہ شاہی پیٹ میں میلاد آٹو اسٹانڈ کا قیام عمل میں لایا گیا اور شہر ہی کے ایک اور محلہ نقاش میں میلاد سرکل قائم کی گئی۔

44 پانی کی سبیل لگانا
DRINKING WATER SPOTS

الحمد للہ موسم گرما میں شہر کے مختلف علاقوں میں لوگوں کیلئے بلا تفریق مذہب وملت ٹھنڈے پانی کیلئے سبیل لگائی جاتی ہے۔ اور اسی ضمن میں مساجد اور مدارس کو اہل خیر حضرات کے تعاون سے واٹر کولرس دیئے جاتے ہیں۔

45 گرما میں ٹینکرس کے ذریعہ پانی کی سربراہی
WATER SUPLING in SUMMER

الحمد للہ بغدادیہ آرگنائزیشن کے تحت موسم گرما میں شہر کے جن علاقوں میں پانی کی سخت کمی ہوتی ہے وہاں ٹینکرس کے ذریعہ پانی کی سربراہی کی جاتی ہے اور یہ ٹینکرس اصحاب خیر کے ہوتے ہیں جو عاریۃً عنایت کرتے ہوئے اس کار ثواب میں ہمارے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔ تصاویر کیلئے ویب سائٹ دیکھیں۔

46 بغدادیہ ٹورس اینڈ ٹراویلس (حج اینڈ عمرہ سروس)
BAGHDADIYA TOURS & TRAVELS

الحمد للہ سنہ 2013 میں بغدادیہ ٹورس اینڈ ٹراویلس (حج اینڈ عمرہ سروس) کا آغاز کیا گیا تا کہ امت کو مفتیان وعلمائے اہل سنت وجماعت کی زیر نگرانی حج اور عمرہ کے مناسک کی صحیح ادائیگی کروائی جاسکے۔ اس ٹورس کو قائم کرنے کا اصل مقصد حرمین شریفین کی بار بار زیارت کا حصول ہے۔ ماباقی چیزیں ضمناً ہیں۔

47 شعبۂ دعوت و تبلیغ دین
DAWAT & TABLEEGH -E- DEEN UNIT

الحمد للہ بغدادیہ آرگنائزیشن کے تحت "تحریک دعوت اسلام" کے نام سے شعبۂ دعوت وتبلیغ بھی قائم ہے۔ جس میں پابندی کے ساتھ سنی علماء وسنی مبلغین مختلف جلسوں، خطبات، محافل، جمعہ کے خطبات سے قبل تقاریر اور اسی طرح پمفلٹس، فولڈرس، کتابوں اور تقاریر کی سی ڈیز وغیرہ کے ذریعہ مسلمانوں کی اصلاح کرتے ہیں۔

48 قومی مسائل میں ذمہ داران حکومت تک نمائندگی
REPRESENTATION IN PUBLIC PROBLEMS

الحمد للہ شہر میں پیش آنے والے کسی بھی ملّی وقومی مسئلہ پر بغدادیہ آرگنائزیشن کے ذمہ دار علماء ومشائخ حضرات قوم کے عمائدین اور نوجوانوں کو ساتھ لے کر حکومت اور پولیس کے ذمہ داروں تک پہنچتے ہیں اور درپیش مسئلہ کا حل نکالتے ہیں۔ اور اس سلسلے میں بہت کامیابی ملی ہے۔ تصاویر ویب سائٹ پر دیکھیں۔

49 قربانی کے حصوں کا نظم
QURBAANI KE HISSE

الحمد للہ گذشتہ 60 سالوں سے بھی زیادہ عرصے سے شہر کڈپہ میں بڑے جانوروں میں قربانی کے حصوں کا نظم کیا جاتا ہے۔ بڑے جانوروں میں حصوں کے نظم کا سہرا بانئ جامعہ اسلامیہ کے سر جاتا ہے۔ کیونکہ ساٹھ سال قبل شہر میں قربانی کے موقعہ پر بڑے جانور کا گوشت کھانا بہت ہی معیوب سمجھا جاتا تھا اور عام دنوں میں بھی اس کا استعمال بہت ہی کم ہوتا تھا، پس بانی جامعہ اسلامیہ کی بھرپور تحریک پر لوگوں میں شعور پیدا ہوا، اس بات کا اعتراف شہر کے تمام بڑے قصاب (بڑے بھائی) کرتے ہیں۔ سینکڑوں حصوں کا گوشت مستحق وضرورتمندوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ حصہ لینے کیلئے یا حصہ کے گوشت کو تقسیم کرانے کیلئے رابطہ کریں۔

9440972157, 8179964148, 9396472578, 9394209887, 8125603964.

50 محافلِ ایصال ثواب کا انعقاد
MEHFIL -E- EISAAL -E- SAWAAB

الحمد للہ کئی سالوں سے کسی بھی دینی یا ملّی شخصیت کے انتقال کی خبر ملنے پر کسی بھی مسجد یا مدرسہ میں قرآن خوانی کی محفل منعقد کی جاتی ہے، ایصال ثواب کیا جاتا ہے اور شیرینی تقسیم ہوتی ہے۔ ایسی محافل میں مسلمانوں اور مدرسہ کے طلبہ وطالبات کی کثیر تعداد شریک ہوتی ہے۔ آخر میں مرحوم کا تذکرۂ خیر بھی کیا جاتا ہے۔

51 عرس بانی جامعہ اسلامیہ کڈپہ
وعرس بانی یتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ کڈپہ
MEHFIL -E- URS -E- SHAREEF

الحمد للہ ہر سال آستانہ بغدادیہ' بغدادیہ نگر' بغدادیہ روڈ' شاہی پیٹ' کڈپہ میں ۲۵ صفر کو بانی جامعہ اسلامیہ حضرت مولانا مفتی قاری قاضی سید شاہ محمد یعقوب بغدادی حسنی قادری صاحب باقوی قبلہ رحمہ اللہ کے عرس کی تقاریب شرعی طریقے پر منائی جاتی ہیں۔ بانی جامعہ کا وصال ۲۵ صفر ۱۴۲۰ھ کو ہوا۔ اور بانی یتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ حضرت مولانا مفتی حافظ قاری قاضی سید شاہ محمد یوسف بغدادی حسنی حسینی قادری صاحب اسلامی لطیفی باقوی نظامی قبلہ رحمہ اللہ کا عرس ۲۹ رمضان المبارک منایا جاتا ہے جبکہ واضح ہو بانی یتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ کا وصال ۲۹ رمضان المبارک ۱۴۳۷ھ کو ہوا ہے۔

تقاریب عرس کی تفصیل اسطرح ہے: بعد نماز عصر قرآن خوانی۔ بعد نماز عشاء جلسۂ عظمت اولیاء ہوگا۔ فاتحہ خوانی اور اس کے بعد تناول طعام۔ اور ۲۵ صفر کو عرس کے موقعہ پر ضمناً سالانہ جلسۂ جامعہ اسلامیہ ویتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ کڈپہ ہوگا۔ تقاریب عرس کی نگرانی جمیع سجادگان اصحاب فرمائیں گے۔

اس اطلاع کو دعوت نامہ سمجھ کر ہر سال ۲۵ صفر اور ۲۹ رمضان کو ضرور شرکت فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

52 جامعہ اسلامیہ کی شاخوں کا قیام
BRANCHES OF JAMIA ISLAMIYA

الحمد للہ شہر کڈپہ میں کئی مقامات میں جامعہ اسلامیہ ویتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ کی شاخیں قائم کی گئیں۔ اور یہ شاخیں کئی سالوں سے دینی خدمات انجام دے رہی ہیں جن میں کئی اسکولس وکالجس کے طلبہ وطالبات نے دینی تعلیم سے خود کو آراستہ کیا ہے اور کر رہے ہیں۔ شاخوں کے نام حسب ذیل ہیں:

مدرسہ یعقوبیہ' شاہی پیٹ (صباحی' مسائی وشبینہ)۔ مدرسہ محمدیہ' نقاش محلّہ (ہمہ وقتی۔ صباحی ومسائی ایضاً)۔

مدرسہ نوریہ' مستان ولی اسٹریٹ۔ (صباحی وشبینہ)۔ مدرسہ بغدادیہ' اگاڑی محلّہ۔ (صباحی' مسائی وشبینہ)۔

53 سالانہ دینی' اصلاحی و تفریحی سفر
DEENI WA ISLAALHI JOURNEY

الحمد للہ ہر سال بانیٔ جامعہ اسلامیہ کڈپہ اور بانیٔ جامعہ نظامیہ حیدر آباد کے طریقے پر بغدادیہ آرگنائزیشن کے ذمہ داروں کی نگرانی میں سالانہ دینی' اصلاحی وتفریحی سفر نکالا جاتا ہے۔ جس میں مشائخ' علماء' حفاظ اور طلبہ کافی تعداد میں شامل ہوتے ہیں۔ خوب تفریح ہوتی ہے اور ساتھ ہی وعظ ونصیحت کی مجلس بھی منعقد کی جاتی ہے۔ خواہشمند شرکت کر سکتے ہیں۔ تفصیلات کیلئے ویب سائٹ دیکھیں۔

54 بغدادیہ آڈیو اینڈ ویڈیو ریکارڈنگ اسٹوڈیو کا قیام
BAGHDADIYA AUDIO & VIDEO RECORDING STUDIO

الحمد للہ سنہ 2016 میں بغدادیہ آڈیو اینڈ ویڈیو ریکارڈنگ اسٹوڈیو کڈپہ میں حسب ذیل جگہوں پر قائم کیا گیا ہے۔ (1) آستانہ بغدادیہ۔ (2) جامعہ اسلامیہ ویتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ۔ (3) آستانہ نوریہ۔ (4) مدرسہ محمدیہ۔ اس اسٹوڈیو میں ریکارڈنگ کیلئے درکار ضروری آلات مثلاً ایچ ڈی ویڈیو کیمرہ۔ ڈیجیٹل فوٹو کیمرہ۔ پروفیشنل کمپیوٹر مع متعلقہ آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگ اور ایڈیٹنگ سافٹ ویرس۔ سوپر مائیک سسٹم۔ مکسر اور ایکو مشینیں۔ فوکس لائٹنگ سسٹم۔ بیاک گراؤنڈ پردے۔ ڈی وی ڈی اور یم پی تھری پلیئر۔ خالی سی ڈیز اور ڈی وی ڈیز کا ذخیرہ وغیرہ خریدے گئے ہیں۔ آستانہ بغدادیہ کے سجادگان اصحاب اور دیگر علمائے اہل السنّت والجماعت کے بیانات ریکارڈ کر کے سوشل نیٹ ورکس پر اپلوڈ کئے گئے ہیں اور ان شاء اللہ یہ سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ اس کام کو جاری رکھنے کیلئے آپ حضرات مزید مالی تعاون فرمائیں۔

55 اسلامی خطاطی نمائش (کڈپہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ شروعات)
ISLAMIC CALLIGRAPHY EXIBITION

First time in the History of Kadapa & Rayalaseema.

الحمد للہ رائلسیما اور کڈپہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 15 ستمبر 2012ء کو "القلم حیدر آباد" کے تعاون سے اسلامی خطاطی کی نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں کڈپہ کے ہزاروں لوگوں نے اور مدارس' اسکولس اور کالجس کے طلبہ و طالبات نے شرکت کی اور فن خطاطی سیکھی۔ ان شاء اللہ آئندہ بھی اس سلسلہ کو جاری رکھا جائیگا۔

56 مفت حِجامہ کیمپ
FREE HIJAAMAH CAMP

الحمد للہ بغدادیہ آرگنائزیشن کے ذمہ داروں نے سنہ 2016 میں حجامہ کیمپ پہلی مرتبہ منعقد کیا گیا اور اس کے بعد بھی کئی مرتبہ فری حجامہ کیمپ رکھے گئے جس میں بہت سے مسلمانوں اور غیر مسلموں نے شرکت کی اور حجامہ کروایا۔ ان کیمپوں میں شہر کے کئی ڈاکٹرس کو حجامہ کی تربیت اور حجامہ کے متعلق کتابیں بھی دی گئی۔ لوگوں میں حجامہ (سنت نبوی ﷺ) کے ذریعہ علاج کے فوائد کو اجاگر کیا۔ تصاویر سوشل نیٹ ورک پر دیکھیں۔

S

57

دار القرآن ۔ عربک بک سنٹر (کڈپہ ضلع کا سب سے قدیم کتاب گھر)

DAARUL QUR'AAN - ARABIC BOOK CENTRE

(Oldest Book Centre in Kadapa Dist.)

الحمدللہ سنہ 1975 میں جامعہ کے دوسرے شیخ الجامعہ حضرت مولانا مفتی خواجہ سید شاہ محمد یوسف بغدادی حسنی حسینی قادری صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ''دار القران ۔ عربک بک سنٹر'' کو شاہی پیٹ میں' وَن ٹاؤن پولیس اسٹیشن کے عقب میں اور جامع مسجد (تین مقامات) میں قائم فرمایا جسمیں ہر قسم کی اسلامی درسی وغیر درسی کتابیں فروخت کی جاتی ہیں ۔ اور اسی طرح سادہ قرآن مجید' مترجم قران مجید' سپارے' رحل' نعتوں کی کتابیں' عطر' جائے نماز' تسبیح' ٹوپی' سرمہ' مسواک' کرتہ پاجامہ' صندل' عود' احرام کے جوڑے وغیرہ فروخت کئے جاتے ہیں۔ الحمدللہ کڈپہ ضلع کا یہ سب سے قدیم کتاب گھر ہے۔ جس میں ہر موضوع پر اردو' عربی' فارسی' انگریزی' ہندی اور تلگو میں تمام کتابیں دستیاب ہیں۔ دینی مدارس کے طلباء اور علمائے کرام کو خصوصی رعایتی قیمت پر کتابیں دی جاتی ہیں۔ مذکورہ بالا کسی بھی چیز کیلئے آرڈر دینے کیلئے آج ہی ہم سے رابطہ فرمائیں۔

58

روبرو رشتہ ملاقات (آندھراپردیش کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا)

ROOBARU RISHTA MULAQAT

(Free Help for Marriage) (First time in History of Andhra Pradesh)

الحمدللہ بغدادیہ آرگنائزیشن کے تحت آندھراپردیش کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا ''رشتہ بازار'' کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جس میں لڑکوں اور لڑکیوں کے بائیوڈاٹا لے کر مفت میں بغیر کسی فیس کے رشتہ طئے کروائے جاتے ہیں اور لڑکے اور لڑکی کے متعلق تعلیمی قابلیت اور نوکری وغیرہ کے تعلق سے تفصیلات کو فارم میں بھر کر اعلان کیا جاتا ہے۔ رشتہ کے خواہشمند سرپرستوں کیلئے ذمہ دارانِ آرگنائزیشن کے روبرو ملاقات کا انتظام کیا جاتا ہے

59

شجر کاری مہم

TREE PLANTATION PROGRAMME

الحمدللہ آرگنائزیشن کے ذمہ داروں کی نگرانی میں شہر کے مختلف مساجد' قبرستانوں اور دیگر مقامات پر جھاڑ لگانے کی مہم چلائی گئی ہے تاکہ شہر کڈپہ کے نہایت گرم ماحول میں ٹھنڈی اور صاف ہوا میسر آسکے۔ اس مہم کے تحت سینکڑوں درخت لگائے گئے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ عنقریب ٹیک کی شجر کاری کا پلان ہے۔

T

60

محافلِ ذکر (مختلف گھروں میں روزانہ اور ہفتہ واری)

MAHAAFIL -E- ZIKR (Daily & Weekly in Homes)

الحمدللہ بغدادیہ آرگنائزیشن کے مشائخ وعلماء کے تحت روزانہ اور ہفتہ واری ذکر کی محافل شہر کڈپہ میں مختلف گھروں میں بعد نماز عشاء منعقد کئے جاتے ہیں۔ الحمدللہ لوگوں میں دلچسپی پیدا ہوئی اور لوگ مطالبہ کر کے اپنے گھروں میں محافل کا انتظام کرتے ہیں اور یہ سلسلہ سال بھر جاری رہتا ہے۔ خواہشمند ربط پیدا کریں۔

61

نمازِ استسقاء کا اہتمام

NAMAAZ -E- ISTISQAA

الحمدللہ آرگنائزیشن کے تحت شہر کڈپہ میں کئی مرتبہ نماز استسقاء اور اجتماعی دعا کا اہتمام کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ کڈپہ نہایت گرم اور پہاڑوں والا علاقہ ہے۔ جس میں موسم گرما میں' بہت شدید گرمی پڑتی ہے۔ جس کی وجہ سے ندیوں' نالوں' تالابوں اور کنوؤں کا پانی سوکھ جاتا ہے اور پانی کی شدید قلت پیدا ہوجاتی ہے اور اسی طرح گرمی کی سختی کی وجہ سے لوگ مرنے لگتے ہیں اور طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہے' اس لئے بارش سے سیرابی کیلئے اور مخلوق کو راحت نصیب ہونے کیلئے شہر کے نواح میں نماز استسقاء اور دعا کا اہتمام کیا جاتا ہے اس مبارک اجتماع میں مسلمان نوجوانوں' بوڑھوں اور بچوں کی کثیر تعداد شریک ہوتی ہے۔ علمائے اہل السنّت والجماعت وعظ ونصیحت کرتے ہیں' خوب گریہ وزاری ہوتی ہے اور توبہ واستغفار کیا جاتا ہے۔

62

(آندھراپردیش میلاد جلوس کمیٹی کڈپہ کے زیر اہتمام)

MEELAAD JULOOS میلاد جلوس

الحمدللہ آندھراپردیش میلاد جلوس کمیٹی (ایک مستقل تنظیم) کی زیر نگرانی سنہ 2009 سے مسلسل شہر کڈپہ میں بارہ ربیع الاول کے دن اگاڑی محلّہ سے میلاد جلوس صبح ساڑھے نو بجے نکلتا ہے' جسمیں ہزاروں عاشقان' علمائے کرام اور مشائخین عظام اور عمائدینِ شہر شریک ہوتے ہیں۔ نعتیہ محفل اور دعا وسلام پر جلوس ختم ہوتا ہے۔ اس موقعہ پر میلاد بلڈ ڈونیشن کیمپ بھی منعقد کیا جاتا ہے۔ گولڈ میڈلسٹ مفتی حافظ قاری قاضی الحاج ابوالحسن سید شاہ محمد علی بغدادی حسنی حسینی قادری صاحب اسلامی ونظامی مدظلہ اس جلوس کے بانی اور صدر ہیں۔

U

اللہ کے فضل وکرم، حضور ﷺ کے صدقے، بزرگوں کی دعائیں
اورآپکے تعاون سے حسب ذیل کام انجام دیئے جائیں گے۔ ان شاءاللہ المستعان۔

﴿بغدادیہ آرگنائزیشن کڈپہ کے مستقبل کے پروگرامس﴾

01 مستقل بغدادیہ کیبل ٹی وی کا قیام
BAGHDADIYA CABLE TV (24 Hours)

02 بغدادیہ دینی و عصری اسکول اور کالج کا قیام
BAGHDADIYA ISLAMIC SCHOOL & COLLEGE

03 بلا سودی قرض کی فراہمی کا شعبہ
DEPARTMENT of FINANCE without INTEREST

04 مسلمانوں کی رہنمائی کیلئے سیاسی پلاٹ فارم کا قیام
MUSLIM POLITICAL PLATFORM

05 بغدادیہ آئی اے یس اور آئی پی یس کوچنگ سنٹر کا قیام
BAGHDADIYA IAS & IPS COACHING CENTER

﴿بغدادیہ آرگنائزیشن کڈپہ کے ذمہ دار حضرات دیگر جن تنظیموں سے وابستہ ہیں انکی تفصیل یہ ہے﴾

01 کل ہند سنی علماء مشائخ بورڈ
ALL INDIA SUNNI ULAMA MASHAIKH BOARD

02 علماء ائمہ کمیٹی کڈپہ
ULAMA AIMMA COMMITTEE, KADAPA

03 آندھرا پردیش میلاد جلوس کمیٹی، کڈپہ
A.P. MEELAAD JULOOS COMMITTEE, KADAPA

04 پیس کمیٹی کڈپہ
PEACE COMMITTEE, KADAPA

63 تراویح کیلئے حفاظ کا انتظام۔ قصیدہ بردہ، قرآن خوانی اور آیت کریمہ کی جماعت

HUFFAAZ for TARAAWEEH, QASEEDA-E-BURDAH, QUR'AAN KHANI & AAYAT-E-KAREEMAH

الحمد للہ بانیٔ جامعہ اسلامیہ رحمۃ اللہ علیہ نے شہر کڈپہ کی بنجر زمین سے حفاظ وعلماء کی ایک ایسی جماعت تیار کی ہے جس کا سنہ 1953 سے پہلے کوئی تصور نہ تھا۔ حتی کہ اس شہر میں تراویح سنانے اور وعظ ونصیحت کرنے کیلئے دیگر شہروں سے علماء اور حفاظ بلائے جاتے تھے لیکن آج ہزاروں کی تعداد میں جید حفاظ اور علمائے کرام اس سرزمین میں حضرت بانیٔ جامعہ اسلامیہ رحمۃ اللہ علیہ کے طفیل اور محنت سے پیدا ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ پس اگر کسی مسجد کو حافظ قرآن کی ضرورت ہو تو آرگنائزیشن کی طرف سے انتظام کیا جاتا ہے۔ اور اسی طرح اگر کوئی اپنے مکان یا دکان میں قصیدہ بردہ شریف، آیت کریمہ یا قرآن خوانی کروانے چاہتے ہے تو آرگنائزیشن کے ذمہ داروں کی طرف سے علماء وحفاظ کی جماعت بھیجی جاتی ہے۔ اور اسی طرح مدرسہ کے طلبہ وطالبات کو بھی آیت کریمہ پڑھنے کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ خواہشمند حضرات ذمہ داروں سے رابطہ کریں۔ 9440972157, 8179964148, 9396472578, 9394209887.

64 ہفتہ واری سُنّی اجتماع (صرف برائے خواتین)

WEEKLY SUNNI IJTEMAA (Only for Ladies)

الحمد للہ جامعہ اسلامیہ ویتیم خانہ محمد رسول اللہ ﷺ آستانہ بغدادیہ میں ہر جمعہ بعد نماز جمعہ دوپہر تین بجے سے عصر کی اذان تک صرف خواتین کیلئے سنی اجتماع منعقد کیا جاتا ہے جس میں جامعہ کی عالمات، معلمات اور مبلغات بیان کرتی ہیں اور طالبات نعت وسلام پیش کرتی ہیں۔ آپ تمام سے خواہش کی جاتی ہے کہ اپنی خواتین کو اس سنی اجتماع میں بھیجیں اور ان کو دین کا شعور اور سنّیت کا اصل تعارف حاصل کرنے موقعہ دیں۔ اجتماع کے اختتام پر سوال وجواب کا موقعہ بھی دیا جاتا ہے دعاء وسلام کے بعد شیرینی تقسیم کی جاتی ہے